

۵۱

0521.7

پہلا حصہ

عام گیت

عبادت

۱۹۶۲

~~11/11/11~~

۱۲۳۵

۱۔ عبادت کے لئے سب کو بلانا

منقیا

۱۹۵۸

۱۹۶۲

- ۱۔ کاش کہ ہزار زبانوں سے مین گاؤں خوش الحان جلال اور نخل عینے کے خداوند پاک سلطان
- ۲۔ اے مالک میرے رب عالم تو میری مدد کر کہ میں پھیلاؤں غیر انام ہر جگہ دنیا پر
- ۳۔ مسیح کا نام بٹاتا ہے ہمارے غم ہر آن بدکاروں کو پہنچاتا ہے ملاحیت اور جان
- ۴۔ گناہ کے پھندے سوچ آزاد کر دیتا ہے وہ خبر لیتا ہے اور ہم لاچار بدکاروں کی
- ۵۔ اے بہر و سوغیسی کی اے گونگوں کو دکھانے اب دوڑتے ہو شادان

۲۔ خداوند کے گھر کی خوشنمائی

- ۱۔ خداوند ایک ہے میری عرض قبول تو اوسے کر
کہ تیری پاک کلبہ بامین میں رہوں عسمر بحر
- ۲۔ خوشنما تیرا ہے مکان اور پاک تیرا حنور
تیری نزدیکی ڈھونڈتے ہیں ہے میرا دل سرور
- ۳۔ اپنی خرگاہ کے پردہ میں کہ میرے تئیں پنہان
اور دم کے دقت ہو میری اڑ طوفان میں ہو چٹان
- ۴۔ میں شکر کی قربانیاں گذرانوں تیرے گھر
میں گاؤں تیری پاک تعریف قبول تو مجھے کر
- ۵۔ جب میں بچاروں اسے خدا ہماری سن تو لے
تو میرے اوپر رحم کر جواب درخواست کا دے

۳۔ مسیح جلالی

- ۱۔ اعلیٰ میری روح نئے راگوں سے صیحوں غزلین کا تولے
فرشتوں میں ملا آواز مسیح جلالی سرفراز
- ۲۔ مسیح جلالی اور جمالی صلیب پر چشمہ تب بہا
زیر بارگاہ میں جب میں تھا شیطانی آخر ہوا راج
- ۳۔ مسیح جلالی اور جمالی یہ دنیا جب ستانی تھی
مسیح کی فوت سنگ بھا آثار امیلا سدا بھار

مسح جلالی اور حبالی مسح جلالی میرا یار
۴۔ جلد آوے مجھ پر موت کا ہاتھ جلد ہو مسح کا میرا ساتھ
بہشت میں پاؤں کا پناہ مسح جلالی میرا شاہ
مسح جلالی اور حبالی مسح جلالی میرا شاہ
۴۔ عبادت کے شروع کے لیے

- ۱۔ ہم آئے ہیں عبادت کو اے رب ہمارے بیچ میں ہو
تو کبندگی پر برکت دے کہ ہو دے روح اور نشانی سے
- ۲۔ ہمارے دل میں آفت بھر اور اپنی طرف رجوع کر
دنیاوی خیالوں سے بچا اور اپنی باتوں پر لگا
- ۳۔ کلام جب پڑھا جائے تب تاثیر تو اس کی دے اور رب
کہ اپنے کان سے سنیں جو ہم دل سے انہیں اسکو
- ۴۔ گیت گانے میں جب ہوں غول ہمارا اگانا ہو مقبول
جب سنیں وعظ کی باتوں کو ہمارے دل پر اثر ہو
- ۵۔ جب وقت ہو دعا مانگنے کا تو سن ہماری اے خدا
شکر گزاری سن تو لے گناہ ہمارے معاف کر دے
- ۶۔ تو ہو ہمارے در بیان تو دے ہم سب کو ایمان
ٹوٹل اپنی روح کلیسا پر اور سب کے دل آسودہ کر
- ۷۔ صیحون سے خوش ہونا

۱۔ میری نہایت خوشی تھی اس بات کے سننے پر
”خدا کی کرپے بہت مدھی اب چلو اوس کے گھر“

- ۲- میون کی راہ میون کے در غنیر ہین بسندون کو
 کلبیا کو خندا کا گھر مبارک سب کہو
 ۳- خدا کے جتنے بندے ہو اب جاؤ اوسکی درگاہ
 خدا کی شفا کرنے کو پکڑو میون کی راہ
 ۴- کلبیا کا مبارک سر ہے عرش پر تخت نشین
 گرداؤ سکے شاہی تختون پر ہین بندے مومنین
 ۵- کہو مبارک ہو میون ہوؤ اوسکے خبر خواہ
 اور جا کے اوسکے اندون تم کاؤ حمد اللہ
 ۶- عبادت کے شروع کے لئے

- ۱- پھر تیرے پاس ہم آتے ہین خدا یا مدد دے
 کہ کریں تیری بندگی روح اور سچائی سے
 ۲- اے باپ تو اپنی روح خدا بہین عنایت کر
 اور اپنی پاک محبت بھی ہمارے دل میں بھر
 ۳- جو پاک کلام سے سنتے ہین سودل میں رکھتے یاد
 کھینچ اپنی طرف ہر خیال اور دلوں کی مُراد
 ۴- عبادت کی خوشی

- ۱- خدا یا تیرا سلم اور رحمت کہا عنبر
 اور تیرے گھر کی نعمتیں ہین دل کو کب لہزید
 ۲- پاس تیرے ہے موجود چشمہ زندگی
 ہان ساری برکتون کا گنج ہے گھر میں تیرے ہی

- ۳- چشمہ زندگی تو خود ہے اے خدا
اب میرے پیاسے دلیکی پہا
۴- اور روشنی مجھے بخش اے نورِ صداقت کے
ہم روشندل ہو جاتے ہیں عرفِ تبری روشنی سے

۸- میری مدد خداوند سے ہے

- ۱- ابدی پہاڑوں کو میں آنکھ اوٹھاتا ہوں
فضل جو خدا سے ہو اب دل میں پاتا ہوں
میری سنتا ہے خدا سب ضرورت دیتا ہے
رحم کرتا ہے سدا اور خبر لیتا ہے
۲- دعا مانگ اے ایماندار ہمیشہ رہ دوسر
ہو نجات کا امیدوار خدا نہ کرے دیر
اوسین ہونے کے رہ محفوظ وہ ہے تیرا نگہبان
شعبہ چھوڑ کر ہو محفوظ وہ جاگتا ہے ہر آن
۳- ہی مبارک تیرا نام ربسم خداوند
ہو جلالی تیرا کام وہ قائم رہے گا
اسرائیل کی جانچو اسرائیل کا رہنما
تو شاہدے سب گناہ اور کامل کرے گا

۹۔ خداوند کی شکر گزائی کرو

- ۱۔ ستائش کراے میری جان خدا ہے حیر انگیزان
وہ ہے ہمیشہ تیرے ساتھ پناہ ہے تیری اور سکا ہاتھ
- ۲۔ خدا ہزار ہا برکات ہے تجھ کو دیتا دن و رات
ستائش کراے میری جان خداوند میں تو ہوش ادا مان
- ۳۔ وہ سب کی خبر لیتا ہے اور سب کو خوشی دیتا ہے
پس خوشی کراے میری جان نہ دکھ نہ موت سے ہو ترسان
- ۴۔ تعریف خدا کی میں گاؤں گا جب تک اس دنیا میں رہوں
جب دنیا سے میں جاؤں گا نہت اور کی حمد میں گاؤں گا

۱۰۔ خداوند کی تعریف کرنے کی نصیحت

- ۱۔ رب کا اے بھائیو نیا گیت گائو + یسوع + ہیلو باد
گر جے کے درمیان گائو از خوش الحان
دل سے خدا کی شان ہو مداح
- ۲۔ اے بنی اسرائیل سچی عا نوا بل + جالو محمود
غیر قومین آد بینگی صیون میں گائو بینگی
عجلے کو حبائنگی سچا معبود
- ۳۔ جواد سکے ایماندار اونے خدا ہر بار رہے رہا
جتنے جو ہیں حلیم اونکو خدا رحیم

۴- بخشنا سخاوت عظیم کرتا خور سمد
پاک لوگوں کو سمد بھر اپنے پاک درجوں پر خوشی کرو
خدا کی حمد کرو اور سب کی ستائش کو
رات دن تم حاضر ہو اسے سو منوں

۱۱- ہو شغفنا خدا کو گانا

- ۱- ہو شغفنا ہو شغفنا خداوند کو ہو مبارک خداوند جو آنا ہے جو
یہوداہ کے نام سے آنا ویلنا خداوند سچ کو تم کو بھجوان
- ۲- خداوند خدا میں سب ہو سرور تار کی بیٹا اور سنے بھجنا ہو نور
پس دل کی قربانی کو اور خلق اللہ تم منج پر لا کر ہو دوا رح
- ۳- خداوند سچ کے ہو جتنے مزید ہو شغفنا سب گاکے کر و تمجید
سب ملے تم کو مبارک خدا کہ اس کی غنایت ہی ملا آہنا

۱۲- عبادت کی لذت

- ۱- مبارک تربت دعا کی جب چھوڑ کے نکل دیا دی
میں اپنے باب کو پاک حضور سب اس سے ہنگول ہو جو
دعا سے دکھ و غم کی آن تسلی پائی میری جان
آزمائش سے میں بھاگتا ہوں جب دعا کر کے جاگتا ہوں
- ۲- مبارک تربت دعا کی جب اپنے باپ کے وعدہ ہی
یاد کر میں سو رہا اور سکا پیار اور برکت کا ہوں اسعد

تو میرے محنت کا طالب ہو یہیں میں ڈھونڈ رہا اوسی کو
 اور اپنی فکر سدا سر دعائیں ڈالتا اوسی پر
 ۳۔ مبارک نوبت دعا کی اوس سے تسکین و تازگی
 میں پون جب تک بیچ آسمان میں دیکھوں ابدی مکان
 تب خاک سے اٹھکے سوجھیں غیر فانی یا کون گا میراث
 اور سدا اوسکے روبرو خوش حال میں ہونگا ہو بہو

۱۳۔ سب قومیں خدا کی تعریف کریں

- ۱۔ سب جو زمین پر رہتے ہو خوش ہو کے زور سے گائو
 آؤ یہوداہ کے حضور گیت گائے ہو دُوم مسرور
- ۲۔ جانو یہوداہ ہے خدا وہ خالق ہے ہم لوگوں کا
 ہم اوسکے من قوم اوسی کی اور اوسکے جھنڈ کی بیٹریں ہی
- ۳۔ شکر یہ کر کے آئو دروازوں میں ہم داخل ہو
 ان داخل ہواؤں کی بارگاہ اور گائیو تم حمد اللہ
- ۴۔ آؤ کریں اسکا شکر ان اور ماہین ہم اوسکا احسان
 اور کہیں ہم خدا کا نام مبارک ہے اب اور ہم دم
- ۵۔ کیونکہ خدا ہے مہربان اور اوسکی رحمت ہر زبان
 اور اوسکی وفاداری ہی نشت نشت تک قائم رہیگی

۱۴۔ خدا کی پناہ

- ۱۔ خدا کے سب احکام بن کیسے ہی رحیم
اور اپنے سب فرزند کو بردت وہ ہے کریم
- ۲۔ خدا کا قوی ہاتھ
اور اپنے لوگوں کو محفوظ وہ رکھتا ہے ہر آن
- ۳۔ تو ہم کیون ہوں دلگیر کیون رہتے ہیں اوداس
اب کامل خوشی ہے تیار آسمانی باپ کے پاس

۱۵۔ خدا محبت ہے

- ۱۔ خدا محبت ہے کیا ہی مبارک بات
وہ مجھے اللہ کہتا ہے اور دیتا ہے نجات
- ۲۔ امیرے باپ خدا تو ہی ہے میرا بار
تو میری خبر لے لے جا جو ہوں غریب لاچار
- ۳۔ بھر دسار رکھتا ہوں تجھ پر اسے نگہبان
تجھے محبت کرتا ہوں ساتھ اپنے دل و جان
- ۴۔ تو سب کچھ جانتا ہے ہے سب پر مہربان
خاص وہ جو تجھے مانتا ہے سو تجھ میں ہے شادمان
- ۵۔ رحیم خداوند اس میری ہے تجھ پر
جو بدی میری ہے مٹا اور میری مدد

۱۶۔ خداوند کی دعا

- ۱۔ اے ہمارے باپ آسمانی ہو مقدس تیرا نام
تیری سلطنت رہا بنی پھیلے قوموں میں تمام
- ۲۔ تیری مرضی جو آسمان پہ ہوتی ہے فرشتوں سے
سوزین پر بھی بر آوے آج کی روٹی ہمیں دے
- ۳۔ جیون ہم بخشے ہیں دیندار کو
دین ہمارے بخش تو دے
- ۴۔ استخوان میں ڈال نہ ہمیں اور چھوڑا سب بدی سے
قدت۔ سلطنت بزرگی تیری۔ رب العالمین
ہے اور ابد تک رہیگی ایسا ہو دیگا۔ آمین

۱۷۔ مسیح کی تعریف

- ۱۔ آسمان کے اے مقدس مسیح کے ہو مداح
ہمارے ساتھ خداوند کو تم جانو شاہنشاہ
- ۲۔ اور تم جو اوس کی امت ہو کرو اوس پر نیگا
اپنے نجات دہندہ کو تم جانو شاہنشاہ
- ۳۔ اے گناہگار رو یاد رکھو مسیح کا پیارا تھا
مصلوب حقیر غم زدہ کو تم جانو شاہنشاہ
- ۴۔ سب نعمتوں کو بخشا کر ہو اے ساری خلق اللہ
زمین زمان کے مالک کو تم جانو شاہنشاہ

۵ آسمانیوں میں شامل ہو خدا ہی کی درگاہ
 اوّل و آخر عیسیٰ کو ہم جانیں شاہنشاہ
 ۱۸۔ آؤ ہم سب گاہیں

- ۱۔ سب لوگ آئیو خداوند کا پاک دن ہے
 ہم جلدی جائیں گرجا کو تم سب آئیو۔
 کہ سنیں ہم مفسرِ تعلیم اور کون عیسیٰ کی تعظیم
 وہ ہے خدا رحیم تم سب آئیو
- ۲۔ بدکار طالع ہوں خدا کے گھر ہم جائیں گے
 کہ عیش و عشرت کریں تم سب آئیو
 یہ ہے بیشک مبارک کام کیلیوں ہم مسیح کا نام
 ہوا دسکی حمد و مرام تم سب آئیو
- ۳۔ ہم سوچتے رہیں خدا کے پاک کلام پر
 کہ اوسمیں ہے نجات کی راہ تم سب آئیو
 نصیحت اس میں ہے مسیح کہ جو صلیب پر تھا ذبح
 وہ زندہ ہے مسیح تم سب آئیو۔
- ۴۔ اوسمیں لکھا ہے کہ عیسیٰ نے خود کہا
 تم لوگوں کو سب آئے دو پس سب آئیو
 مسیحاً تجھ پاس آتے ہیں تجھ پر ایمان ہم لاتے ہیں
 نجات ہم چاہتے ہیں سب لوگ آئیو

۱۹۔ خدا کی صفات

- ۱۔ جہان جسوقت نہ بناتا تھا آسمان بھی جب نہ تھاتا تھا
تب بھی تو تھا اے رب موجود کہ تو ہے واجب الوجود
- ۲۔ جہان میں جو کچھ بنا ہے ناپائیدار اور فنا ہے
پر تو جو سب کا بانی ہے بذات ہی غیر فانی ہے
- ۳۔ اے رب ہماری خبر لے ہم بند و نکو تو بقا دے
ہاں فضل کر کے بندوں پر ابدی حیات عنایت کر

۲۰۔ خدا کی بزرگی

- ۱۔ یوداہ اے خدا تخت تیرا ہے آسمان
اور تیرے پاؤں کو کھنے کا زمین ہی ہے مکان
- ۲۔ ہر کہیں سب جہاں کام تیرے ظاہر ہیں
پرتیری صفتیں بے بیان دریافت سے باہر ہیں
- ۳۔ تو درونِ نادیدہ ہے اور ازل سے موجود
سب آنکھوں سے پوشیدہ ہے حق واجب الوجود
- ۴۔ اے رب پروردگار تو ہم پر رکھ بچا ہ
ہم تیرے ہوئے مابعد ہاری ہو پنا ہ

۲۱- خداوند کا حاضرناظر ہونا

- ۱- خدا کی روح سے بین کمان بھاگ بھاگ کے چپ چاؤں
جان میں ہوں خدا انسان سوکدہر بھاگ رہوں
- ۲- آسمان پر اگر چڑھ جاؤں تو وہاں ہے ضرور
پتال میں گر میں جب گردوں ہے تیرا ہی حضور
- ۳- اوڑنے کی مجھے طاقت ہو روشنی کی جلدی سے
سمندر پار پہنچنے کو سرتک سب حدوں
- ۴- تو ہی خداوند میرے ساتھ تیرا رہے گا
ہر جگہ تیرا دہنا ہاتھ بندے کو پکڑے گا

۲۲- خدا کی روحانیت

- ۱- تو اے خدا نا دیدہ ہے سب آنکھوں سے پوشیدہ ہے
ایک روح قدوس لے ابتدا عظیم حکم لا انتہا
- ۲- جو جسم ہیں سو ٹلینگے دے مر کے سر کے گلینگے
پر تیری ذات غیر فانی ہے سب باتوں میں لائی ہے
- ۳- جب تیری نہیں ہے شبیہ تب کس سے تیری جو شبیہ
ہم کس سے تجھے دین مثال کہ تو بے شک ہو ذوالجلال
- ۴- غیر قوموں کے جو ہیں خدا سو بت بناوٹ ہیں ہر جا
پر تو یہود اوہ زندہ ہے سب کا پیدا کنندہ ہے

۵۔ اے میری جان جھانوسہ اور روح جلیل کو سجدہ کر
 کہ سجدہ روح درستی سے خدا یا اسکی طاقت سے
 ۲۳۔ خدا کا جلال خلقت سے

- ۱۔ آسمان بیان کرتے خدا کا جلال اور فضا بتاتی ہے اسکا کمال
 ہاں صبح اور شام ہی اور دن ہی اور رات
 ۲۔ نہ اونکی زبان ہے نہ اونکی آواز پر تو ہی بجاتے ستاروں کا ساز
 کہ خلقت سے خالق کا ہوتا بیان وہ قادر مطلق حکیم عالیشان
 ۳۔ زمین اور آسمان پر ہے رب کا کلام کہ سنو سچ اور جاننا استیلاہ محمد تمام
 بہاڑ و سمندر میدان و دریا سب کہتے ہیں خالق ہی قادر خدا
 ۴۔ دیکھ دے کی مانند ہو سچ تیا بھلتا ہے پورب سے ہو رونق دار
 اور پیچم کو کرتا ہی گردش تمام اور چپا ہے اوس سے نہ کوئی مقام
 ۵۔ آسمان بیان کرتے خدا کا جلال اور فضا بتاتی ہے اسکا کمال
 ہاں صبح اور شام ہی اور دن ہی اور رات دیکھتے القادر خدا کی صفات

۲۴۔ خدا کی شائش

- ۱۔ تیرے رحم سے خداوند ہوئی ہے زمین خوشحال
 تو نے پانی کو برسا یا کیا اوسے مالا مال
 اپنی بڑی التفات سے پیدا کرتا ہے اناج
 اپنے فضل کی افراط سے بخشنا ہے سال کو تاج

۲- روغن تیرے جس غلط سے کھیتوں میں ٹپکتا ہے
 تیرے گرم کواکھی کون بیان کر سکتا ہے
 کھیت اور باغ میدان پہلی خوشی سے بہن مالا مال
 اور انسان میراں ہر جگہ بہن آسودہ اور خوشحال
 ۳- چراگاہ میں گلے گرنے گویا ٹھہرے بہن لباس
 وادیلین کینج میں پھرتے کرتے خالق کی سپاس
 سب خدا کی تیرے دستکاری ظاہر کرتی اوسکی شان
 سب کے رزق کی ہر تبدیلی رب ہے رازق ہر زمان
 ۲۵- خدا کی صفات

۱- ہادی ہوا سے رب یودا ہ فانی عالم میں مدام
 میں کمزور ہوں تو ہے قادر اپنے ہاتھ سے مجھے تمام
 دے آسمانی مجھ کو تو خوراک مدام
 ۲- جاری کر آب حیات کو جس سے راحت ہو کمال
 آگ اور بادل کے ستون سے سفر بہرہ کو سمبال
 اے محافل میری ہو پناہ اور ڈھال
 ۳- یرون کی جب دھار پر ہوں دفع کرو خوف اوس آن
 سوچوں سے میں پناہ پاؤں پہلے سالم ویس کنسان
 مدد و ثنا گاؤں کھائیں ہر زمان
 ۲۶- خدا کی صفات

پتہ بتا ہے شکست پر مشور باٹ کے بولے چننی کو

- ۱- من ہوں نر بل تو ہے ملی کر کے کرپا بیہی ہو
 سور گیا بھو جن دے چمکت کر بھو کے کو
- ۲- کھولے اب وہ کنڈیلوری نکسی جس سے جیون دہار
 اگل وریکھ کا کھیر ساتھ دیکے مجھے جاترا بھر سبھاہ
- ۳- پر بل جیلے ہو تو میری ڈھال تلوار
 مرتیو ندی تیر حب پنجرن چنابھے کو سب بٹا
- ہے نکت دایک نرک ناشک چین سے بیڑا پار نکا
 مہاتیرہی کرو نکا مین سر بد ا

۲۶- خدا ہے اصل

- ۱- خدا جو نہ بنا دے گھر نعت ہو دے محنت عمر بھر
 بنانے سے نہ بنتا ہے نہ ٹھانے سے کچھ ٹھنتا ہے
- ۲- خدا جو نہ ہو نگہبان تو عبث جاگئے ہیں سہان
 بچانے والا ہے خدا بن اوسکے کون بچاؤنگے گا
- ۳- سویرے اوسکے دن تمام جو محنت کرو بے آرام
 اپنا گزارہ کرنے کو محنت کی روٹی کھاتے ہو
- ۴- بغیر خدا کی برکت کے کچھ فائدہ نہیں محنت سے
 خدا سے بنتا ہے سب کام صرف وہی دیتا چین آرام
- ۵- خدا بنا دے میرا گھر دے برکت میری محنت پر
 ہو میرے اوپر مہربان اور میرے گھر کا ہو پاسبان

۲۰۔ حلا حاض و ناظر ہے

- ۱۔ اے خدا تو مجھے جانچتا بالکل تو پہچانتا ہے
میرا اٹھنا میرا بیٹھنا سب کچھ تو ہی جانتا ہے
- ۲۔ دور سے میرے سب اثر دیکھ کے اونٹے ہے اکوہ
میرا سونا میرا جاگنا مانتا تو سب میری راہ
- ۳۔ راہ میں گھر میں باہر بھیتر سب کچھ تجھ پر ظاہر ہے
میرے دل کی ہر ایک بات تو ڈالیا ناہر ہے
- ۴۔ آگے پیچھے گھومنے والا ہے ہر جا تو میرے ساتھ
اور دن سے گرمیوں پوشیدہ تجھ پر منت ہے تیرا ماتو
- ۵۔ ایسی حالت کیا عجب و عقل سے وہ باہر ہے
میرا سارا حال حقیقی سب کچھ تجھ پر ظاہر ہے
- ۶۔ میرے دل پر اس کو نقش کر کہ ہر جا تو حاضر ہے
جو میں بولتا سوچتا کرتا سب کا تو ہی ناظر ہے

۲۱۔ سگیتو کا چشمہ

- ۱۔ آما سے برکتوں کے چشمے دل میں ڈال ایگیت شیرین
تیرا بے حد فضل پا کے گاؤں تیری حمد حسین
- آبتا ایک راگ آسانی جو فرشتے گانے بین
جو صیحون میں تیری رحمت تیری آفت پانے بین
- ۲۔ تو ہے میرا ابن عفریہ تو ہے یہاں دگا -

تیرے ساتھ ہی ساتھ میں ملے
 تو ہی مجھ آوارہ بھیڑ کو
 نہ نے میری جان کی خوش
 اپنا خون بہا یا تھا
 ۳۰. یسوع تیرے بے حد پیار کا
 میں ہوں تیرا خون خرید ا
 کاش اب تجھ سے دور نہ ہوں
 تیرے ہوں عمر بھر
 لے یہ دل میں تجھ کو دیتا
 اس پر اپنی مہر کر

۲- سچ کا حنبلیہ

۱- پاک فرشتے گاتے ہیں خوش آواز ملاتے ہیں
 نور سیدہ بادشاہ کو اب تعریف اور ثنا ہو
 ۲- چین تسلی اور آرام پھیلین دنیا میں تمام
 اوسمیں رحمت اور انصاف ملے ہوئے بے خلاف
 ۳- اے سب قوموں خرم ہو عیسیٰ کی تعریف کرو
 ہو جو پہلے غلام بنو اب زمین پر ہے موجود
 ۴- عیسیٰ تیرا نام عزیز ہو زبانوں پر لذیذ
 ہو اودا سون کو طاز ہو سب نام پر نصیراز

۳- سچ کا جنم

۱- اب آؤ سب فرزند ہی اور کامل شکر مندی سے

خدا کا دیکھو پیار صریح جہان میں بھیجا جو مسیح
 ۲۔ لوگ رات کو وقت جب سو رہتے چوپان میدان میں جاگ رہے
 آسمان سے نور چمکتا تھا چرواہوں پر جھلکتا تھا
 ۳۔ پھر اون سے ایک فرشتوں نے کہا خدا کی طرف سے
 کہ میں خوشخبری لانا ہوں عجیب پیغام سننا ہوں
 ۴۔ کہ پیدا ہوا آج مسیح منجی وہی ہے صحیح
 زمین پر اب خوش قسمتی ہو اور رضا مندی آدمی کو

۳۲۔ مسیح کا مجسم ہونا

۱۔ مسیح سلطانوں کا سلطان خدا کے پاس تھا عالیشان
 پر چھوڑ کر اپنا ہی حال کفارہ ہوا ہے کمال
 اے خوش دن اور خوش دن جب پیدا ہوا پاک مسیح
 وہ چھوڑ کر اپنی ہی شبیہ کفارہ ہوا ہے صحیح
 اور خوش دن اور خوش دن جب پیدا ہوا پاک مسیح
 ۲۔ اس وقت گروہ فرشتوں نے گیت گایا بڑی خوشی سے
 کہ اب تعریف خداوند کو اور دنیا کی سلامتی ہو
 اور خوش دن اور خوش دن جب پیدا ہوا پاک مسیح
 وہ چھوڑ کر اپنی ہی شبیہ کفارہ ہوا ہے صحیح
 اور خوش دن اور خوش دن جب پیدا ہوا پاک مسیح

۳۳۔ سچ پر غور کرنے کی لذت

- ۱۔ اے عیسیٰ تجھ پر سوچتے ہی شادمانی سے دل بڑھتے ہی پرشہد سے ہے شیرین
- ۲۔ نہ گمانے میں کچھ ہے الحان نہ سننے سے کچھ ہے شادمان
- ۳۔ زیادہ میں کوئی بات فصیح جو تجھ میں نہیں ہے سچ
- ۴۔ اے تو گھر کی امید گاہ ہر سامعین پر تو ہے رحیم
- ۵۔ نہ یہ کہہ سکتا ہے انسان نہ یہ بول سکتی ہے زبان
- ۶۔ کہ تیرا پیار ہے کیا خوب یہ اون پر فاش ہے جو محبوب

۳۴۔ سچ کی خوبیاں

- ۱۔ عیدِ ایسر پاک حلیم تو ہمیشہ ہے رحیم
- ۲۔ مجھ پر اپنی روح بہا میں گناہ سے ہوں معمور
- ۳۔ بدی مجھ سے دفع کر مجھے اپنا سا بن
- ۴۔ تب میں کروں تیرا حکام راستی میرے دل میں بھر
- ۵۔ سب جو دیکھیں میری چال حمد کا کون تیرے نام
- ۶۔ جانیں خوش ہے میرا حال

۳۵۔ مسیح کی تعریف

- ۱۔ خداوند عیسیٰ مالک ہے سلطانوں کا سلطان
فات او سکی عالیشان سب چیزوں کا وہ خالق ہے
- ۲۔ ”عزرائیل“ ہے اوسکا نام ”خدا ہمارے ساتھ“
عجیب بہن اوسکے سارو کام نجات ہے اوسکے ہاتھ
- ۳۔ انسانوں کے بچانے کے انسان وہ ہوا تھا
اور مرنے اور موت اٹھانے کو وہ مرنے میں مواتا تھا
- ۴۔ وہ مومنوں کا جوہر ہے اور موتی بے بہا
کلیسا کا وہ شوہر ہے اور مینے دنیا کا
- ۵۔ باغ میرا اوسے تازہ ہے وہ ہے حیات کا آب
بہشت کا وہ دروازہ ہے اور راستی کا آفتاب

۳۶۔ مسیح کی بھرپوری

- ۱۔ راستبازی تیری اسے مسیح لباس ہے میری خوش مسیح
میں پہنے ہوئے نکاحا شادمان جب جلتا ہوگا گل جان
- ۲۔ اسے بڑے پاک حلیم مستبد تو باپ کی گود میں تھا فرزند
پر چھوڑا اپنی دولت کو کہ مجھ غریب کو دولت ہو
- ۳۔ مین تیری تنہا کرو نکاحا مبارک رب خداوند
کو تو نے بخشی اپنی جان کہ بچیں گنہگار انسان

۳۴۔ میجا اگر ہوں بدکار دریا کی ریت سے بشار
نوب کے لئے ہوا تھا کمال کفار ہوا تھا

۳۴۔ سچ مددگار

۱۔ عیسے تو ہے میری آس آتا ہوں میں تیرے پاس
آب و خون جو ہے تھے تیرے چھپے پہلوئے
وہ گناہ کی دوا ہو دوزخ سے بچانے کو
۲۔ خالی ہاتھ میں آتا ہوں کچھ بھی نہیں لاتا ہوں
ننگا ہوں غریب بد حال مجھ لاچار کو کرنہال
دے مجھے صاف پوشاک کر تو میرے دل کو پاک
۳۔ امداد ہوں تو فضل سے بندے کو بنائی دے
دھواے عیسائی او سے دہو بخش ہوں نجاست کو
نا توان گور جسم سے تو انائی بخش تو دے
۴۔ جب تک میرا ہے دم جسوقت آوے موت کا غم
جب قیامت برپا ہو اور تو آدے حشر کو
عیسے تجھے تب بچا اپنی آڑ میں تب چپا

۳۸۔ سچ کی حفاظت

۱۔ جب ہم ذمہ میں پڑے ہیں جب افسوس سے بھرے ہیں
جب ہم رہتے ہیں اوداس عیسائی رہ ہمارے پاس

- ۲- جب ایمان ہم کھولتے ہیں نا اُمید جب ہوتے ہیں
جب کمزور ہیں دل اور ہاتھ عیسیٰ رہ ہمارے ساتھ
۳- تو مجسم ہوا تھا رنج اور دکھ میں موائے
اداکیا پاپ کا قرض عیسیٰ سن ہمارے عرص
۴- ہمیں بخش کمال ایمان دلون کو تو کیشادمان
روشن کر تو عاصی کو آخر تک تو حافظ ہو

۳۹- سچ دل کا پار

- ۱- عیسیٰ میری جان کیار ہو تو میرا نگہبان
مجھ پر ہوتا ہے جوار مجھ پر آتا ہے طوفان
مجھے اے سچ چھپا زندگی کی آندھی بھر
آخر میری روح لیجا اپنے پاک اسمانی گھر
۲- دوسری نہیں ہے پناہ تجھ سے دور میں ہوں لاچار
مجھ بدکار پر کر نگاہ ہو تو میرا مددگار
پاک اور صاف ہے تیرا نام میں گناہ سے ہوں بھرپور
میری راستی ہے بے کام تو ہے پاکی سے معمور
۳- زیادہ فضل تجھ میں ہے سب گناہ دور کرنے کو
کافی دہار جو مجھ میں ہے میرے دل پر اثر ہو
تو ہے چشمہ جیون کا نفث تو مجھے پینے دے
عیسیٰ میری روح بسلا ابد تک قبول کر لے

۲۰۔ سچ پر بھروسہ رکھنا

- ۱۔ سچے تو ہی میرا ہے مجھے آسرا تیرا ہے
 تیری رکھتا ہوں پناہ ہے تو میری اُسید گاہ
 آندہ ہی جب تک بہتی ہے آفت جب تک بہتی ہے
 تب تک میرا حافظ ہو چین سمکھ تو بندے کو
- ۲۔ دوسرا نہیں میری آس تجھ پر لگا میرا دھیان
 مجھ تکس کو تو نہ چھوڑ مجھ لاچار سے منہ نہ موڑ
 تو ہی میری ہے امان عیسیٰ نام دہائی ہے
 مجھے اپنے پاس چپا مجھے اپنے پاس چپا
- ۳۔ اس طوفان سے تو بچا ہو تو میرا مدد گار
 جب میں گردن تو ادا تھا بدیوں کو تو مٹا
 مجھ جیسا رک کو چٹکا کر میرے دل میں طاقت بھر
 تو پاکیزہ بین نا پاک مجھے بخشش اور کریم پاک
- ۴۔ سب گناہوں سے بچا اپنی طرف تو پھرا
 دے تو مجھے روح پاک اپنی راہ میں کر جا لاک
 توحیات کا سوتا ہے تجھے دل سیر ہوتا ہے

۲۱۔ سچ کی تلاش

مبارک ہو دے تیرا نام رحیم خداوند

- مفید ہے تیرا پورا کام اور لٹو بے ہوا
 ۲۔ جس وقت سے تیرے لہو پر مین رکھتا ہوں ایسا
 ستائش تیری حمت کی میں پاتا ہوں ہر آن
 ۳۔ سچا میں نالائق ہوں پر مجھ کو ہے یقین
 کہ اوپر میرا ہے مکان اور بر لطفی شیرین
 ۴۔ الہی قدرت ہی شیرین نت ہوگی خوش الحان
 کہ تیری حمد اور ثنا سے بھر جاوے کل آسمان
 ۵۔ سو کرو مگھکنا میں عسبر بھر ستائش تیرے نام
 اور کامل طور پر آخر کو خوش رہو نگا مدام

۴۲۔ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں

- ۱۔ تو راہ ہے تیرے سبب سے گناہ اور موت سے بھی
 ہم پاتے اپنے باپ کے پاں نجات اور زندگی
 ۲۔ حق تو ہی ہے خداوند صفت تیرا پاک کلام
 دانائی دیتا دلون کو اور دھون کو آرام
 ۳۔ تو زندگی ہے قبر پر تو غالب ہے اور رو سے
 جو جھپٹا کر رکھتے ہیں سوچیں دوزخ سے
 ۴۔ راہ حق اور زندگی تو ہے اس راہ میں ہمیں لے
 اور حق اور ابدی حیات بخش اپنے کرم سے

۴۳- مسیح کی کرپا اور راج

- ۱- پاپی دوسی دین ہن کل آؤ گئے جیسے نام تارن کرتا وہ ہے کیول جس کے جیسے کسکے کام پر بھو جیسے پر گٹ ہووے تیرا نام
- ۲- ہم سب ادہم دین ہن پاپی پر مسیح نے کپا آپنی جگہ کے پاپ کا پڑکا جوگ اب ستار ہم پاپی لوگ
- ۳- کرپا کرنا تھب کو بھا یا دھرتی پر دکھایا پریم پاپی لوگ کے ڈنڈ کو پاپا باندھا تو نے تران کا نیم
- ۴- جگت آنت لون تو ہی راجا کرے راج کو جلدی آ پریمو جیسے تیری کرپا سے بے جھیم
- سب بنجا دین تیری پر جا دیو پوجا تو مٹا پریمو جیسے اپنا راج تو جلد پھپلا

۴۴- یسوع سے اعلیٰ ہے

- ۱- مسیح ہے سمجھون پر بلند زمین پر یا آسمان جنم کے باشندے بھی اوس نام سے ہن ترسان
- ۲- مسیح سب گنہگاروں کو مبارک ہے وہ نام نکالتا دل سے خوف اور شک اور دیتا ہے آرام

- ۳۔ کاشکہ مسیح کے فضل کو اب چکے ہر انسان
 مسیح کا ہاتھ محبت سے گھیر لیوے کل جہان
- ۴۔ صرف عیسیٰ کی سچائی کو مین اب دکھانا ہوں
 بڑے کو دیکھ انسانوں کو مین اب سننا ہوں
- ۵۔ خوش اگر آخر زم کے ساتھ مین کیون او سکا نام
 گواہی دیوں مرنے وقت کہ وہ ہے یار مدام

۴۵۔ مسیح کی صفتیں

- ۱۔ اے مسیح خدا یا میرے تو ہے میرا مددگار
 مانو نگا مین حکم تیرے ہوؤ نگا نیرانا بعدار
- ۲۔ تو سب عالم بالا چھوڑ کے او ترا الفت سے
 تو نجات کا دینے والا مجھے بھی نجات تو دے
- ۳۔ تو گناہ کا ہے بخشندہ مین ہوں تیرا تابعدار
 تو بہشت کا ہے دہندہ مین بھی او سکا امیدوار

۴۶۔ مسیح تارن ہار

- ۱۔ عیسے پر بھروسہ اوتار وہ ہے میرا تارن ہار
 دھرتا او سکے چرن کو لیتا او سکی سہن کو
- ۲۔ کسکے پاس مین جاؤں گا کس سے نکمتی پاؤں گا
 سوا پر بھو عیسے کے نکمتی ہے نہ کسی سے

۳۔۔ بھجنا وہ بچ آتسا کو جس سے نئی آہٹ ہو
 مارگ پر وہ چلاتا ہے سورگ کو وہ پہنچاتا ہے
 ۴۔ عیسے کو مین جاتا ہوں اور نہ کوئی مانتا ہوں
 کیوں عیسے ست اوتار جگت کا ہے نارن ہار

۴۷۔ کیوں سچ نکلتا داتا

۱۔ کس پاس جاوے باپی جن کس سے پاوے نکلتے کاہن
 کس سے کٹے سن کا ڈنک کس سے ملے پران کا سنگ
 ۲۔ نہ سنگ تو کہیں ہے سورگیا دوت بھی نہیں ہے
 باپی کو جو آسرا دے اوسکو ڈھونڈین کمان سے
 ۳۔ مورت مند ریلوستان ادن سے پراپت نہیں کچ
 تیر غم درشن من اور دن ٹھہرے سب بے اوتھ اور پتھ
 ۴۔ پر بھو عیسیٰ دیا و نیت اس سے جون ہے انت
 اسپر لاوے جو بسواس سوہی رکھے مکت کی آس
 ۵۔ پر بھو عیسے نتھی پر اس رکھون گا جیون بھر
 استی تیری گاؤنگا تجھے شانتی پاؤنگا
 ۶۔ جب بلیکٹھ کو جانا ہو دیکھون گا جب نتھی کو
 تب کہونگا اے عیسے تیرے دو ار میں بچ گیا

۴۸۔ جہان کا نور میں ہوں

۱۔ اے عیسے تو ہے سچا نور اور دل کا تو ہی ہے سرور

- اب میرے دل کو روشن کر ایمان میں لانا ہوں تجسہد
 ۲۔ جہان کے اے حقیقی نور حق فضل سے تو ہی بھر پور
 ہر ایک انسان کو روشن کر حکومت تیری سر بسر
 ۳۔ ادھر روشن ہو اے ہر انسان تو پاؤں بچھا حقیقی دہیان
 صداقت کا آفتاب سچ اب روشن کرتا صاف صبح
 ۴۔ جلوہ گر ہو اے روشن نگہ تمام جہان کو روشن کر
 آفتاب صداقت کا جو ہے ہر قوم پر طلوع ہوتا ہے

۴۹۔ یسوع دنیا کا نور

- ۱۔ کل دنیا تاریکی میں ڈوب گئی تھی اس دنیا کا نور ہے یسوع
 خداوند کی روشنی مرغوبائی تھی کہ دنیا کا نور ہے یسوع
 کورس اے گنہگار اس روشنی میں آ نیرا گناہ وہ دھو کر یگا
 اب دیکھتا ہوں گر اند میں تھا کہ دنیا کا نور ہے یسوع
 ۲۔ مسیحی نہ ہو وہ تاریکی اور اداس کل دنیا کا نور ہے یسوع
 دے روشنی میں چلتے ہیں یہ لوگ کہ دنیا کا نور ہے یسوع
 ۳۔ اے تم جو گناہ اور تاریکی میں ہو اس دنیا کا نور ہے یسوع
 اب ادھر کے برکت خداوند کے کہ دنیا کا نور ہے یسوع
 ۴۔ آسمان میں ہی سوچ نہ ہو گناہور اس دنیا کا نور ہے یسوع
 آس سونے کے شہر میں یسوع نور اس دنیا کا نور ہے یسوع

۵۔ مسیح مہربان

- ۱۔ ایک ہی پیار ہے ہمارا دوست حقیقی پار عزیز
اوسکی نسبت ساری لغت اس جہان کی ہے چہیز
- ۲۔ سچی عزت لائق حرمت اوسکی ذات میں شامل ہے
علم و فہم۔ حلم و رحم میرے بار کا کامل ہے
- ۳۔ میرا آسرا اور بھروسا عیسے کی فدا بانی ہے
دوسرا چارہ ہے ناکارہ صفت مسیح حقیقی ہے
- ۴۔ جولیقت اور صداقت اوسکی موت سے صادر ہے
سوحقانی اور ربانی وہ نجات پر قادر ہے
- ۵۔ اوسکی لغت اور محنت میرے دل پر غالب ہے
اپنے لیلے کی مہر و پیار کی میری جان منت طالب ہے

۵۔ مسیح کے لہو سے نجات

- ۱۔ عسا ذیل کے لہو سے ایک چشمہ ہے معصور
اور اوس میں دہو کے گنگار کہو بلوین سب قصور
- ۲۔ اوسکو دیکھ کر کے مرنے لگتے
اور اوسکے باعث میں ناپاک ایک چور خوش ہوا تھا
- ۳۔ جسوقت سے تیرے لہو پر میں رکھتا ہوں ایمان
سنائش تیرے رحمت کی میں کرتا ہوں ہر آن

۴۔ پاک لہو تیرا اے سچ موثر رہے گا
 جب تک کہ تیرا ہم مقبول محفوظ نہ ٹھہرے گا
 ۵۔ جب یہ کمزور ضعیف زبان ہے گورین بے مجال
 تب میری قدرت کی تعریف میں گاؤں لازم ال

۵۲۔ سچ بچا نیوالا

۱۔ عیسیٰ ہے نجات دہندہ اپنے دل تم اوسکو دود
 اوس سے مت تم ہو شرمندہ اوسکی راہ پر قائم ہو
 عیسیٰ مٹوا آدمی کے بچانے کو
 ۲۔ ہم تو تھے گناہ کے مارے بے بھروسہ اور لاچار
 عیسیٰ دیکھ کے دُکھ ہمارے آیا ہو کر مددگار
 اے عزیز دیکھو اوسکا کیسا پیار
 ۳۔ یا سچ بچا تو سمجھے میرے سب گناہ بخشا
 حامی بنا ہوں میں تجھے بدی مجھے تو ہٹا
 مددگار ہو اے مسیح خداوند
 ۴۔ گنہگار و چلے آؤ آدم زاد و گل جان
 اوسکو اپنا بار بناؤ اوسپر لاؤ تم اعلان
 ہیلو ہا ہوتا ابد اوسکی شان

۵۳۔ یسوع میرا پرنا

الاکون میں ایک میرا پرنا ایک ہی میرا پرنا ہے

اوسنے میرے سن کو لیا ہے پریم کے بل سے لیا ہے
 ۲۔ یاب کے بن بن بن ہن ہن ہن ہن دہرم بین اور سن ملین
 ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن آسراہن اور دست آدین
 ۳۔ میرا پریم یسوع آیا کھوجنے اور بجانے کو
 تجھے پایا اور بچایا اسکی استغنی خدا ہو
 ۴۔ پیر نے میرے سن کو لیا بس تو سب کچھ تیرا ہے
 اپنا سب کچھ تجھے دیا اب تو پریم میرا ہے

۵۴۔ ایک نام شیرین

۱۔ کیا نام شیرین ہے یسوع کا مبارک سب کھو
 وہ نام لبسان ہے بیش بہا جاتا دہشت کو
 ۲۔ وہ جس روح کو کرتا پاک وہ راحت ہے مدام
 وہ روح کے لیے ہے خوراک اور ٹھکون کو آرام
 ۳۔ پاک نام وہ میری ہے چٹان ڈھال میری اور پناہ
 خزانہ میرا ہے لبسان فضل کی امید لگا
 ۴۔ یسوع جو پاں ہے شافی خاں کاہن بنی اور شاہ
 توراہ اور حق تو ہے میراث میں تیرا ہوں مراح
 ۵۔ میں تیرے بے حد پیار کا غلا ہمیشہ کرونگا
 نام تیرا بچنے کا ملاں موت میں بھی برکلا

۵۵۔ ایک نام شیرین

- ۱۔ ایک نام شیرین زمین پر ہے شیرین ہے وہ آسمان پر
وہ نام شیرین ہے یسوع کا شیرین ہے وہ زبان پر
گوں ہم آئے ہیں اور گانے ہیں وہ نام مبارک یسوع
وہ نام شیرین ہے خوشترن عزیز پیارا یسوع
۲۔ جب وہ صلیب پر لٹکا تھا نبی ہی نام درج ہوا
وہ میرا پیارا یسوع تھا جو کروں کے اوپر ہوا
۳۔ اب وہ جلال کے تخت پر ہے اب ہم کو وہ بناتا
ہر ایک گناہ کو دفع کر وہ ہم کو پاک بناتا
۴۔ اے یسوع تیری برکتیں نت ہم کو بین دل پسند
ہاں تو ہمارا شافی ہے ہمارا ہے خداوند

۵۶۔ سنسار کا پید

- ۱۔ سنسار کا سب سے بڑا پید وہ ہے ہمارا یسوع
اؤ کو جو پاپ میں پڑے قید پیار سے نولتا یسوع
گوں سب سنسار میں بیٹھا نام پر تمہوی سوگ میں بیٹھا نام
سب سے پریا بیٹھا نام یسوع یسوع یسوع
۲۔ نہ ہمارا سب سے بڑا پاپ ہے غلامی لیتا یسوع
تم سوگ کو گلوں ساتھ میل ملاپ کر مکٹ دیتا یسوع

- ۳- یسوع کا نام پکارتا ہے ہر پاپ اور دکھ سے یسوع
 پیار سے اب بلاتا ہے کون اور ہے جیسا یسوع
 ۴- آؤ بھائیوں کی اُستی گاؤ گاؤ اُستی واسطے یسوع
 آؤ بھنوں بھی گیت اُدھار نام دینا دے یسوع
 ۵- آؤ لڑکو تم بھی راگ ملاؤ تمہارا بھی ہے یسوع
 کھجور کی شاخ ساتھ خوشی لاؤ تھکو بجھانا یسوع
 ۶- سورگ دیس کو جب ہم پڑینگے نب و کھین اپنے یسوع
 دہان پھر نہیں مرینگے امنت آئندہ ساتھ یسوع

۵۷- یسوع راہ میں ساتھ لیچلتا

- ۱- یسوع راہ میں ساتھ لیچلتا مجھ کو اور کیا ہے ضرور
 اوسکا پیار میں جید پاتا وہ ہے راہ میں میرا نور
 میں آسمانی طاقت پا کے رہو گناہت ایماندار
 جو کچھ خطہ مجھ پر آوے یسوع ہو گا مدد گار
 ۲- یسوع راہ میں ساتھ لیچلتا میری خبر لیچلتا ہے
 ہر تکلیف کو ہلکی کرنا میں آسمانی دہشتا ہے
 جب میں تمک کے شہر جاؤں دل جب مانپا کرنا ہے
 تب چٹان سے پانی آتا میری پیاس کو بھرتا ہے
 ۳- یسوع راہ میں ساتھ لیچلتا دیکھو اوسکا کیسا پیار
 اہ کیا خوشی دل میں پاتا جاؤنگا جب باپ کے گھر

میں جب ہو تو نکاح غیر فانی جب آسمان پر پہنچو تو نکاح
کا وہ نکاح تب بہشت دہانی یسوع میرا نادہنی تھا

۵۸۔ یسوع میں تجھ کو کتنا پیار

- ۱۔ یسوع میں تجھ کو کتنا پیار تو سب سے زیادہ ہے میرا مار
یسوع تو نبی میرا عزیز تجھ کو رفاقت تیری لذت
پاس ہوں میں تیرے سالم دہام تو ہے پناہ اور میرا آرام
۲۔ تو ہے محبت اور ہے درد مند باپ ہے تو میرا میں ہوں فرزند
تو تجھ کو بخش تا میرے قصور تو ہے نشانی میرا سرور
پیار سے سچا میرے عزیز تیری ہے قربت تجھ کو لذت
۳۔ یسوع پیار سے دل کو تولے کاش تیری روح نہ جاوے مجھ سے
عزت بزرگی تجھ کو میں دون بیٹے اور مرتے تیرا میں ہوں
یسوع میں کرنا تجھ کو پیار سبھوں سے زیادہ میرا تو یار

۵۹۔ یسوع عزیز

- ۱۔ دنیاوی عیش ہوں دور یسوع عزیز
پیار اور سے کیا ضرور یسوع عزیز
ہر ایک یہ بیان دیکھ ہے بچ اس جان
بخشتا یسوع امان یسوع عزیز
۲۔ دل کو تہ و ہمو کا دو یسوع عزیز

یسوع پاس رہنار یسوع عزیز
 جہانی چیز بیکار جلد ہوتی ہے قدر
 اولتے سے دل بزار یسوع عزیز
 جاوین باطل خیال یسوع عزیز
 مین ہون اپ بچ جلال یسوع عزیز
 مجھ سے جو ہونے کام وہ جس کے تمام
 دیتا یسوع آرام یسوع عزیز
 دنیا اب ہو دے دور یسوع عزیز
 ملے آسمانی نور یسوع عزیز
 کیا خوش فرشتگان کیا خوش بہشت مکان
 کیا خوش یسوع مین جان یسوع عزیز

۴۰۔ ابدی حصہ

۱۔ تو ہے میرا ابدی حصہ تو ہے جان سے بھی لذت
 سفر کھربین ساتھ رہونگا تیرے ساتھ یسوع عزیز
 کوئی تیرے ساتھ تیرے ساتھ تیرے ساتھ تیرے ساتھ
 سفر کھربین ساتھ رہونگا تیرے ساتھ یسوع عزیز
 ۲۔ عیش و نیاوی بچ مین جانتا غرت جانتا ہون لاجپند
 خوشی سے مین دھک سو گنگا تیرے ساتھ یسوع عزیز
 ۳۔ پاس رہ جب ہو سخت مصیبت جب ہو بدن بھی مرلیض

ابدی گھر میں نب جاد لگا تیرے پاس یسوع عزیز

۶۱- مسافر خرب

۱- میں ہوں ایک غریب مسافر ہماری بوجہ سے ہوں برباد
 سفر میں ایک میرا ساتھی یسوع مجھ کو کرتا شاہ
 کبھی پیارے یسوع پیارے یسوع تو ہی سب کچھ میرا ہے
 پیارے یسوع پیارے یسوع میرا سب کچھ تیرا ہے
 ۲- سورج کی جب گرمی ہوئی جب پیاسا جانا ہوں
 تو نب پاؤں سرد کرتے اور آرام میں پاتا ہوں
 ۳- ہمیشہ ناک جب رات بھاؤ جبکہ ہوتی راہ بے نور
 نب وہ اپنی روشنی دیتا اور تاریکی کرتا دور
 ۴- کیا مبارک تیرے صحت سفر میں ہوں بے پرواہ
 حاجت سب تو دفع کرتا یسوع ہے حیات اور راہ

۶۲- مسیح کے پاس آنا

۱- مسیح ہم تجھ پاس آتے ہیں تو اپنا ہاتھ بڑھا
 کمزور لا جا رہم آتے ہیں تو ہمیں اب بچا
 ۲- مسیح ہم تجھ پاس آتے ہیں بے تیرے پاس آرام
 چین تیرے پاس ہم پاتے ہیں پاس ہمسکرتیہ عالم

- ۳۔ سچ ہم تجھ پاس آتے ہیں دل کی غسری سے
ایمان ہم تجھ پر لاتے ہیں ہمیں قبول کر لے
۴۔ سچ ہم تجھ پاس آتے ہیں ہے نظر تجھ ہی پر
دیکھ قدم اب اٹھاتے ہیں ہمارے مدد کر
۵۔ سچ ہم تجھ پاس آتے ہیں ہے تیرے پاس جاتے
ہم سب کچھ چھوڑ کے آتے ہیں ہے تیرے پاس نجات

۶۳۔ سالم مسیح کے پاس

- ۱۔ سالم مسیح کی گود میں سالم مسیح کے پاس
میں خوش ہوں اوسکے پیار میں ہے راحت روح کو خاص
سوز شستے گاتے خوش راگ ایک شہرین تر
اوس وطن رونق دار میں بلوڑی چشموں پر
کوسں سالم مسیح کی گود میں سالم مسیح کے پاس
میں خوش ہوں اوسکے پیار میں ہے راحت روح کو خاص
۲۔ سالم مسیح کی گود میں سالم مصیبت سے
سالم میں استخوان میں خطرے سے دشمن کے
اب دور سب بیکاری اب دور سب شک شبہ
صرف تھوڑا دکھ یہ باقی صرف تھوڑا غم مجھے
۳۔ یسوع میری پناہ ہے جو ہوا ہے مصلوب
وہ میری خاص چٹان ہے مجھ کو یقین ہے خوب

تین ٹھروں کا صبر سے جیتک ہے رات موجد
تین ٹھروں کا خوشی سے جیتک ہو دن خود

۶۴- رہ میرے پاس

- ۱- رہ میرے پاس ہر آن جسم خدا شیریں تیری آواز مجھ کو سدا
کوس رہ میرے پاس سنیما پاس میرے رہ ہر آن
- اب برکت بخش تو مجھے ہو مسدا با ن
۲- رہ میرے پاس ہر آن بیکار نکلے عین تو بن دو جب تو ہی ہاں
- ۳- رہ میرے پاس ہر آن ہو دکھ باگم جلد آ اب میرے پاس جا لگو کلم
- ۴- رہ میرے پاس ہر آن مرضی بتلا اور اپنے دھند کو مجھے مستحبا
- ۵- رہ میرے پاس ہر آن فوج قدوس مجھ کو اپنا کر لے بنیٰ مخصوص

۶۵- یسوع جان سے عزیز

- ۱- یسوع تو ہے میری جان تجھ پاس آنا انا مو شا دمان
اپنے خون سے کر خلاص رکھ تو ابدہ ابد اپنے پاس
- کوریں ہر ایک دن ہر ایک وقت بخش تو اپنی برکت خاص
- مجھے تیرا پیار عجیب ہر روز مودے مودے تیرا کیا
- ۲- جیتک ہوں میں بیچ جہان ہو تو مادی نادی جیتک چوپان
- تیرے ساتھ جب چلوں گا راہ نکھی کبھی بھولوں گا

۴۴- میرا پیار ہے تجھ ہی کو جبک جیتا جیتا میرا ہوا
 رہو نگاہیں نہت شادمان جب میں جاؤں تو دین چکا
 ۶۶- زیادہ پیار

- ۱- جھکوز یادہ پیار یسوع عسز پنر
 دل میں پاتا ہوں یہ حال لذت
 یہ میرا ہے اقرار جھکوا کے پیارے یار
 زیادہ پیار زیادہ پیار
- ۲- پیشتر میں دنیا کا ڈھونڈتا آرام
 اب تجھے مانگتا ہوں خوشی ندام
 یہ آرزو ہے ہر بار تجھ کو اے پیارے یار
 زیادہ پیار زیادہ پیار
- ۳- جب دنیا چھوڑوں گا تیری تعریف
 دل سے میں گاؤں گا اور نام شریف
 تب ہو گا یہ اظہار تجھ کو اے پیارے یار
 زیادہ پیار زیادہ پیار

۶۷- یسوع صبح کائنات کو تارا ہے

۱۔ میں یسوع کو دوست بنانا وہ کسی مجھ کو دس ہزار دن میں وہ دیکھو مجھ کو
وہ کمال نجات دہندہ میں دیکھتا ہوں کہ اوس میں ہونین پاک کمال اور مرغوب
افسوس میں وہ تسلی تکلیف میں پہنچا وہ میرے سارے دکھ لیجا تا خوب
وہ سلامتی کا بادشاہ کائنات کو تارا ہے دس ہزار دن میں وہ دیکھو مجھ کو
کوس افسوس میں وہ تسلی تکلیف میں پہنچا وہ میرے سارے دکھ لیجا تا خوب
۲۔ وہ سلامتی کا بادشاہ کائنات کو تارا ہے دس ہزار دن میں وہ دیکھو مجھ کو
وہ میری ساری بخشش اور غم لیجا ہے ہاتھ میں وہ ہے قلعہ بند پناہ
وہ دین ایچی آکے گناہ مٹاتا ہے اور زور آور مجھ کو کرتا اپنی راہ
سو دنیا مجھ کو چھوڑے شیطان کا ہاتھ یسوع سے کروں منزل مقصود
وہ تو کمال بہتا اور کائنات کو تارا ہے دس ہزار دن میں وہ دیکھو مجھ کو
۳۔ وہ مجھے ہرگز چھوڑے ترک نہیں کرے گا جو میں پورا کروں اس کی مرضی کو
وہ آشی بہاؤ ہے جو مجھے گھیرے گا اور جلالی کھانا دلوے گا مجھ کو
تب اس کو دیکھو اس کا چہرہ آسمان میں کھنکھاتا ہے اور دائمی خوشی پاکے ہون مرغوب
وہ شادمانی ہے آسمان کا نورانی ہے دس ہزار دن میں وہ دیکھو مجھ کو

۶۸- یسوع کا کفارہ

۱۔ بس ایک ہی سہارا چاہیے ہے وہ یسوع کا کفارہ ہے
نجات میں اور کسی پاس میں یسوع پر ہے میری آپس

کورس طالع وہ ہی میری ہے چٹان سب اور وسیلے میں بظلال
 ۲۔ تار کی جب آجاتی تھی اُس چہرے کو چھپاتی ہے
 تب او کا فضل آتا ہے تار کی گوسٹا آتا ہے
 ۳۔ جب زور سے آتے ہیں طوفان تیار ہو سکے وعدے ہیں چٹان
 میں اونٹے پاتا اطمینان اور راحت پاتی میری جان

۶۹۔ یسوع جے مین گاتا

۱۔ یسوع جے مین گاتا اوس ہی نے بچا یا
 اور جب مین تنہا سفر کے تب اپنا پیار دکھایا
 کورس سب ملکر اب ہم مکا دین نام مبارک یسوع
 اوس نے مجھے بچا یا عزیز پیار ا یسوع
 ۲۔ مجھ کو کیا ہے خطرہ آوے گرچہ آفت
 ہے جبکہ میرے شامل حال نت یسوع کی رفاقت
 ۳۔ یسوع جے مین گاتا اوس ہی سے ہے رحمت
 اور مرنے وقت بھی گاؤں گا خاص اوس ہی کی لطافت
 ۴۔ یسوع جے مین گاتا اوسین ہے شادمانی
 ہو گا میرا راک شیرین جب ہونگا غیروانی

۶۰۔ پیار کی گتین

- ۱۔ یسوع کی مین پیار کی گتین دل و جان سے گاؤن گا
 کروں گاؤں گاؤں پیار سبھا اوسکے پاس مین جاؤن گا
 کوں گاؤں گاؤں پیار سبھا اوسنے ر ہا کب ہے
- ۲۔ کوں پر اپنی جان کو دے سارا قرض دیدیا ہے
 اوسکے اس عجیب پیار کا کروں گا مین نت بیان
 اوسنے میری جان بچائی دیکر دوس پر اپنی جان
- ۳۔ اوسکی حمد مین کیون نہ گاؤں اوس ہی کا مین طالب ہوں
 اوسکا بے حد فضل پا کے موت گناہ پر غالب ہوں
- ۴۔ گاؤں گا مین برتھ اوماں نبی کا اسمانی پیار
 اوسنے مجھے زندہ کیا وہ ہے میری جان کا یار

۶۱۔ نام عزیز

- ۱۔ یسوع نام کو اپنی ساتھ لے اے آزر دہ و غمگین
 اوس سے کامل راحت ہوگی دل کو ہووے گی تسکین
- ۲۔ کوں بیٹھا نام خوش آسمان بیچ زمین و بیچ آسمان
 یسوع نام کو اپنے ساتھ لے وہ ہی خاص ہے مددگار
- ۳۔ جب تو آسمان مین ہووے اُسکو دعا مین بکاؤ
 یسوع نام کیلے ہی پیار اوس سے جان کو ہے آرام

۴۱- اوسکی گود میں سالم ہو کے خد کی گیتیں گام
 یسوع نام اب بالا ہو سکے امین بولو ایک زبان
 دوسری شاخ چوکل جہان کا دہ ہوش ہون کا سلطان
 ۴۲- یسوع حکومت کر گیا جہاں تک سورج ہے

۱- خداوند تیرا راج و کام پھیل جاوے دنیا میں تمام
 ہے جیسا سورج جلوہ گر راج ہووے تیرا ردفن پر
 ۲- سب اوترو دھن کے شاہان اور پو ب پتھم کے سلطان
 اور وحشی لوگ جو ہیں گمراہ سب پا دین تیری ہی پناہ
 ۳- ہوتی ہے نام کی نیت حسین اسے ملک رب العالمین
 میں تجھے راحت پانا ہوں جب دعا میں پاس آتا ہوں
 ۴- کاش سب لوگ پاوین تیرا نور ہوں تیری نصرت سے معمور
 کاش بچے بھی ہوں تیرا خون اور تیری خوشی میں شادمان

۴۳- یسوع کے خون کے سوا کچھ نہیں

۱- دل کے داغ کو دھو سکے کون لہو جو کہ کروں سے جاری
 میرے مرض کو دھو سکے کون لہو جو کہ کروں سے جاری
 کہ جس وہ بخشہ ہے معذور داغ دل کے کرتا دور
 ہے مجھ کو دل منظور لہو جو کہ کروں سے جاری
 ۲- میری مرض کا شافی ہے معافی کو وہ کافی ہے

- ۳- وہ ہے میرے قرض کا دام وہ ہے میرا خاص انعام
 ۴- میری وہ امید ہے خاص اسنی کا ہے خوش لباس
 ۵- دکھ تکلیف میں ہے پناہ وہ ہے میرے گھر کی راہ
 ۶- میرے گیت کا ہے مضمون مجھ کو کرنا ہے مینوں

۴۴- سچ کوئے کا سرا

- ۱- وہ پتھر دیکھو بے ہوا بنیاد کلیسیا کی
 عزیز ہے وہ یہوداہ کا زندہ اور قیمتی
 ۲- مہارون نے جس پتھر کو رد کیا صاف صریح
 کوئے کا سرا ہوا سو وہ پتھر ہے مسیح
 ۳- خداوند کا یہ دیکھو کام وہ کیا عجب ہے
 مخالفوں کی قید ہے خام خام ہر منصوبہ ہے
 ۴- ہم خوشی کریں پر سرور خند اکی قفسا ہو
 بہن بچا بخشش اسے غفور بخش دے کامیابی کو

۴۵- کیسا دوست

- ۱- جیسے کیسا دوست پیارا دکھ اور بوجھ اٹھانے کو
 کیا یہ عمدہ وقت ہمارا باپ کے پاس اب جانے کو
 آہ ہم راحت اکثر کھوئے ناحق غم اٹھاتے ہیں
 یہی باعث ہے یقیناً باپ کے پاس نہ جاتے ہیں

۲۔ گرچہ امتحان ہوں سامنے با تکلیف مسیبت ہو
تب دلیر اور شاد تم ہو کے باپ کو جا کے خبر دو
کون اور ایسا دوست ہے غبر لیوے گا جو دکھوں کو
پر ایک ہے جو رکھتا خبر جا کے باپ سے سب کھلو
۳۔ کیا تمہارا حال ہے بزدل کیا تم بوجھ سے دبے ہو
یسوع ہے تمہارا ہم درد جا کے اوسکو خبر دو
دوست جب چھوڑیں کوتاہی باپ سے جب بیان کرو
تب وہ گود میں تم کو لے کے کھووے گا سب دکھوں کو

۴۶۔ آرا دھنا

۱۔ پر بھو عیسیٰ میرے پر یا لوگوں کے بچانے ہا
اپنے پران کو تو نے دیا پاپی لوگ اب ہوں ہستار
پر بھو عیسیٰ تجھ سے بچیں سب سنسار
۲۔ نہایتیرے میں ہوں نر بل میری تو سہا سے کر
تیرے ساتھ میں ہوں پر بل ہر کٹھنستا میں نڈر
پر بھو عیسیٰ میرے ساتھ رہ جیون بھر
۳۔ جب ہو نکٹ میرا مرن جب مایت ہو میرا پران
تب تو ہووے میری مرن میری آتما کو تو مان
پر بھو عیسیٰ تو ہے مرتیو پر بلوان

۷۷۔ مسیح پیارا

- ۱۔ مسیح تو میرا پیارا ہے اور میرے دل کا نور
تو میرا ہی کفزارہ ہے اے میرے دل منظور
- ۲۔ جب میں شیطان کے بند میں تھا
وہ حالت تو نہ دیکھ سکا اے میرے دل منظور
- ۳۔ میں رنجی گھائل تھا لاچار
پر تو تھا مسرور و محبور اے میرے دل منظور
- ۴۔ جب سجنوں نے جھوڑ دیا تھا
تب تو نے گود میں لیا تھا اے میرے دل منظور
- ۵۔ پس اب مسیح میں تیرا ہوں
کاش تیرے پاس میں نہ رہوں اے میرے دل منظور

۷۸۔ مسیح دین دیال کی دہائی

- ۱۔ پر بھو عیسے دیا دنت
پانی کو قوتارتا ہے اوسکے پاپ کو ہارتا ہے
- ۲۔ تیرا نام میں لیتا ہوں
تو جو جگ کا دیندیاں
مکت پدارتھ ہے کر پانا تھ
سوسے کیبول تیرے ہاتھ
پر بھو مجھ پر ہو کر پال

۳- میرے سارے باپ کا بھار لریا کر کے ۱۳ دتار
 کرتو مجھے اپنا داس رکھ تو مجھے اپنے پاس
 توجو جگ کا دیندیاں پر بھو مجھ پر ہو کر پال
 ۴- اپنی بڑی دیا سے اپنی آتما مجھے دے
 وہ بتا دے دھرم کی نیت وہ بڑھا دے پریت پریت
 توجو جگ کا دین دیاں پر بھو مجھ پر ہو کر پال

۷۹ کیا تو ماندہ ہے

- ۱- کیا تو ماندہ اور دلگیر ہے سخت مصیبت سے
 مجھ پاس ایک کتنا تجھ کو راحت ملے
- ۲- کیا وہ کچھ نشان بھی رکھتا جو وہ ہادی ہو
 ہاتھ اور پانوں میں دو کچھ تو اس کے زخموں کو
- ۳- کیا وہ کوئی تاج بھی رکھتا مانند شاہنشاہ
 ہاں ایک تلج ہے اس کے بڑے کانٹوں کا
- ۴- گر میں اس کے پیچھے چلوں حصہ ملے کیا
 تو کم مصیبت رنج اور محنت اور ایذا
- ۵- گر ہمیشہ پاس رہوں میں آخر کیا ملے
 راحت کامل اور بارہنگے بدوں سے
- ۶- اگر اس کے نزدیک میں جاؤں کیا وہ روکے گا۔
 ہرگز نہیں گوسب عالم ہو فنا

۶۔ کیا میں اوسکے چمے چل کے برکت پاؤں گا
روصین سب اور پاکی فرستے کتے مان

۸۰۔ مسیح کو جے جے کا کرنا

- ۱۔ جتنے ہو دین جگ کیج جھوٹے بڑے اونچ اور نیچ
بولو دمن مسیح سدا سے بولو سب مسیح کی جے
- ۲۔ وہ ادا تارنے باب کا بھلا کھولنے کو وہ سورگ کا دوار
دینے پاپیوں کو شکہ آتا تھا کہ سے ذکھ
- ۳۔ اپنا لہو دیا ہے اپنا پران بل کیا ہے
عیسے ہے سب گرہن جوگ جے جے کرین سارے لوگ
- ۴۔ بھائی بولو عیسے نام دیکھو سیدہ ہے نکت کا کام
بولو سارے جھوٹ کی جے بولو سب مسیح کی جے

۸۱۔ مسیح کا دکھ موت اور جی اٹھنا

- ۱۔ عیسے باغ میں ہے رنجیدہ غضب اوس پر بڑا ہے
باب کا گرچہ پسندیدہ تو بھی دکھ میں پڑا ہے
- ۲۔ عیسے حکم بے انصاف سے مارا کوٹا لگیا تھا
بڑے لوگوں نے خلاف سے عیسے کو مارا دیا

۳- عیسیٰ نے صلیب پر چڑھ کر ایذا میں دی اپنی جان
 اپنی جان کو یوں ہی گھوگر ایسا ہوا تھا مشربان
 گنہگار و اوسپر لاؤ تم ایمان
 ۴ تیسرے دن پہنچی اڑھٹا برکت کا وہ داتا ہے
 باپ کے دہنے ہاتھ جا بیٹھا فضل اب بہاتا ہے
 یوں ہی عیسے عاصی کو بچاتا ہے

۸۲- صلیب پر سچ کا چڑھنا

۱- جیسا سانپ کو بیابان میں موسے نے اڑھٹایا تھا
 آدمیوں کے درمیان میں عیسے بھی چڑھ گیا تھا
 اوس کے باعث اب پھٹکارا ہو دے گا
 ۲- ہاں صلیب پر عیسے مٹوا وہ جو سب کا خالق ہے
 پاک خداوند آدمی ہوا خاوم تھا جو مالک ہے
 سزا پائی وہ جو سب سے صادق ہے
 ۳- تاکہ سب جو اوسپر لادین دلون سے مضبوط ایمان
 جلد ہرکت سے سچ جا دین آخر پا دین خوش مکان
 عیسے مٹوا تاکہ جیوے ہر انسان

۸۳- مرد غمناک

۱- مرد غمناک کیا نام عجیب بیٹے کا جو ہے صیب

- گنگا رکا ہے طیب
۲۔ ذلت سخت اور ٹھانی تھی
ہیلو یاہ کیسا شانی
میرے عوض ما ر سہی
مخون بہا خلاصی کی
۳۔ ہم ناپاک تھے ستر پاپا
ہیلو یاہ کیسا شانی
وہ پاک بڑہ مالک کا
تو بھی آپ کو دیر یا
۴۔ کروں پر ہو کر کی پرواز
ہیلو یاہ کیسا شانی
اب آسمان پر سرفراز
۵۔ آدھ گاجب خستہ بین
ہیلو یاہ کیسا شانی
لینے حکو یہاں سے
پھر یہ گیت ہم گا دینگے

۸۴۔ عیسے کی تلاش ہو

- ۱۔ صلیب پر عیسے مٹا ہے
وہ میرا شانی ہوا ہے
کورس خداوند عیسے ہے مہربان
اور زندہ کرتا میری جان
۲۔ سچ نے لیا میرا بار
عیسے کی ستائش ہو
بچا یا مٹے مجھے بدکار
عیسے کی ستائش ہو
۳۔ ریت گئے میرے سب گناہ
عیسے کی ستائش ہو
میں چلتا ہوں آسمانی راہ
عیسے کی ستائش ہو
۴۔ وہ نام سنایا جاتا ہے
عیسے کی ستائش ہو

بے چین کو سکھ دلاتا ہے عیسے کی تائش ہو
جب ہوگی زندگی تمام عیسے کی تائش ہو
تب گاؤں اوسکی حمد ام عیسے کی تائش ہو

۸۵۔ سچ کی موت سے سبھون کا چھکارا

- ۱۔ کلوری کوہ پر عیسے مٹوا بہت دن گزرے
سبھون کو چھکارا ہوا مہمت تب ہی سے
- ۲۔ اوسکا دل جہان کے لئے ہوا اوس
اب تیار انسان کے لئے ہے خوش میراث
- ۳۔ شبنم گری اوسکے بال پر بہت دن گزرے
نور کا تاج اب ہے کپال پر خداوند کے
- ۴۔ عیسے مٹوا لیکن زندہ وہ ہے ہر آن
پاک سچ نجات دہندہ اب ہے سلطان

۸۶۔ مومن کا محبوب سچ مصلوب

- ۱۔ مین گاناہون دسویسچ کی تعریف ذات اوسکی بزرگ ہر نام اوسکا
محبت سے اوسکی مین ہو مصلوب پر میرا محبوب بڑا سچ مصلوب
- ۲۔ مینا مصلوب اچھو صلیب کے جو درد ترے پر سہجئے کر مجھے بڑا
پہری صلیب سے نجات بڑا مصلوب تو میرا محبوب ہے سچا مصلوب
- ۳۔ جب خون تیرا باپائے خون مین کے جب مر کے جی اوشا پچھو مین کے

تب میرا تہی تو ہوا کیا خوب تو میرا محبوب ہے یہی حاصل ہے

۸۶۔ یسوع طاقت دیتا ہے

اے عزیز مبارک یسوع	تیرے پاس میں آتا ہوں
اپنی سب تکلیف مصیبت	مجھ کو میں مستناتا ہوں
رحم کے چشمہ پیار کے سوتا	میں رہائی مانگتا ہوں
رحم کے چشمہ پیار کے سوتا	میں رہائی پاتا ہوں
۲۔ پیارے یسوع بخشنے والا	بدی سے میں دیتا ہوں
قوتاً غذا اور خبا لا	سب میں گھٹکا رہتا ہوں
رحم کے چشمہ پیار کے سوتا	میں معافی مانگتا ہوں
رحم کے چشمہ پیار کے سوتا	میں معافی پاتا ہوں
۳۔ اے مسیح بچانے والا	میں ناراست نکلتا ہوں
جب میں بھلا کرنا چاہتا	تب لاچار کمزور میں ہوں
رحم کے چشمہ پیار کے سوتا	میں اب طاقت مانگتا ہوں
رحم کے چشمہ پیار کے سوتا	میں اب طاقت پاتا ہوں
۴۔ اے عزیز مبارک یسوع	مجھ کو تار حبس نکالتا ہوں
تیری رحمت اور نجات پر	میں بھروسہ رکھتا ہوں
رحم کے چشمہ پیار کے سوتا	میں جھٹکا دیتا ہوں
رحم کے چشمہ پیار کے سوتا	میں جھٹکا رایتا ہوں

۸۸۔ صلیب کے پاس

- یسوع رکھ صلیب کے پاس چشہ جہان بہتا
 ملتا منت جو سبھون کو کلوری سے نکلتا
 کورس۔ کورس پر خاص کورس پر تھا ہوگی میری نظر
 جب تک میری روح خوش ہو جاوے گا آسمان پر
 ۲۔ کورس پر خاص میں گنگار پیار کو دیکھ خوش ہوا
 دہان دکھ مصیبت میں میرا بچی ہوا
 ۳۔ کورس کے پاس آتیر ہو خاص دیکھون تیرے درد کو
 چلون جب میں روز بروز پناہ خاص صلیب ہو
 ۴۔ کورس کے پاس میں ٹھہر دنگا اس امید کو رکھ کے
 کہ سنہرے وطن میں پہونچو نکا اس دھار سے

۸۹۔ عجیب پیار

- خدا نے ایسی شدت سے جہان کو کیا پیار
 کہ بخشا اپنے بیٹے کو تاہو دے فدا کار
 کورس دیکھ خدا کا پیار عجیب کہ یسوع آیا ہے
 صلیب پر دیکھے اپنی جان مجھے بچا یا ہے
 ۲ ایمان سے یسوع میرا ہے جو ہوا ہے مصلوب
 اسی کے خون سے ہو نجات اور اس سے موت مصلوب

۳ اے ایماندارو خوش رہو وہ کرتا ہے خلاص
گناہ کی سب بیماری سے اور بختا پاک میراث
۴ پس خون خنجرے گا دین سب مسیح کی ہو دے بے
ہاں موت جب آوے کہنگا مسیح کی ہو دے بے
کورس جے جے جے مسیح کی بے مصلوب جو ہوا ہے
بیحد ہے اوسکا پیار عجیب جے جے مسیح کی بے

۹۰۔ مسیح کا جی اٹھنا

۱۔ پھر جی اٹھا ہے مسیح دن بے خوشی کا صریح
جو صلیب پر موتا تھا زندہ ہے اور رہے گا
۲۔ قبر کا وہ توڑ کے بند موت پر ہوا فتح مند
اب خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے جلال کے ساتھ
۳۔ جو کہ ہوا تھا مصلوب سو منجی ہے محبوب
چلین ہم اوسکی درگاہ ماہن اوسکو شاہنشاہ

۹۱۔ دولہا آتا ہے

۱۔ کیا بتا ہو جبکہ دولہا آوے گا آوے گا
کھتا رہو جبکہ دولہا آوے گا آوے گا
اب دیکھو وہ آتا اب دیکھو وہ آتا اب جلد ہو حاضر دولہا آتا ہے
کورس اب دیکھو وہ دولہا آتا ہے اب دیکھو وہ دولہا آتا ہے
اب دیکھو وہ آتا اب دیکھو وہ آتا اب جلد ہو حاضر دولہا آتا ہے

۲ کیا شعلین جلتی ہو نگلی
جب وہ آئے جب وہ آئے
کیا شعلین جلتی ہو نگلی
جب وہ آئے جب وہ آئے
وہ جلدی آتا وہ جلدی آتا
اب جلد ہو حاضر و ملھا آتا
۳ ملاقات ہم سب کرینگے
جب وہ آئے جب وہ آئے
ملاقات ہم سب کریں گے
جب وہ آئے جب وہ آئے
وہ دیکھو آتا وہ دیکھو آتا
اب جلد ہو حاضر و ملھا آتا

۹۲۔ شاہ جب آویگا

۱ دعوت ہے سب کی بادشاہ کو پاس
دیکھو گاشادی کا خاص لباس
حاضرین دعوت میں عام و خاص
شاہ جب آوے گا
کورس شاہ جب آویگا بھائی
شاہ جب آوے گا
اوسوقت کیا ہوگا قتیار
شاہ جب آوے گا
۲ تاج پہنے ہوگا وہ شاہ محبوب
رونق تب ہووگی کیا ہی خوب
ہوگا جلالی وہ مرد مصلوب
شاہ جب آوے گا
۳ بجلی کی چمکیں تیز تلواریں
جیسے ہم بین ہوگا اشتہار
ہوگا سب کاموں کا تہاوار
شاہ جب آوے گا
۴ سکو وہ دیکھو گاکر پاس
دیو گیا اپنوں کو پاک میراث
دیکھو گاشادی کا خاص لباس
شاہ جب آوے گا

۹۳۔ خداوند اب آتا

- ۱۔ تم کروٹیا ری۔ خداوند اب آتا
 جہان کے دروازہ کو کروٹ بند
 لڑائی موقوف ہے کہ صلح وہ آتا
 بادشاہت ہے او سب کی سرور و تخت
 یہ شہنشاہ دیکھے کب دشمن جاتے
 نہ قبر موت ہی اب جو ہیبت آتا
 موت کے غلام تم کو بنا دینے گرتے
 اور پیریاں توڑ کے ہو جا میک
 ۲۔ تھکڑی کے بدلے دعوٰ الیاں لگے
 قتل بادشاہ کے ہیں کھڑے خوشحال
 اب غم و آہ مارنا اور روٹنا بھول جائے
 سب گاتے ہیں ثنا باغوشی کمال
 نگین مجبور کو پیام دیا جاتا
 کہ خوش ہو اب آتا جو دنیا کا نور
 ربانی اسیروں کی اپنے ساتھ لانا
 اب موت و مصیبت جلد سرور و بنگی دور
 ۳۔ ہزار ہا شکران ان کہ یسوع تو آتا
 یہو نچا ہے سال مقبول خیر و سوائے
 ہماری تباہی میں نور تو ہی لایا
 ہم بیکس لاچاروں کی ہوئی نجات
 مسیح مبارک ہم گاتے موشنا
 ہم عاجز کے دونوں اگر مقام
 تاثیر سے حضور میں ہم شکر و ثنا
 آسمان کی بادشاہت میں گاہ وینم

۹۴۔ سچ کی دوسری آمد

- ۱۔ وہ بادلوں پر آتا
 وہ جو پہلے تھا پست حال
 دیکھو لاکھوں لاکھ مقدس
 اوسکے ساتھ ہیں با جمال
 عیسیٰ آتا
 آتا ہے وہ پر حلال
 ۲۔ ہر ایک آنکھ اوسے دیکھے گی
 آتے برساتا نہ شان

- اور جنہوں نے اسے چھیدا تاؤ ہو اور پشیمان
 مانینگے تب عیسے سے مسیح سلطان
 ۳۔ واسطے مخلصی مخلص شوکت شان سے آتا ہے
 اس سے ہوا میں ابٹنے ہر ایک مومن جاتا ہے
 اس کے پاس ہی اپنی جگہ پاتا ہے
 ۴۔ پھر وہ اپنے دشمنوں کو کرے گا شکستہ حال
 اذہیں اپنے پاؤں کو نیچے کرے گا اکشر پامال
 طناہر ہوگا اس کے عدل کا کمال
 ۵۔ اے خداوند شاہ در عیسیٰ راج شیطان کا کرتاراج
 جلدی اپنے اختیاراتین لاجہان کا تخت و تاج
 یاسیما جاری کر تو اپنا راج

۹۵۔ روح القدس

- ۱۔ روح الہی روح مقدس اب چمکا تو اپنا نور
 کہ مخصوص یہ دل کی ہیکل آواز اوسکو کر معمر
 کورس کر معمر کر معمر ابھی اوسکو کر معمر
 کہ مخصوص یہ دل کی ہیکل آواز اوسکو کر معمر
 ۲۔ تو ہے میرے دل کی روشنی تو ہے قدرت سے بھرپور
 ہر وقت میں ہوں تیرا طالب آواز دلو کر معمر
 ۳۔ میں تو سرتاپا کمزور ہوں ہوں ہر طور سے بین مجبور

آہے روح اسے روح الہی ۱۲ اور دل کو کر معمو ر
 ۴۔ آ اور پاک کر میرے دل کو کر سب بدی مجھے دور
 کیا ہی خوب ہے تیری آمد تجھے دل ہے اب معمو

۹۶۔ روح القدس کو اور رکھے لڑ

۱۔ آسمان کے ساکن روح القدس اے صورت فاخستہ کی
 جو او تر آئی عیسیٰ پر تو ہم پر او تر بھی
 ۲۔ گو اہی او سپر ہو جیتے ہی تو فلک کھلتا ہے
 ”تو میرا بیٹا ہے عزیز“ باپ او اس سے بولتا ہے
 ۳۔ پاک روح ہمارے دلون میں گو اہی یون دکھا
 اور ہم نالائق بندون کو باپ کے فرزند بنا

۹۷۔ روح القدس سے فضل مانگنا

۱۔ روح پاک روح پاک اب لہینا ہونا زل بندون پر
 تاریکی دلون کی سٹا او بکو سنو ر کر
 ۲۔ بٹا دل کی جڑ لائی کو اور میرے فضل سے
 پیار ہمارے دل میں ہو ہمیں تسلی دے
 ۳۔ ہمارے دل میں خوشی بھر روحانی طاقت دے
 ایمان ہمارا قومی کر عیسیٰ کی خاطر سے

۹۸۔ روح القدس کا فضل

- ۱۔ روحِ قدس جو فضلِ تبرا ہے اوس پر بھر دسامیر لہے ہم سب کو بخش دے تو ایمان
- ۲۔ راہِ حق ہم تجھے جانتے ہیں مسیح کو بھی پہچانتے ہیں تو ہمیں اپنے فضل سے
- ۳۔ ہماری بدی تو مٹا شیطان اور استہجان ہٹا ہم سب کے دل کو صاف دیکھ

۹۹۔ روح القدس کی منت

- ۱۔ اے روحِ القدس تو ادا تر آ ساتھ اپنی قدرت کے ہمارے دلون کو حبلا کمالِ محبت سے
- ۲۔ دنیاوی چیزیں سوشادمان کیا حال ہمارا ہو نہ ٹوٹو نہ مٹتی ہے ہماری جان
- ۳۔ ہماری سست ضعیف زبان توفیق نہ کرتی ہے بنچاؤ دے ہمارا گمان اور غیرت مرنے سے
- ۴۔ کیا ایسے طور پر رہیں ہم اور دل میں بھیجی کو محبت ہو دے ایسی کم جب تیری کامل ہو
- ۵۔ اے روحِ القدس تو ادا تر آ ساتھ اپنی قدرت کے ہمارے دلون کو حبلا کمالِ محبت سے

۱۰۔ روح القدس سے مدد مانگنا

- ۱۔ اے روح القدس تو ادرتا ہمارا دشمن دل کرا
روحانی زندگی دے بھر دل ہمارے آفت سے
- ۲۔ دیکھ ہم ہیں کیسے خطا کار
گناہ کا کرتے ہیں اقرار
کہ اوسکا بوجھ سنا ہے ہمارے جی دباتا ہے
- ۳۔ ہم گیت بیاندہ گاتے ہیں
جو رجوع نہیں لاتے ہیں
اے روح القدس ہو مددگار
- ۴۔ ہم سمجھوں کو تو اب چٹا
روحانی غفلت سے جگا
تو بندگی کو طاقت دے کہ ہو دے دلجمعی سے

۱۱۔ روح القدس سے دعا مانگنا

- ۱۔ روح القدس تو ادرتا
توڑ سنگدل ہمارے کو
اپنی قدرت کو دکھا
- ۲۔ رب کو جو نہ جانتے ہیں
اوسے کو نہ مانتے ہیں
رب کو جو نہ جانتے ہیں
- ۳۔ جب دے سنیں خوش پیام
روح کے زور موثر سے
ادب کی اور پھر
- ۴۔ بخش ایمان بہتیر دن کو
دے نجات گھنیر دن کو
جب دے پڑ ہیں پاک کلام
- قدرت تیری کافی ہے
فصل تیرا دانی ہے
ادب کی اور پھر

۰۲۔ بردہ غطاؤں پر برکت مانگنا

۱۔ بویا ہے پیرنج آسمانی اے خداوند فضل کر
 بیچ ادوگا کے بھل روحانی آگے ہم بین ظاہر کر
 برکت سیجئے ہو دین پھلدار عسر بھر

۰۳۔ لوٹ اے آوارہ

۱۔ آوارہ لوٹ گناہ سے بھر خداوند کا پیار
 اب طلب کر کہ چھٹے میں سب کچھ اب تیار
 کورس گنہگار و آؤسیج پاس وہ بتاتا ہے
 گنہگار و آؤسیج پاس وہ بتاتا ہے
 ۲۔ بیچارہ پھر اور اپنے سے گناہ کا لوجھ اوتار
 مسیح کی طرف رجوع کر کہ ہے سب کچھ تیار
 ۲۔ غریب تنگ حال کنیت کنکال فقیر مسکین لاخار
 ہر ایک کے لئے پین آمیز مسیح میں ہے تیار
 ۳۔ آؤ سارے لوگ آؤ کل جہاں مسیح بتاتا ہے
 آؤ جلدی سے کہ فیض کا دن اب گذر جاتا ہے

۰۴۔ پیاسوں کو بلانا

۱۔ جی پیاسا ہے اب ادھر آؤ خداوند کتنا خلقت سے

- نجات اور رحمت کے بہا
۲۔ اب آجیات کے آپ گریاس
انجیل کا فضل بھی مول لے
مان اپنے خالق کی آواز
تیار ہے تیری خوش میراث
اے گنہگار اب ہو رہتا ہزار
۳۔ چٹان سے دیکھ ایک چٹنے کو
جو تیرے لیے بنتا ہے
بے دولت تو بھی حاضر ہو
جو تھکا ماندا رہتا ہے
۴۔ نجات کے بدلے کچھ نہ دے
پھینک اپنی دولت اور عمل
الوہم خدا کا نعت میں لے
مسح کے باعث ہو خوشحال

۱۰۵۔ آتا ہوں صلیب کے پاس

- ۱۔ آتا ہوں صلیب کے پاس
میری آنکھ سپہ کروس پر چل
میں ہوں اندھا اور لاچار
ہوں نجات کا طالب بھلا
کروس کروں ہی ہے میری پیاد
حسرت کروں پرستے بجاہ
بوتا ہوں میں کروس کی بجے
یسوع اب بچاتا ہے
۲۔ میں آوارا بے تکین
سنتا اب یہ قول شیرین
کامل راحت پاتا ہوں
تھکوں میں بچاتا ہوں
۳۔ تجھے سب کچھ دیتا ہوں
تیری چیزیں لیتا ہوں
تجھے اپنا کھو چکا
تیرا منت میں رہ چکا
۴۔ تجھ پر میرا ہے ایمان
تجھے صاف میں ہوا ہوں
تیرے ساتھ میں ہوا ہوں
تیرے ساتھ میں ہوا ہوں
۵۔ تیری روح سے ہوں مہر
تیری ہی سناٹش ہو

ہر ایک داغ ہے دل سے دور فٹا فٹا بڑے کو

۱۰۴۔ ماتم نہ بچا دے

۱۔ ماتم نہ بچا دے جو میں روؤں مسر بھر
دور نہ ہو گا خوف و ڈر رہے گا گناہ و شر

ماتم نہ بچا دے

کورس یسوع رو یا کیسا پیار کرو بس پر ہوا جان نثار

تاکہ بچوں میں بدکار صرف ہو یہ ہی بچاتا
۲ نیکی نہ بچا دے کچھ نہ کروں گو خلافت

اچھے ہو دین کل اوصاف روح نہ ہو گی تو بھی صاف

نیکی نہ بچا دے

۳۔ دیرری نہ بچا دے دیرری گرین کروں گا

نیت گناہ میں رہوں گا تو ضرور میں مرد لگا

دیرری نہ بچا دے

۴۔ یسوع صرف بچا دے وہی میرا شافی ہے

اوسکا فضل کافی ہے اوسکی گود میں معافی ہے

صرف وہی بچاتا



۱۰۷۔ اوسکی ہوتو تعریف

کروں ہی واس جان خون بہا دہ کے گنا ہوں سرین گیا
 خون سے وہاں یہ دل صاف ہوا اوسکی ہو تعریف
 کورس اوسکی ہو تعریف اوسکی ہو تعریف
 خون سے وہاں دل یہ صاف ہوا اوسکی ہو تعریف
 ۱۔ درہن لہا میرے باغین دل میں اب بسوع پر تخت نشین
 کورس ہی کا گیت مجھ کو کر نہیں اوسکی ہو تعریف
 ۳۔ کورس کا وہ چشمہ ہے بیش بہا خوش ہوئے کہ میں اوس کو پاس گیا
 خوب مجھ کو بسوع نے صاف کیا اوسکی ہو تعریف
 ۴۔ آؤ کیہ یہ چشمہ ہے صاف شفا آنا کہ ہوں تیرے گناہ مٹا
 اس ہی وقت ابھی ہو تو صفا اوسکی ہو تعریف

۱۰۸۔ مجھ کو کرفتبول

۱۔ بچا رتا ہوں اسے مددگار بن میرے جان بے قرار
 نجات کا ہوں میں طلبگار اب مجھ کو کرفتبول
 کورس۔ مجھ کو کرفتبول مجھ کو کرفتبول
 نجات کا میں ہوں طلبگار اب مجھ کو کرفتبول
 ۲۔ میں ہوں لاچار اور لہکار پر میرے لیے ہی دھار
 تو اپنے لائق کرفتبوار اب مجھ کو کرفتبول

- ۳- تیاری میری ہے بیکار ہون اپنی کوشش سے بیزار
 اب تیرا ہی ہے انتظار اب مجھ کو کر قبول
 ۴- ہے تیرے پیار کی مجھ کو پائیں میں رکھنا ہوں نجات کی آس
 یہ کہ نہ سکتا تیرے پاس اب مجھ کو کر قبول
 ۵- گر اپنا کام تو مجھے دے تو مرضی کو اور دلوں کے
 اور مجھ کو پاک کر اندر سے اب مجھ کو کر قبول
 ۶- جب ہو گا خدمت کا انجام جب جنگ کا ہو گا اختتام
 تو بھی یہ ہو دے گا کلام اب مجھ کو کر قبول

۱۰۹- یسوع کی بابت سناؤ

- ۱ یسوع کی بابت سناؤ ہوں تاکہ وہ دل نشین
 یسوع کی باتیں بیش قیمت شہد سے زیادہ شیرین
 کہو کہ کیونکر فرشتے گائے تھے حمد و سپاس
 جبکہ خداوند نے آ کے پہنا ہمارا لباس
 کہیں یسوع کی بابت سناؤ ہوں تاکہ وہ دل نشین
 یسوع کی باتیں بیش قیمت شہد سے زیادہ شیرین
 ۲- کہو وہ باتیں عجب بہ تنہا جب جنگل میں تھا
 جہان کہ دشمن ہمارا مٹی سے لڑ کر گر ا
 کہو سب اوس کی مصیبت کہو سب اوس کا آزار
 کہو وہ محنت و دقت کہو وہ اوس کا پیار

۳۔ کہو کہ کیونکر وہ مٹو ۱ کیونکر وہ ہوا مصلوب
 کیونکر وہ مر کر پھر جیبا کیونکر وہ میرا محبوب
 اُلفت منہجی سیما دلو ہے کیسی لذیذ
 یسوع ہے میرا سنی یسوع ہے میرا سندر
 ۱۱۰۔ پاک روح سے پیدا ہونا

۱۔ ایک آیا تھا شخص سیما کی پاس وہ جا رہا تھا ملے حقیقی میراث
 یہ کہا خداوند نے خوش ہوا وہ ہو پیدا پاک روح سے روح سے
 کورس ہو پیدا پاک روح سے روح سے ہو پیدا پاک روح سے روح سے
 میں راستی بان راستی کو کہتا ہوں ہو پیدا پاک روح سے روح سے
 ۲۔ اے غافل تو سن سیما کی بات گر چاہتا ہے اپنی حقیقی نجات
 تو یسوع یہ کہتا ہے ابھی تجھے ہو پیدا پاک روح سے روح سے
 ۳۔ گر چاہتے ہو تم آسمانی مکان اور چاہتے ہو خوشی درجہ جان
 تو سنو نسب جتنے ہو چھوٹے بڑے ہو پیدا پاک روح سے روح سے

۱۱۱۔ کلمہ زندگی

۱۔ سارے پھر مجھ کو راحت دو کلمہ زندگی
 وہ ہی بس مجھ کو زینت ہو کلمہ زندگی
 کلمہ خوب و نادر ہو ایمان قادر
 کورس کلمہ عزیز کلمہ عجیب کلمہ زندگی

- ۲- یسوع دیتا ہے سبھ کو کلمہ زندگی
 لپا پتم جو کہ جو لے ہو کلمہ زندگی
 آد میں افتدی لوحیات ابی
 ۳- جا کے سبھ کو دو مینام کلمہ زندگی
 بخشا دلون کو چین آرام کلمہ زندگی
 یسوع ستیا شانی اوس سبھ معافی
 ۱۱۲- دیکھنا اور جنیا

- ۱- دیکھ اور جی گنکار وہ صلیب سج تیرے لئے ہے ابھی جات
 اب دیکھ ابھی دیکھ وہ ہی بڑا کر س ابھی لے تو حقیقی نجات
 کورس دیکھ دیکھ اور جی دیکھ اور جی گنکار وہ صلیب سج
 تیرے لئے ہے ابھی جات
 ۲- جو اوسنے گنا ہو کالیا نہ بوجھ کیون وہ دکھ سے صلیب پر موا
 کہ کیون اوسکے زخموں سے لہو ہا گر نہ قرض تیرا دا ہو
 ۳- اپنے کاموں سے ہرگز نہ بچکا تو ہے وہ خون ہی گناہوں کا علاج
 اب اوس ہی دیکھ تو نجات کیئر اور لے معافی اور رحمت کو آج
 ۴- تو شک و شبہ کو نہ دلیں گے لا دیکھ ہے پورا نجات کا کل کام
 تو برے کو دیکھ اور نجات اپنی تاکہ ہو دے مبارک انجام

۱۱۳۔ یسوع شانی ہے

خداوند کہتا ہے تو ہے کمزور لاچار
 دے مجھ کو اپنا ہاتھ ہون تیرا مردِ محار
 کورس یسوع شانی ہے میں اب اوسکا ہون
 میرے دل کے داغ جو تھے سب اوسنے صاف کیے
 ۲ میں جانتا ہوں مسیح ہے تو ہی برترین
 تو توڑتا قدرت سے گناہ کا دل سنگین
 ۳ میں ہوں غریب تنگ حال پرانا ہوں بیاک
 صاف کرتا ہے مجھے وہ تیرا خون پاک
 ۴ جب دنیا فانی سے روح کرے گی پرواز
 تعریف میں یسوع کے میں گاؤں گا ملاز
 ۵ اور جب میں جاؤں گا اپنے آسمانی گھر
 تب کہیں دھرم کا مسیح کے قدم پر

۱۱۴۔ آتا ہوں مسیح

۱۔ تیری شیریں آواز میں سنتا ہوں خدا
 بلاتی پاس اوس چٹھے کے صلیب سے جو ہوا
 کورس آتا ہوں مسیح آتا تیرے پاس دعو کے صاف کر چٹھے سے
 جو بہتا کروں سے خاص
 ۲۔ آتا کمزور لاچار دیکھ میری حالت کو

نجات سے کرپاک و صاف کر ایک بھی داغ نہ ہو
 مسیح تو بخشا ہے کامل پیار ایسا نہ
 کامل امید اور چین آرام زمین پر اور آسمان
 تحسین کفار سے کو تحسین بغت فضل کو
 تحسین مسیح کی بخشش کو اب گلے سب کہو

۱۱۵- مسیح کی پاس اما

جیسا میں ہوں بغیر اک بات پر تیرے لئے سے حیات
 اور تیرے نام سے ہے نجات مسیح میں آتا ہوں
 جیسا میں ہوں کفر کا برکار کمزور نالائق اور لاچار
 اب تیرے پاس آؤ دو گار مسیح میں آتا ہوں
 جیسا میں ہوں کبھی ناپاک اور بھری حالت دہشت ناک
 لڑائی بھیڑ باہر پاک مسیح میں آتا ہوں
 جیسا میں ہوں قبول کرنے معافی اور تسلی دے
 صرف تیرے ہی وسیلہ سے مسیح میں آتا ہوں
 جیسا میں ہوں نیرا پیار مجھے اوٹھا دیگا ہر جہاں
 اور برکت دیگا بے شمار مسیح میں آتا ہوں

۱۱۶۔ مسیح کے پاس آنا

- ۱۔ آیا ہوں مسیح پاس تیرے مجھے دور نہ کیجیو
- باعث گناہوں کو میرے مجھے پھینک نہ دیجیو
- ۲۔ موت و نجات کے لیے میری خبر لیجیو
- اور دن کے گناہ بخودنے میرے بھی بخش دیجیو
- ۳۔ روح القدس کی پاک نعمت بندے کو تو دیجیو
- آویگا جب روز قیامت مجھے تب تمام لیجیو
- ۴۔ دشمن میرے ہیں ظہیرے میری مدد دیجیو
- سو پتا آپ کو ہاتھ میں تیرے مجھے چھوڑ نہ دیجیو

۱۱۷۔ جان بچانے کی تعلیم

- ۱۔ کیا فائدہ اگر کل جہان تو حاصل کرے امور انسان
- پر رہے ایسا بے تیز کہ کھو دے اپنی جان غریب
- ۲۔ تو اپنی روح کے لیے کیا انصاف کے دشمن نہ ہو گیا
- موافقت کام کے عیلے سے سب آدمی بنے پاؤ بنگے
- ۳۔ باز رہ تو سب بُرائیوں سے اور اپنا دل مسیح کو دے
- وہ تیرے لیے تھا قربان وہ شافی اب ہے عالیشان

۱۱۸۔ آبِ حیات

- ۱۔ اب حیات اب بہتا ہے ایک ندی مفت بھر پور
جو کوئی اوس سے پیتا ہے سو پاتا ہے سرور
- ۲۔ اسے گنگا رپایں ہی سے تو اب ہے مرنے پر
آبِ حیات بے قیمت لے اور دل سے شکر کر
- ۳۔ آروح اور دِلن کتنی ہیں پیاسا آنے دو
آکھیں دے جو سنتے ہیں پکار ہے سبھونکو
- ۴۔ اسے لوگو سب امیر فقیر محتاج بادولتمند
بے دولت سے نجات پذیر نجات سے ہو خورسند

۱۱۹۔ دانش سیکھنا اور توبہ کرنا

- ۱۔ دانش سیکھو اسے نادانو دیر ہی تم کیوں کرتے ہو
آج کا وقت غنیمت جانو کل کی دیر ہی ست کرو
- ۲۔ توبہ کرو گنگا رو کرو آج کہ جیتے ہو
موت نزدیک ہی سچ تم جانو کل کی دیر ہی ست کرو
- ۳۔ آج تو ہے تمھارا سو اس آج سچ کی اور پھر و
جب تک سو اسات تک تھا کل کی دیر ہی ست کرو
- ۴۔ بے بہا نجات کی پونجی گنگا و مفت میں لو
جیسے کو تم جانو منجی کل کی دیر ہی ست کرو

۱۲۰- کیا ہے میرا بھی نام

- ۱- نہ ہے زر کی کچھ خواہش اور نہ دولت و شان
ہے ہی دل کی آرزو جاؤں اوپر آسمان
جوہن نام تیرے آگے جو سنہرے تمام
کہ اے یسوع بھتی کیا ہے میرا بھی نام
کہیں کیا ہے میرا بھی نام جو سنہرے تمام
جوہن نام تیرے آگے کیا ہے میرا بھی نام
- ۲- آہ گناہ میرے ہیں بہت بے حساب۔ بے شمار
پر وہ خون اس ہے کافی جسکی بہتی ہے ہار
تیرا وعدہ ہے لکھا جو ہے سج بے خلاق
گناہ ہو جو ارغوانی دوسب ہو دینگے صاف
- ۳- آہ وہ خوبصورت شہر جان جلالی میراث
جان رہتی ہیں روحیں جہاں شاہی لباس
جہاں دکھ ہے نہ عذاب جہاں ہے خوشی مدام
جہاں خوش ہیں فرشتے کیا ہے میرا بھی نام

۱۲۱- خدا کی برکت ضرور ہے

- ۱- جب برکت تو نہ دلوے گا ہماری محنت ہے بے کام
اور تیری قدرت کے سوا بیچارہ جاگنا گھبران

- ۲- خدایا اگر تو مدام ہمارا مددگار نہ ہو
تو یہ بھی ہوگا باطل کام کہ جمع کریں دولت کو
۳- مصیبت اور تکلیفوں کے ہر وقت ہر حال میں ابھرا
تو مدد اور ہدایت دے نہت ہو ہمارا رمنما

۱۲۲- سن میری فریاد

- ۱- جھوٹے مجھے پیارے عیسیٰ سن میری فریاد
اور دن پر تو رحم کرتا کر مجھ کو بھی پیار
کوڑیں عیسیٰ عیسیٰ سن میری فریاد اور دن کو جو تو بلاتا
کر مجھ کو بھی پیار
۲- مجھ کو اپنے تخت سے بچندے برکت اب اس آن
جھگتا ہوں میں تیرے سامنے دے مجھ کو ایمان
۳- حامی جانتا ہوں میں تجھے چہرہ اب دکھلا
چمکا کر اس زخمی روح کو فضل سے بچا
۴- تو ہے راحت کا سرخسہ جان سے بھی عزیز
تو ہی ہے زمین آسمان پر مجھ کو دل عزیز

۱۲۳- پیارا یسوع بچاتا

- ۱- پیارے یسوع نے بچایا میرا شافی منجی ہو
میرے لیے خون بہایا نانا بڑے کو

کوہں نشا ثنا میں بج گلیا نشا ثنا بڑے کو
 میرے لیے خون بہا یا نشا ثنا بڑے کو
 ۲- میرے دل کی تھی آرزو ملے دل کو خاص آرام
 جب ایمان میں زندہ ہوا بلا محکو وہ انعام
 ۳ تیری خدمت میں کر دھکا جب تک میری ہے حیات
 سبکو اسکی خبر دھکا تو ہی دنیا ہے نجات
 ۴- نشا ہووے خون پاک کی ثنا اسکی قدرت کو
 نشا ثنا میں بج گلیا نشا ثنا ابد ہو

۱۲۴- گنہگار کا سچ سے مدد چاہنا

۱- عیسے میں ہوں گنہگار آفت زدہ اور لاچار
 تجھ پر لگی میری آس آتا ہوں میں تیرے پاس
 ۲- تجھ غریب کی منت پر اپنا کان اسے عینے دم
 مجھ بیکس کی تکیہ گاہ اڑ تو ہے اور حبا پناہ
 ۳- میں ہوں عاجز اور لاچار ہو تو میرا مددگار
 غضب تو ہے بقیاس مجھے اس سے کر خلاص
 ۴- بخش تو میرے سب قصور کہ شیطان کی حرکت دور
 راستی سے مجھے سنوار ہو تو میرا مددگار

۱۲۵۔ حسد پر توکل کرنا

- ۱۔ میرا توکل تجھ پر ہے خداوند ارحمان
میں تیری طرف دعا میں لگاتا اپنی حبان
- ۲۔ تو میری سن نہ منھے تو شہ زندہ ہونے دے
اور مجھے بخش تو غلامی شیطانی لشکر سے
- ۳۔ دے جو سرکشی کرتے ہیں اور عین شہ زندہ کر
تجھ پر توکل میرا ہے کہ فضل بندے پر

۱۲۶۔ پاپی کا مسیح پر بھروسہ کرنا

- ۱۔ میں ہوں بڑا پاپی جن پر بھروسے دیا دنت
تیرے پاس ہر دم کا دمن تیری کربا ہے امنت
- ۲۔ تجھ بن میرا بھگت کیا تو مجھے کرے کون ستار
تو مجھ پاپی کو بچا تو ہی ہے بچانے بار
- ۳۔ او گن سے کیا ملے گن سوکھے سے کب نکلے جل
بانی سے کیا ہو دے پن بڑے پڑ کا بڑا پھل
- ۴۔ پر بھروسہ کر پا کر تو مجھ پر ہو جائے کربا دان
پر بھروسہ کر ادب اگر تو مجھے کر چہر کا شہان
- ۵۔ جب تک میرا جیون ہو رہو بھگت تہرا داس
میر جب ہو سدھارنے کو جاؤ بھگت تیرے پاس

۱۲۷۔ دل کے لیے روشنی مانگنا

- ۱۔ جانج مجھے جانج تو اسے خدا اور میرے دل کو چھان
- یہ ہے اندیشوں کو آزما اور اونہیں تو چھان
- ۲۔ میں بالکل دل کا اندھا ہوں اور عقل کا تا۔ ایک
- گناہ کے بند میں بندھا ہوں اور بدوں میں مشرب
- ۳۔ بخشش اپنی روشنی بندھو ناریکی چھوٹے گی
- جو فضل تیرا مجھ پر ہو تو بند بھی ٹوٹے گی
- ۴۔ مجھ عامی کو رہائی دے گناہ سے اسے خدا
- اور مجھے اپنے کرم سے راہ اپنی پر چلا

۱۲۸۔ پاک دل کی واسطے دعا

- ۱۔ پیار الہی پاک خدا میرے دل میں نور چکا
- دور کر دے تو میرا دُور اپنی روح سے تجھے بھر
- ۲۔ اپنے رحم سے کر معاف میرا دل کر پاک وصیاف
- مجھے زخمی برے کو لیکر اس کے خون میں دھو
- ۳۔ میرے دل میں ہمارا ام اوپر لکھ تو اپنا نام
- ابو میں تو رہ ہر آن ابدی خوشی کا پیمان
- ۴۔ میں نہ چھوڑوں سیدھی راہ رہوں تجھ پاس اسے اللہ
- میں اکیلا ہوں لاچار تو ہو میرا مددگار

۱۲۹۔ گناہ سوا پاک ہون کی درخواست

- ۱۔ اپنے گناہوں کو کون آدمی جانتا ہے
اور اپنے دل کو حال کو کون
۲۔ پاک مجھے کراے رب
جان بوجھ کے ہوئے جو غمور
۳۔ گناہ مجھ عسا جز پر
تو غالب ہو نیک سے
تب میں بے عیب ہو جاؤ گا
۴۔ اور منہ کی باتیں بھی
اور میرے دل کے خیال
تیرے حضور میں ہوں قبول
اور پاک ہو میری چال
۵۔ مسیح کی خاطر سے
جو اپنے بندوں کا
وکیل برحق ہے مجھے تو
قبول کراے خدا

۱۳۰۔ گناہ سوچنے کے لئے دعا مانگنا

- ۱۔ تو جانتا ہے خداوند
میں کیسا گنہگار
تو کہ تو ہی نے تو سہا تھا
پر میں ہی ہوں بدکار
۲۔ گناہ تو میرے بین کر رہا
اور سچی تو ہے اسے مسیح
تو بندے سے کرا
۳۔ تو میرا مردہ دل جلا
اور مجھے بخش نجات
طریقے اپنے پر چلا
بخش ابدی حیات

۱۳۱۔ گناہ سے توبہ کرنا

- ۱۔ میں آتا ہوں تیرے حضور خدا میں ٹھہراؤ پر قصور
گناہ تو میرے ہیں کر یہ پر میرا اسرار ہے مسیح
- ۲۔ گناہ کا بوجھ تو بڑا ہے لاچار یہ عاصی بڑا ہے
کہ مر کر بھاگوں میں غریب میری پناہ تو ہے صلیب
- ۳۔ صلیب ہے میری جانناہ صلیب پر میری ہے نگاہ
کہ ادھر ہوا جو ذبیح سو میرا بھی ہے مسیح
- ۴۔ لاچار بلیکس میں آتا ہوں ایمان مسیح پر لانا ہوں
مسیح گناہ کا میرا بھار تو اپنی رحمت سوا دلا

۱۳۲۔ مسیح سے مدد مانگنا

- ۱۔ خدا ایا تجھ کو اپنے ہاتھ میں اب پھیلاؤ مٹکا
جو تو نہ رہے میرے ساتھ میں کہہ جاؤں گا
- ۲۔ جب میں نے دم لیا تھا مسیح نے پایا دکھ
اورد کیسا کام بھی کیا تھا کہ میں بت پاؤں سکھ
- ۳۔ اے عیسے اگر یہی بات میں جانتا ہوں یقین
جلد مجھے دیوے تو نجات اسوقت تو ہو کر حسیم
- ۴۔ ایمان کے خالق تجھی کو میں کرتا ہوں نگاہ
انعام الہی سیرا ہو کہ ہو دن نہ تباہ

۱۳۴۔ اور متبنوں نے اسے چھو اچھے ہو گئے

- ۱۔ عیسیٰ جان کا ہے حکیم قابل دانا اور رحیم
چکا کرتا ہر بیمار کیا اچھا مددگار
- ۲۔ دے جو بھلے چنگے ہیں بد کو نہیں جانتے ہیں
نقطہ جو ہیں کچھ بیمار اونکے لیے بیدار
- ۳۔ کون جو بھلا چکا ہے کون جو سچ کہہ سکتا ہے
میں تو بھلا چکا ہوں بالکل صاف اور اچھا ہوں
- ۴۔ کوئی نہیں ہر آن نفاق بخش تو ہے درکار
چکا کرنا ہر بیمار مفلس ہے اور پریشان
- ۵۔ نفاق بخش ایک ہے سچ وہ ہے دل کا حق طبیب
اوسکا نام عیسیٰ سچ دوااوسکی ہے صلیب
- ۶۔ اب اسے شافی دے آرام جہن معافی بھی مدام
ہر بیمار کو چکا کر محمد ہے تیری سرسرا

۱۳۴۔ غزلی کی عرض

- ۱۔ خدا یا رحمت سے ہمارے عرض سن لے
تو ہو مہربان ہمارے سب گناہ
- بخش دے رحیم اللہ کہ تیری ہی سزا
ہو دے ہر آن

۲۔ ہمارے دل صاف کر محبت سے تو بھر
سب لوگوں کو تب ہم بدل دیاں
حد کا دینگے شادمان خداوند عاقلان

ہمیشہ ہو

۳۔ اس ملک کا فائدہ کر اور سارے لوگوں پر
تو جو مسہ بان اندھیرا جاوے دور
جلد آوے سچا نور تو راستی سے بھر پور

ہووے جہان

۵۔ ایک مسافر بھانک پر ہے

۱۔ دیکھ بھانک پر سفر ہے وہ اُنک کھٹکھٹاتا ہے
اور دیر ہی سے وہ ٹھہر جا، تو دوستی نہ دکھاتا ہے
کورس اب یسوع کو اندر بلا وہ اب بچاوے گا
دیر می نہ کر کھول دل کا در اور یسوع کو اندر بلا
۲۔ وہ کھڑا ہے عجیب پیار دل نرم ہے اور ہاتھ تیار
کہ بخشش دیوے بیشمار ہاں دشمن کو گو گنہگار
۳۔ پر کیا وہ ہے جیتی یار ہاں یہی بار غم کو درکار
یہ دوست ہے گنہگار و بکا جواونکے واسطے مواتھا
۴۔ اوتھ دل سے سب گناہ نکال جو کرتا بچ میں بُرا مال
گناہ جب دل سے جاوگا تب یسوع اندر آوے گا

۵۔ اب او سکودل میں تو نبلا وہ جا کے پھر نہ لوٹے گا
یہ دن تو جلد ہی جاوے گا پھر موقع تو نہ پاوے گا

۱۳۶۔ کیا ہو ماندے

- ۱۔ کیا ہو ماندے کیا ہو دل شکستہ یسوع سے کمدو یسوع سے کمدو
کیا ہو عاجز کیا ہو غم کا راستہ یسوع سے جا کے کھو
کوس یسوع سے کمدو۔ یسوع سے کمدو وہ ہی ہے دوست مومنو
گر تم نہ رکھتے ایسا دوست دہلیا یسوع سے جا کے کھو
- ۲۔ کیا تم روئے کیا ہو زخم کاری یسوع سے کمدو۔ یسوع سے کمدو
کیا گناہ کا بوجھ ہو دل پر بھاری یسوع سے جا کے کھو
- ۳۔ کیا تم ڈرے کیا میں بادل آنا۔ یسوع سے کمدو۔ یسوع سے کمدو
کیا تم باتیں جاننے کے ہو جا۔ یسوع سے جا کے کھو
- ۴۔ کیا تم دلیں موت کو خیال کر رہے یسوع سے کمدو۔ یسوع سے کمدو
کیا تم گھٹ میں ٹھنڈی سانس لے رہے یسوع سے جا کے کھو

۱۳۷۔ خدا سے مدد مانگنا

- ۱۔ محتاج میں ہوں خداوند! کہ نظر بند سے پر
تو حامی ہو مجھ عاجز کا اور میری مدد کر

- ۲۔ تو مدد کر کہ اپنا حال میں جانوں اے خدا
 اور میرے دل کی چال حال تو مجھے بھی بتا
 ۳۔ تو مدد کر کہ عیسے پر میں لاؤں حق ایمان
 دلو آرام عنایت کر اور امن و امان
 ۴۔ تو مدد کر کہ جستی سے میں چلون تیری راہ
 بول چال سب دہستی سے رب مجھ پر رکھ بھلا

۸۴۔ بلا ہٹ

- ۱۔ خدا اب کتنا ہے سب لوگوں کو
 آج آؤ میرے پاس رہائی لو
 ۲۔ آج عیسے کتنا ہے اے سب بے راہ
 جو دکھ اور موت میں ہو جلد لو پناہ
 ۳۔ روح پاک بتلاتی ہے کرو تسلیم
 اوسکو آنا رست و وقت ہے جسم
 ۴۔ نین ایک خدا جلیل انسانوں کو
 آج فیض سے کتنا ہے رہائی لو

۱۳۹- کیوں مرے گا

- ۱- باپنی دوزخ کو جو جانا کیوں مرے گا
 عیسے اب بچایا جا ہوتا کیوں مرے گا
 باپنی تو ہلاک ہو جاتا عیسے کی نجات نہ جانتا
 تو بھی تجھے وہ بھلاتا کیوں مرے گا
- ۲- عیسے کلورمی پر آہ مارتا کیوں مرے گا
 اپنا خون بہا بچا رہتا کیوں مرے گا
 اوسنے اپنی جان کو دیا غیر ابھی کفن نہ کب
 باپنی کیوں نجات نہ لیا کیوں مرے گا
- ۳- ملک الموت نزویک بچاتا کیوں مرے گا
 دوزخ بھی اب لغو مارتا کیوں مرے گا
 جب تو موت کو پار اوتریگا اپنی سزا جب پا دیگا
 تب خدا پھر نہ سکے گا کیوں مرے گا

۱۴۰- باربرداروں کی بلا ہٹ

- ۱- اے گنہگار دیر کیوں نکلتا منہجی کے یاس اب آ مجھ پر تو جو
 لا اپنا زخمی دل حال اوس کو کہہ جو کچھ ہے مشکل وہ کر گیا دور

- ۲- یسوعی رحمت ہو وہ ہی ورنہ سنی امید ہے بچنے کی وہ ہی ضرور
 تجھے وہ کہتا ہے گفت کر کہتا جو کچھ ہے شکل سب ہو دگی دور
 ۳- ادھر اب برکت لے ست کراب دیر وہ ہی ہے برکت کا چشمہ معور
 آس اب غریبین ہوا اب اسودہ جو کچھ ہے شکل سب ہو دگی دور

۱۴۱- گھر کی بلا ہٹ

- ۱- گھر آؤ گھر آؤ تو جو دل سے رنجور
 اپنے گھر سے ہے دور اور تار یک جسکی راہ
 اے نر زند گمراہ اب اگھر کو آ
 آ- اب گھر کو آ
 ۲- گھر آؤ گھر آؤ بڑی راہ کو اب چھوڑ
 برقیق سے منہ موڑ اور سب ترک کر گناہ
 اے نر زند گمراہ اب اگھر کو آ
 ۳- گھر آؤ گھر آؤ دیکھ کہ سب ہے تیار
 نیرا باب ہے پر پیار اور وہ بخشتا گناہ
 اے نر زند گمراہ اب اگھر کو آ

۱۴۲- آؤ میرے پاس

- ۱- میرے پاس آؤ آرام میں تجھ کو گناہ سے دل شکستہ ٹھیکر پیام

- یسوع کھارہ دیتا ہے جھٹکارا میرے پاس آؤ اور لے مجھ کو آرام
 ۲۔ تو اب کرو اب معافی مانگو پھر وگناہ سے مانوس ہو گم
 یسوع اب چاہتا اور تمھ کو بلاتا میرے پاس آؤ اور مجھ سے ملا
 ۳۔ وہ وفادار ہے جو یہ باتیں کہتا زندگی راہ اور حق ہیں اور سکون
 جو کچھ وہ کہتا سو ضرور وہ کرنا اس کے پاس آؤ اور اس سے ملو آرام

۱۴۳۔ میں نے جان دی

- ۱۔ جان بنے اپنی دی خون دیا بیش بہا
 کہ پاوے زندہ گی اور موت سے ہو رہا
 یہ جان یہ جان یون دی تجھے کیا دیتا تو مجھے
 ۲۔ میں چھوڑ کر خاص جلال زمین پر آیا تھا
 ہو غریب تنگ حال صدمہ اٹھایا تھا
 یون میں نے چھوڑا سب کیا چھوڑتا ہے تو اب
 ۳۔ مصیبت بے بیان میں نے گوارا کی
 کہ بچے تیری جان اور پاوے منہ لسی
 یون دکھ یون دکھ میں رہا کیا تو نے کچھ سہا
 ۴۔ میں لایا ہوں نجات اور معافی کا انعام
 میں لایا اب حیات اور صلح کا پیغام
 یہ سب کچھ سب کچھ آیا ہے اب تو کیا لایا ہے

۱۴۴۔ تھکے اور باربرداری کے لیے آرام

- ۱۔ کیا بڑا ہے ہمارا حال ہم سب یہودہ ہین
کساری بات خیال اٹال گناہ آلودہ ہین
- ۲۔ نجات کی دولت ہر تیار مسیح کا یہ کلام
گناہ کے ہوجو باربردار پاس میرے ہے آرام
- ۳۔ ہم تھکے ماندے آتے ہین یہ بھار تو ہم سے لے
ایمان ہم تجھ پر لانے ہین آرام تو ہمیں دے
- ۴۔ تو اپنے بند و نکو سب نعل تو قادر دائم ہے
تو اپنا جوا ہم پر ڈال کہ وہ ملائم ہے

۱۴۵۔ ابدی نجات

- ۱۔ تو نے اسے یسوع بھکو بچایا اور اپنا قیمتی لہو بہا یا
ہم گنہگار تھے خوار و بد ذات فضل سے ابدی ہے نجات
- کوس ابدی نجات اس سب جو مجبور ہو ابدی نجات ایمان سے قبولو
دیکھو صلیب پر موتی نجات یسوع کی موت سے ہر جات
- ۲۔ اب ہم گناہ کی پائے مافی ادسکا کفارہ کامل دکافی
میرے پاس آؤ سن او کی بات آؤ وہ دیتا ہے نجات
- ۳۔ فرزند خدا کے کیسی خوشحالی ادکلی میرا شب بے غیب و جلالی
موت سے خلاص ہو پاتے حیات ابدی سعادت اور نجات

۱۴۶۔ ایک پھانگ کٹا دہر

- ۱۔ ایک پھانگ لو کٹا دہر ہے جسین سے روشنی آتی
صلیب سے نور چمکتا ہے عیسے کا پیار دکھاتی
کوہیں آہ بے حد رحمت ہو سکتا کہ میرے لیے در کھلا
میرے میرے لیے کھلا
- ۲۔ وہ در کھلا ہے خاص و عام
او طالب جو نجات کے
امیر غریب مشہور گناہ
ہر ایک علیحدہ ذات کے
- ۳۔ گو فوجین ہوں آگے بڑھیں
در وازے سے سلامت
صلیب کو لیکر تاج بھی لیں
جو پیار کی خاص علامت
- ۴۔ یرون کے پار صلیب و حرین
صلیب جو یان ادعہ دین
حیات کا اپنا تاج بھی لیں
خدا سے پیار بڑھا دین

۱۴۷۔ عیسے نجات دینے پر قادر ہے

- ۱۔ قادر عیسے اللہ تعالیٰ
نور ہی اب ہمیں بچاتا
فضل قدرت سے بھر پور
تجھے ہے نجات ضرور
- ۲۔ اب ہم تیری مشق کرنے
ہم پر دیکھ رحیم اللہ
قادر عیسے قادر عیسے
ہم پر دیکھ رحیم اللہ

اب بھروسہ تجھ پر رکھتے اب معافی تو بخشا
 قادر عیسے قادر عیسے ابھی تو جہین بچا
 ۳۔ اے لاچارو بے دلا سو عیسے ہے تبار ایا
 اے تم بھوکو اور پیاسو عیسے ہے پروردگار
 قادر عیسے قادر عیسے اب بچاتا گنگنا

۱۴۸۔ نجات خوش الحان

۱۔ نجات نجات ہے خوش الحان برکار کے کانوں کو
 نجات ہے زخموں کا بسان اور چین ان لہو کو
 ۲۔ پھیلانے دے نجات کا عطا ہر ملک اور قوموں کو
 جب تک صدائیں ہم آواز آسمانی فوج بھی ہو
 ۳۔ اے زخمی بڑے تھکے ہو ستائش اور تحسین
 نجات دل خوشی تھکے ہو زبان پر بھی شیریں

۱۴۹۔ سچی دوڑ

۱۔ ادھر میری روح اور آگے ہر عصب بھی پھیلا
 آسمانی دوڑ پر قائم تاج ہوا جبر غیبت کا
 ۲۔ زندہ آواز خداوند کی تھکے تلاتی ہے

اور تیری آنکھ کے سامنے صواب دکھاتی ہے
 ۳۔ ایک ابر ہے گواہوں کا جو کرتا ہے بنگا ہ
 چھوڑ دے ہر پچھلے قدم کو دیکھ آگے اپنی راہ
 ۴۔ ہم اپنی دوڑ پر گئے ہیں مسیح کے فضل سے
 اور غالب ہو کر اوس کی ہیں ہم اجر پا دین گے

۱۵۔ سیحی مصلوب

۱۔ دنیا میں نہ مانوں گا نہ اوس کا باطل کام
 صرف مسیح میں جانوں گا جو میرا ہے آرام
 ساری شان و شوکت کو اب سے لیکے چھوڑ دینگا
 اوس پر میرا سدا ہو مصلوب جو ہوا تھا
 ۲۔ دوسری عقل ہے ناچیز عیسے میرا ہے عزیز
 صرف یہ ہے بے بہا اور ابد رہے گا
 مجھ بدکار بچالے کو کلوری پر وہ ہوا تھا
 اوس پر میرا سدا ہو مصلوب جو ہوا تھا
 ۳۔ عیسے دیتا ہے امان اور ابدی حیات
 اوس کی قدرت سے آسان ہو جاوین مشکلات
 بڑھتا جاؤں روز بروز اوس کے فضل میں سدا
 وہ ہے مجھے دلفروز مصلوب جو ہوا تھا

۴ کاشکہ اس سچائی کو جان لیوین نکل جان
 پاوین اس رہائی کو اور عیسے کی پہچان
 مین دکھاؤن سمجھون کو اوسکا لہو بے ہوا
 اوس پر میرا سرا ہو مصلوب جو ہوا تھا

۱۵- اپنی صلیب اٹھا کر میری پیروی کرو

- ۱- مسیح نے کہا ہے اپنا صلیب اٹھا
 جو میری پیروی کرتا ہے سوتا گرد ہو دے گا
- ۲- اٹھا اپنا صلیب اور میرے پیچھے آ
 صرف وہ جو ستا ہر صلیب ایک تاج بھی پہنے گا
- ۳- اپنا صلیب اٹھا شرمندہ مت تو ہو
 مین اوسپر کھینچا گیا تھا سو غرت ہے ہر کو
- ۴- اٹھا اپنا صلیب اور بوجھ سے ست گھبرا
 تو میری طاقت سے دلیر اور قوی ہو دے گا
- ۵- اس طاقت سے اٹھا صلیب کو اے دیندار
 وہ بہتر ملک کار ہر ہے آسمانی خوش دیار

۱۵۲۔ جاگنا اور دعا مانگنا

- ۱۔ اے جان ہو خبردار مخالف بے شمار
جنگ رنے کو چڑھ آؤ بین تجھے ستائے ہیں
- ۲۔ تو جاگ اور مانگ دعا ہاتھ جنگ سے مت اٹھا
منصوبہ کر کے لڑا کر دلیر ہوا درندہ ر
- ۳۔ چونکہ یہ جنگ کی جا تو کبھی نہ سستا
جینک نہ تاج کا ہوا نعام تب تک نہ ہے آرام
- ۴۔ تو نہ مدد گا فی بھر شیطان کا سامنا کر
آرام بہشت میں کہ جیب بڑے لگا مومن کو

۱۵۳۔ مجھے برکت دے

- ۱۔ بڑی برکت سے خداوند بستی ہے اب کثرت سے
نیشک زمین کو نازہ کرتی مجھ کو بھی تو برکت دے
- مجھے دے مجھے دے مجھ کو کمال کو بھی تو دے
- ۲۔ میں اگر چہ گنہگار ہوں تو بھی دعا سن توے
چنوز نہ سنئے باب آسمانی رحم کر کے برکت دے
- مجھ پر نثار کو بھی تو دے

۳۔ اے سچ بچائے ہارا مجھکو اب قبول کر لے
تو گناہ مٹانے آیا اب رہائی مجھے دے
مجھنا پاک کو بھی تو دے

۴۔ چھوڑ نہ مجھے روح الہی میرے دل میں جگ لے
صاف دکھلا تو کل سچائی مجھ نادان کو دانش بہ
مجھ نادان کو بھی تو دے

۵۔ باب اور بیٹے روح مقدس سن تو میری رحمت سے
تو برحق تین ایک خدا ہے مجھ لاچار کو مدد دے
مجھ لاچار کو بھی تو دے

۱۵۴۔ موثر ایمان کے لئے دعا مانگنا

- ۱۔ خدایا مجھے دے ایمان ایسا موثر کو
کہ جس سے بچے میری جان اور تیری شرف ہو
- ۲۔ ایمان جو شک پر قادر ہے
سچ کی موت سے صابر ہے بنانا اپنی سسر
- ۳۔ ایمان جو خالی بات نہ ہو
حقیر جو جائے دنیا کو جو پیار سے ہو کا ٹھکار
- ۴۔ جو آخر تک سبباتا ہے
اور دکھ اور اہمیت بخش مجھے یہ ایمان
- ۵۔ رحیم خدا انجی عاجز کو
بخش دے تیری ایمان بخش

مجموعہ عاصمی کا تو حافظ ہو اور رب اور نگہبان

۱۵۵۔ جاگنا اور دعا مانگنا

- ۱۔ اے جان اب ہو بیدار ہے جنگ یہ سخت کمال
دیکھو۔ نمن لڑتے بیٹیاں کہ ہو دے تو پا مال
- ۲۔ جاگ لڑا اور مانگ دعا ہاتھ اپنا جنگ میں دے
ہر روز دلیر ہو لڑتا جا خدا کے فضل سے
- ۳۔ مت شوج۔ ہے جنگ تمام ہتھیار کوست اوتار
ابھی ہے جنگ میں تیرا کام رہ تاج کا اُسید وار
- ۴۔ اے جان لڑے سر بھر پھر چل تو منجی پاس
وہ لیکتا تجھ کو سما پر اور دیکھا پاک میراث

۱۵۶۔ نجات کا راز خدا ترسون کے پاس

- ۱۔ وہ کونسا ہے انسان خدا کا بندہ جو
خداوند اپنے سے ترسان اور حق کا طالب ہو
- ۲۔ نجات کا علم اور راج اوس ہی کا آتا ہے
روحانی بات کا امتیاز وہ آدمی پاتا ہے
- ۳۔ سب خدا ترسون پاس خداوند کا ہے مجید

وے پاتے ہیں قول کی پیر اور عاقبت کی اسید
۴۔ یہ ترس خداوند ا مجھ عاصی کو تو دے
نجات کی راہ مجھے مبتلا بچا سب پھندوں سے

۱۵۷۔ خدا ترس کی مبارکبادی

- ۱۔ خدا مبارک کرتا ہے انسان جو اس سے ڈرتا ہے،
جوراء راست میں جاویگا سوچیں اور برکت یاد یگا
- ۲۔ خدا ان سب کم ہر نزدیک
جو بے تہین سبائی سے وہ نام غریز خداوند کے
- ۳۔ وہ سنگا اذکلی فریاد اور پوری کرے گا مراد
اب شکر کرو صا د تو رحیم خدا میں خوش رہو

۱۵۸۔ خدا کی تعریف

- ۱۔ دل و جان سے اے خدا تیرا گیت میں گاؤں گا
تیرے نام کا ثنا خوان ہو نکا میں بدل و جان
- ۲۔ تیری رحمت کی تعریف اور نیجائی کی توصیف
تیرا نام اور پاک کلام گاؤں گا میں صبح شام
- ۳۔ جہن بنے سکی فریاد تو نے مجھے کیا یاد

میری دعا سن بھی لی ۔ میری روح کو طافت دی

۱۵۹۔ سچی کا پھلدار ہونا

- ۱۔ میوے لاؤ اے عیسائیو ہو پھلدار خداوند کے
- میرے باپ کی حمد ادا بھائیو ہے تمھارے کاموں سے
- ۲۔ تم بھی میرے شاگرد ہو گے میں تمھارا شاغفی ہوں
- جب تک مجھ میں تم رہو گے تب تک میں بھی نہ چھوڑاؤں
- ۳۔ اے سچ ہم تجھے مانیں تو بے راستی سے سمور
- تاکہ تیری مرضی جانیں ہمیں فضل ہے ضرور
- ۴۔ تجھ میں ڈالیاں بنادیں خوشی اور صلیبی سے
- تاکہ اچھے میوے لاؤ دین روح القدس تو ہمیں دے

۱۶۰۔ سچ مہربان اور ناشانی

- ۱۔ کا شکریہ پیا اور شوق کے ساتھ میں حمد کا سکون و ندرت
- اوسکی جو مہرباشافی ہے اور جس سے میری سوانی ہے
- ۲۔ خداوند اتو ہے مہربان تو جانتا ہے کہ ہر انسان
- چھوڑ دیوے اپنے سب گناہ اور پاؤں سے تیری ہی پناہ
- ۳۔ سچا تو بخشندہ ہے کامل نجات دہندہ ہے
- تو اپنا فضل مجھے دے ہمیشہ میری خبر لے

۲- کہ غمیت سے مین تیرا نام پہلاؤن دنیا پر تمام
کہ جب تک فرصت ہو ہنوز وہ تب تک ہووے بغور

۱۶۱- پھر ہم کو جلا

- ۱- حمد تیری او باب تو نے بچا مگو مسج کو کہ منہی سب دنیا مگو
کورس ہلیو یاہ تیری حمد ہو ہلیو یاہ ان ہلیو یاہ تیری حمد ہو پھر مگو جلا
- ۲- حمد تیری مسج کہ تو ہوا انسان صلیب پر جان دیکو پھر گیا آسمان
- ۳- حمد تیری پاک روح اپنی روشنی چکا کرطا ہر مسج کو ہر ایت فرما
- ۴- تعریف ہوا حمد ای رجم در جان تو مگو چند کر کے بختنا آسمان
- ۵- پھر مگو جلا اپنا پیار دل میں بھر اور ہر ایک کی جان کو منور تو کر
- ۶- پھر مگو جلا سکو موت سے جلا اور سب کو تو جو ہوئے اب مگر میں بھلا

۱۶۲- عیسے سے شرمانا

- ۱- کیا ایسا ہو خداوند ا کہ تجھے مین شرماؤنگا
تعریف اور شاتیرے نام فرشتے کرتے ہیں درام
- ۲- کیا تجھے مین شرماؤن گا جو میرا شافی ہے سدا
کہ تیرے باعث مین بیکار اب ہوں آسمان کا امیدوار
- ۳- جب مین نہ لوں گا تیرا نام ستاروں سے شرماؤں گے شام

- تمام جہان اسے سچے نور ہے تیری روشنی سے بھر پور
 ۴۔ جب میرا نہیں ہے گناہ ضرور جب نہیں ہے پناہ
 تب تجھی سے خداوند میں گنگا رشر ماؤ گنگا
 ۵۔ پر تب تک لو گنگا تیرا نام باد کرونگا میں تیرا کام
 اور کاش کہ تو خدا دندا مجھے بھی نہ شر ماؤ گنگا

۱۶۳۔ خدا کے لئے آرزو مند ہونا

- ۱۔ جیسے ہرن بانی پیاسی خواہشمند ہے پانی کی
 اگر خداوند دیکھ دیکھ عیسا ہی تیرے لئے بانپتا بھی
 ۲۔ تیرے پاس کب حاضر آؤں دیکھ ترستی میری جان
 تجھے کب میں دیکھنے پاؤں میرا دل ہے پریشان
 ۳۔ کبتک ٹھٹھے میں لوگ کہیں کہاں تیرا ہے خدا
 کبتک میرے آئندہ ہیں کیا تو یاد نہ کرے گا
 ۴۔ ساتھ گردہ کے عید کو ماننے جاؤ گنگا میں تیرے گھر
 تیری حمد و ثنا گانے چلو گنگا میں تیرے در
 ۵۔ میرے جی تو کیوں ہو بھاری کیوں گھبراتی میری جان
 کہ خدا کی انتظاری تب تو ہو گا کشت افواں

۱۶۴۔ ایمان امید محبت

- ۱۔ ایمان اُمید محبت
 پرا دین سے محبت
 وہ عیب نہیں لگاتی
 نگین کو خوش کرانی
 ۲۔ محبت ڈا د نہ کرتی
 وہ دوسرے سے نہ لاتی
 ناراستی سے خوش نہیں
 بے صبر کبھی نہیں
 ۳۔ محبت پاک مقدس
 کو راستی سے لبس
 ایمان امید محبت
 پر مبنیون میں محبت
- یہ تین توہین موجود
 ہے بڑی اور معبود
 نہ کرتی بد گسان
 ہمیشہ ہے مہربان
 نہ ہوتی شینجی باز
 پر کرتی سرفراز
 پر راستی سے شادمان
 پر صابر ہے ہر آن
 تو میرے دل میں آ
 میں جلد ہو جاؤں گا
 یہ تین توہین منظور
 زیادہ ہے ضرور

۱۶۵۔ ابدی نور

- ۱۔ اے ازلی نور اے ابدی نور
 جو ترے سامنے آنکر کے
 وہ دل ہے کیسا پاک
 بیڈر اور سالم خوشی سے

تجھ ہی کو رہے تاک

۲۔ جو تیرے گرد پاک روحین میں یہ خوشی پاتے ہوں
پر یہ ضرور صرف اذکو ہے جو گمراہ نہیں ہوئے ہیں
اس فانی دنیا میں

۳۔ پر میں جب نجس ساری ہوں اور دل کا اندھا ہوں
جب ازلی نور کی برکات ملاؤں میرے دل کی رات
کس طرح سکون

۴۔ اوس پاک مکان میں جاننے ایک راستہ ہے تیار
کافی شہرانی حق کی جو روح پاک کے آخر سے نور کو
ہمارا کرتا پیار

۵۔ یے یے ہمیں تیار کرنے نیل کرنے کو نور سے
جو تھے فرزند تاریکی کے آسمانی نور میں رہ سکتے
الفت الہی سے

۱۶۶۔ دیندار کا کام

۱۔ صرف یہ دانائی میری ہو خدا کی خدمت کرنے کو
شکر گزاری سے دکھلاؤں اپنی پاک تمیز
اور چھوڑ کر ہر گناہ کی مزہ چلون بھلائی سے
۲۔ کاشکہ میں چھوڑ دوں بدی کو ایک عالم دل اب میرا ہو

اور روح الہی بھی کہ باپ کی محتاجیوں بھر
میں کروں فانی دنیا پر اور خوشی ابدی

۱۶۷۔ خداوند سے مدد مانگنا

- ۱۔ خدا یا میری خبر لے اور میری مدد کر
ہر وقت ہر حال ہر طرح سے تو میری مدد کر
- ۲۔ جو مال میں ہوں مالا مال ڈال میرے دل میں ڈر
جو ہوؤں میں غریب تنگ حال تو میری مدد کر
- ۳۔ سب غفلت سے خداوند! میں بچوں عسیر بھر
عذاب اور عشتہ سے بچاؤ تو میری مدد کر
- ۴۔ سب جعلوں پر اس دنیا کے شیطان کے بھندوں پر
مجھ عاصی کو تو فتح دے تو میری مدد کر
- ۵۔ اور جو وقت میرا مرنا ہو مناسب خوف و ڈر
تو دے پناہ مجھ عاجز کو اور میری مدد کر

۱۶۸۔ بیچ طوفان رہ دلیر

- ۱۔ جب میں خوش ہو کر اپنا نام آسمان پر پڑھوں گا
تو خوف سب ہو گا دور غم اور آنسو پوچھوں گا

کورس بیج طوفان رہ دلیسر ہو گا لنگر بعد کچھ دیر
 بیج طوفان رہ دلیسر ہو گا لنگر بعد کچھ دیر
 ۲- گر حملہ ہووے دنیا کا گر ہووے جنگ کمال
 شیطان کے زور پر ہو نکلا اور کر دنگا پا مال
 ۳- ہجوم گر ہووے دکھو نکلا گر آدین سخت طوفان
 بین سالم گھر کو جاؤ نکلا خدا پاس بیج آسمان
 ۴- وہاں خوش ہوگی میری جان جب پاؤ نکلا نیرا ث
 پھر دکھ نہ درد نہ امتحان آوے گا میرے پاس

۱۶۹- مسیح کا سپاہی

۱- کیا کروں گا میں سپاہی ہونا اور پیر و بڑے کا
 کیا اوسکے نام و کام سے میں بیان شہر ماؤن کا
 کورس اسے جیسے مجھے رکھ دلیسر اور وفادار سا
 اور جب تو تخت پر بیٹھا ہے تو مجھے یاد فرما
 ۲- کیا میں آسمان کے سفر میں آرام سے سو رہوں
 جب اور دن نے دلیر جی بھایا اپنا خون
 ۳- کیا جنگ کا ہوا اقتدارم کیا دشمن نہ رہے
 کیا میں ہتھیار کو چھینک کرے اب چلون غفلت سے
 ۴- ہاں بیشک مجھ کو لڑنا ہے خداوند مدد سے
 میں دکھ تخلیف سب ہو نکلا خاص تیرے فضل سے

- ۵۔ خدا کا لشکر جیتنے کا ہو گر یہ جنگ کمال
کہ اودھ کا ہادی یسوع ہے خداوند ذوالجبال
- ۶۔ لڑ جہت سے اسے ایماندار جلد مالک آوے گا
اور اپنی وفاداری کا انعام تو پاوے گا

۱۰۔ رات میں تجلی

- ۱۔ رات میں تجلی ملاح دکھانود دیکھ باران موجوں سے وہ خوش دیں موجود
مشکل تھا سفر طلاح طے اب ہوا ہم میں سالم کشتی میں تو پار جلد لگا
- کوس پار جلد لگا ملاح پار جلد لگا دیکھ مت ان موجوں کو تو پار کو پھرا
سالم میں کشتی میں تو ابھی مت شستا چھوڑ جہاز خشکست کو طلاح پار جلد لگا
- ۲۔ مضبوط ہے کشتی طلاح سب سے امان گو موجیں بہت ناکل دیر غوف طوفان
تند ہوا ہے پر طلاح خیال میں لا دیکھ نورانی صبح کا تار یا پار جلد لگا
- ۳۔ نور ہے یہ دکھلا ماح نکھین اوٹھا روشنی کی آمد سے تاریکی دفع
کشتی میں سالم ملاح خوشی سو گا غنائنا لبلیلو یا ہ پار جلد لگا

۱۱۔ خداوند پناہ ہے

- ۱۔ خداوند ہے میری پناہ جہان میں امن سے رہوں
وہ راحت کی کامل جگہ اب اوسمیں ہمیشہ بسوں

کوئی آہ کیا کامل سہ دور جب کاؤن ہو سہ دور
 امن ہے خوب اب مجھے ہاں اوکے حنو ر
 ۲۔ نرات کی تاریکی مہیب نہ دن کو ہے دہشت ذرا
 خداوند ہے میرے قریب اور خطر دن کو کرتا دفع
 ۳۔ گو آوے مصیبت کمال تاریکی کا زور ہو بھر پور
 پر مجھ کو نہ ہو گا خیال کہ مالک اب میرا ہے دور
 ۴۔ گو آفت ہو دن میں نمود نہ خوف سے کچھ ہو گا غفل
 روح میری سچ میں خوشنود گا دیگی نجات کی غنزل
 ۵۔ گرد میرے گر گرین ہزار ہاتھ دہنے اگر دس ہزار
 خداوند جب ہے مددگار تو پاتا ہوں کامل قرار

۱۰۲۔ وہ ہادی ہے

۱۔ وہ ہادی ہے مبارک بات ہے اس سے رحمت اور حیا
 جو کرتا ہوں جورا ہو طے وہ میرا نئی ہادی ہے
 کورس وہ ہادی ہے وہ ہادی ہے وہ میرا نئی ہادی ہے
 میں ہاوسکا ہوں ہواؤ کی جے وہ میرا نئی ہادی ہے
 ۲۔ بعض دفعہ دکھ و آفت میں بعض دفعہ باغ رحمت میں
 ہاں جس جا میرے قدم گئے وہ میرا نئی ہادی ہے
 ۳۔ ہے رب میں تھا شاہراہ یارمہ یوں نہ دکھتا تیرے ساتھ

ہوں صبر آدے کوئی تھے کہ تو خود میرا ہادی ہے
۴۔ جب تیرے پاس میں آؤنگا اور فتح کا گیت جب کاؤنگا
تب پردن سے نہوگا مجھے کہ سوچوں پر تو ہادی ہے

۱۷۳۔ خدمت میں مشغول ہونا

- ۱۔ خدمت میں خدمتیں ہم سب دین شغل ہونے میں کجا اب دے مقبول
اوسکی طاقت میں ہو کر مضبوط لا کام جو کچھ کام ہو دے سکتے ہم دیون انجام
کورس کر دو کام کر دو کام کر دو کام کر دو کام
ساتھ آئیں ساتھ ایمان کام ہو دے دے سالک کا
- ۲۔ خدمتیں خدمتیں مجھ کو مایہ دین خورک اور بتا دین ہم ماندہ نکو خستہ پاک
ہاتھ میں لیکر صلیب کا پھر بالافشان سبکو جا کر مشا دین نجات کا بیان
- ۳۔ خدمتیں خدمتیں ملکر ہنوز بردست ہمارے سلطنت دشمن کی ہانگست
لیکر نام یہودادہ رب عالیشان سبکو جا کر مشا دین نجات کا بیان
- ۴۔ خدمتیں خدمتیں گرم رہن مرام ہوگا تاج جلالی ہمارا انعام
جب ہم جاوینگے گھر اپنے اور آسمان تب ہم گاؤینگے رب دین نجات کا بیان

۴۷۔ قافلہ

- ۱۔ کون ہیں یہ لوگ کنگال تنگ طال جو سفر کرتے ہیں
 تنگ راہ میں چلتے بے مجال تکلیف دے بھرتے ہیں
 واہ یہ لوگ سب تنہا دے ہیں دے بادشاہ کے فرزند
 اور دائمی تاج کے دارشہین اب گاتے خوش خور سند
 کورس شاہانہ تاج اور تخت اور شان میں جاتا ہوں حقیر
 کہ میں خداوند میں شادمان گو سب سے چھوٹا پیم
 ۲۔ کیوں اونکی صورت بیخ حقیقہ اور کیوں دے ہیں بے حال
 کیوں بعض اب بھوکے تبضع فقیر اور بھون سے مکال
 کہ دلیرا دنکے صاف پر شک نا دیدہ دنیا کو
 آسمانی کھاتے ہیں خوراک نہ جانتے دولت کو
 ۳۔ وہ چوڑی راہ جو دنیا دار سب پسند کرتے ہیں
 بپھوڑے کیوں اور ہوشیار تنگ راہ میں چلتے ہیں
 وہ چوڑی راہ ایسی آسان ہے راہ جہنم کی
 تنگ راہ پہونچاتی ہے آسمان وہ راہ مسیح نے لی
 ۴۔ ہم پسند کرتے ہیں یہ راہ حسین حقیقی نور
 کہ روح القدس ہے رہنا وہ خوشی سے بھر پور
 شاہانہ تاج و تخت اور شان میں جاتا ہوں حقیر

کہ میں خدا و زمین شادمان گو سب سے چھوٹا پیر

۱۴۵۔ اوٹھ سپاہی ہو شاد کام

- ۱۔ اوٹھ سپاہی ہو شاد کام دیکھ وہ ہادی لا کلام
ہاتھ میں لیے ہے انعام انعام خوشگوار
اپنے سب ہتھیار اٹھا بٹیک تو ہی جیتے گا
دشمن جلدی بھاگے گا رہ جنگ میں وفادار
- ۲۔ لڑا ایمان اُمید سے خوب کر گناہ کو بھی منسوب
ہوگی فتح جلد مطلوب ہے یسوع مرد گار
ہاتھ میں لے روح کی تلوار تو ہے شاہ کا کار گزار
ہٹ مت پیچھے خبردار تو تاج کا ہے حقدار
- ۳۔ تیرا ہادی شاہ سلطان لڑکے جیتا بج میدان
اوسپر رکھ تو اطمینان تو غالب ہو دے گا
دشمن گرہن بے شمار جنگ بھی گر چہ ہے دشوار
ساتھ ہے وہ سپہ سالار تو کھیت نہ ہو دے گا
- ۴۔ جنگ میں اب تم آگے ہو دیکھو اپنے ہادی کو
وفاداری سے لڑو دور ہوگی سب تکلیف
دشمن ہونگے پریشان جاؤ گے ہم بیچ آسمان
گاؤ گے سب ایک زبان خدا وند کی تعریف

۱۶۶۔ نظر مسیح

- ۱۔ میری زندگی تو لے اپنی مراد سپرد دے
 لے تو دن اور وقت بھی سب فنا تیری ہو اسے رب
 کورس یسوع اپنے خون میں مجھے دے دل کی پاکی اوسین ابھی ہو
 خداوند اب مجھے سسرانا لے سدا اپنا ہونے دے
 ۲۔ کر قبول ان اہقون کو انے تیری خدمت ہو
 پاؤں بھی کر تو تا بعد ا ہو دین تیز اور خوش رقرار
 ۳۔ یہ آواز بھی تیری ہے تیری حمد میں سب ہی ہے
 میرے دلو بھی تو لے اوسین آکے رذیق دے
 ۴۔ عقل کی کل ط قنبین کام میں تیرے مرت ہو دین
 مرضی اپنی دیتا ہوں تیری مرضی لیتا ہوں
 ۵۔ اکفت کا خزانہ بھی لام ہوں میں بہ خوشی
 مجھ کو لے سب سرتا تیرا نبت میں رہو ہنگام

۱۶۷۔ مبارک یقین

- ۱۔ یسوع ہے میرا کیا خوشحال دل میں وہ دیتا نشان و جلال
 وارث نجات کا ساکن آسمان اوپر میں رکھتا نور ایمان

کوسں یہ میرا حال ہے یہ میرا گلن
 ۲۔ کامل بھروسہ چین ہے اور کھو
 ادسکی تعریف میں کرتا ہر آن
 اب میرے دل میں نہ غم ہو نہ
 فرشتے اب کرتے پیار کا بیٹا
 ۳۔ یسوع پر رکھتا اپنا ایمان
 اوسمیں میں ہوتا نیا انسان
 توت اب پا کے رہتا دلبر
 اوسکے پیار سے ہوتا ہون سیر

۱۰۸۔ راحت مومن

۱۔ آہ راحت مومنین راحت عجیب
 سب شر و گناہ تارا دھو شل
 ہاں مجھ کو ہے ما آرام عجیب
 اور زخموں کو اوسکے میں کھو
 کوسں آہ دیکھو وہ پیار عجیب
 دیکھو وہ پیار عجیب
 ۲۔ آہ راحت مومنین راحت مرغوب
 اب گناہوں راحت گایت غیر
 نہ آسوں میں اب اور دل و مطلوب
 اور دیکھتا ہوں نبی کا چہرہ حسین
 ۳۔ آہ راحت مومنین راحت جان
 سب دکھ مازا سے ہے کامل
 اور زخمی ہوں اب اور چمکانشان
 اور گود میں سج کر ہوں خوش بین
 ۴۔ آہ نبی مرد مصلوب نبی محبوب
 میں گاؤں گایت ہی قبر کے پار
 تو میرا ہے شانی و شاہ مطلوب
 تو میرا نبی ہے مبرا تو بار

۱۷۹۔ بیولہ دیس

- ۱۔ مین پہونچا ہون ایک سرزین جو ہے پاکیزہ اور حسین
جان دن کا نور ہے نت موجود تاریکی رات کی ہے نابود
- کدس امی بیولہ دیس خوش بیولہ دیس تجلی تجھ مین ہے ہمیش
مین دیکھنا ہون سمندر پار وہ محل اپنا جھلک دار
- کیا خوب کیا خوب مین تیرے در سے میرے پاک آسمانی گھر
۲۔ ہے میرا بھی میرے ساتھ اور مجھ کو دیتا اپنا ہاتھ
- وہ دیکھو بخشا ہے تسکین دکھاتا بیولہ کی زمین
۳۔ کیا صاف ہے ہوا خوشبودار جو آتی پٹرون سے ہر بار
- کیا پھول مین خوب و خوش رہا آب حیات کے چشموں پاس
۴۔ مین خوشی سے بھر جاتا ہون اور کامل راحت پاتا ہون
- جب سنتا گیتین خوش الحان جگاتے مین فرشتگان

۱۸۰۔ برف سے سفید

- ۱۔ مجھے ہے یہانت یہ چاہئے کہ تو میرے اندر ہے دلی صفائی
ہر ایک بُری خواہش اب دھو دھو تو اپنے پاک خون سے اب میرا دل دھو
- کدس کو دھو دے سفید بان برف سے سفید اب تیرے پاک خون کو دل دھو دھو

- ۲۔ میسما اب دیکھ اپنے تخت پر تون اور مرد تو دے گنگناہ میں جھول
جو کچھ سیرا ہے میں اب دیتا جھکھو تو اپنے پاک خون سے اب بیزل دھو
- ۳۔ میسما یہ برکت ہے مجھے ضرور مصلیب پر تو وا کر میں ہوؤں سڑ
ایان سے میں سنتا تو پاک و منسا تو اپنے پاک خون سے اب بیزل دھو
- ۴۔ میسما میں جبر سے راہ نکتا ہوں یہ نیا دل دے کر میں تیرا ہوں
میں تجھے یہ مانگتا تو سن لے جھکھو اور اپنے پاک خون سے اب بیزل دھو

۱۸۱۔ میں ہوں تیرا نگہبان

- ۱۔ قیمتی وعدہ باپ نے دیا جس سے خوش ہے میری جان
اوسنے آلفٹ سے فرمایا میں ہوں تیرا نگہبان
- کوریس نگہبان ہوں نگہبان ہوں میں ہوں تیرا نگہبان
جب تک سفر تو کرے گا میں ہوں تیرا نگہبان
- ۲۔ امتحان میں جب میں ہوتا
باپ کا قول تب یاد آ جاتا
- ۳۔ جب اُمید بربادل آئے
تب میں باپ کی بات یاد کرتا
- ۴۔ موت کی وادی جب آدگی
کیونکہ مجھے باپ نے کہا
- جب میں ہوتا ہر اسان میں ہوں تیرا نگہبان
میں نہ ہو بھکا پریشان میں ہوں تیرا نگہبان

۱۸۲۔ سب مسیح کا

- ۱۔ سب مسیح کا سب مسیح کا سب جو کچھ میں رکھتا ہوں
اوسکو اپنی طاقت خدمت دانادہ گھنٹے کیون نہ ورن
- کورس سب مسیح کا سب مسیح کا سب جو کچھ میں رکھتا ہوں
۲۔ ہاتھوں سے ہوا اسکی خدمت رادھیون میں ہوں قدم
- آنکھیں دیکھیں مرن مسیح کو لب سے ہو تعریف ہر دم
- ۳۔ جب سے آنکھیں میں مسیح پر اور سب مجھکو ہیں ناچسیر
- اوس ہی پر میں ہوں فرقیست وہ ہی مجھکو ہے عزیز
- ۴۔ کیا عجیب ہے یہ محبت یسوع شاہوں کا سلطان
- مجھکو کتا ہے عزیزہ اوسمیں خوش ہے میری جان

۱۸۳۔ یسوع سامین بنونگا

- ۱۔ یسوع سامین بنونگا اوسکے ساتھ میں چلون گا
دلے کر دنگا پیسار رہو بھگانت تا بعد ار
- یسوع کو میں مانون گا اوسکی مرضی جسا لونگا
- دلے ہون گا غریب یسوع میرا ہے حبیب
- ۲۔ جب لوگ کرتے ہیں فریاد تب وہ اونکو کرتا یا ر

اونکی خبر لیتا ہے اپنی برکت دیتا ہے
 اوس سے مجھکو بھی ہے اس جاؤنگا بین اوسکے پاس
 اپنا ہاتھ دے دے کھے گا مجھکو برکت بخشے گا

۱۸۴- مین ہون شاہ کا فرزند

۱- ہر طرح کا مال باپ برے کے ہاتھ مل دنیا کی دولت بھی ہوا دیکھتا
 جو امر و سونا مین اوسکے حضور برکثرت مہودا و سکا مخون سہج
 کویں مین ہون شاہ کا فرزند مین ہون شاہ کا فرزند
 سفاد شافی مسج کے مین ہون شاہ کا فرزند
 ۲- باپ میرے کا بیٹا رحیم اور کریم جان مین آچھر اغریبا چڑیم
 پر اب صلوب ہو کر پھر گیا آسمان اور مجھے وہاں آخر دیکھا مسکن
 ۳- پیدایش سے رہا تھا مین گنہگار اجنبی بھی فضل کے بار اختیار
 پر چلے پاس آکر فرزند بنا تھا بہشت کی میراث مین ضرور پادشاہ

۱۸۵- روح کی خوشی

۱- روح مہری خوش ہو گاتی ہے بھول جہلکے دکھ آزار کو
 اور گیت غمیرن جو سنتا ہون بتاتی خوشش دیار کو
 ہے گرہ شور و غل ہر آن مین سنتا راگ آسمانی

۱- او میری روح بھی شامل ہو گیت گاتی بہ شادمانی
 ۲- جب چلتا غم کی وادی میں تب بھی خسرو لیتا
 اور رات کے پہرہ نہیں مجھے وہ راحت کے گیت دیتا
 طوفان کی شدت سے کبھی نہ ہوگی پریشانی
 جب یسوع سب پر قادر ہے مین گاتا بہ شادمانی
 ۳- آسمان کی سمت میں دیکھتا ہوں ہے فضا صاف و نیلی
 اور روز بروز کے چلنے سے یہ راہ ہے بے پتھر پلی
 مسیح کی مجید برکت سے ہے دل میں خوش الحانی
 وہ میرا ہے مین اوسکا ہوں مین گاتا بہ شادمانی

۱۸۶۔ آگ کی راہ دیکھنا

۱- یہ روح و جان و بدن مین دیتا یسوع کو
 مقدس ایک شربانی یہ اوسکے لئے ہو
 کو رس۔ سب فریج پر ہے حاضر مین دیکھتا آگ کی راہ
 دیکھتا دیکھتا دیکھتا مین دیکھتا آگ کی راہ
 ۲- اے یسوع میرے شانی تو میری ہے حیات
 تو دیتا تجھ کو راحت اور خوشی و سخاوت
 ۳- اے کاشکہ آگ آجاوے ہو نور سے دل نمودار
 اور میری یہ شربانی اب تجھ کو ہو منظور

۴۔ میں تیرا ہون خداوند یہ میرا ہے اتر اتر
تو مجھ کو اپنی روح سے رکھ اپنا تا بعد اتر

۱۸۷۔ اے رب میں تیرا ہوں

- ۱۔ تیرا ہوں اے رب ستا تیری بتا جو بتاتی تیرا پیا ر
میں ایمان کے ساتھ آتا تیری پاں تیرا ہی ہوں طلب گار
کو رس رکھ تو مجھ کو مجھ کو اے سچ جہاں چشمہ کدوس سے بے خاں
رکھ تو مجھ کو مجھ کو مجھ کو اے سچ اپنے زخمی پہلو پاس
۲۔ مجھ کو پاک کر اب کہ میں تیرا کام کروں دل سے ٹھیک و خوب
تیری مرضی پاک مجھ سے پوری میری مرضی ہو منلو ب
۳۔ کیسی راحت خاص لکھو لیتی ہے جب میں جاتا پاک حضور
جب میں دعا میں آتا تیرے پاں تب تو کرتا ہے سرور
۴۔ تیرا میٹھا پیارا دیکھو جانو نگا جب میں جاؤنگا آسمان
جب میں دیکھو نگا تیری چہرے کو خوش تب ہوگی میری جان

۱۸۸۔ ہر خوشحال میری جان

- ۱۔ گر راحت کے چشمہ ہو دے گزر گرد دکھو نگا ہو دے سامان
جو حصہ میں ہو دے میں گاؤنگا یہ ہے خوشحال ہے خوشحال میری جان

کورس ہے خوش حال میری جان ہے خوشحال خوشحال میری جان
 ۲۔ گر شیطان لڑے خوب لڑو لڑو لڑو اس بات سے جو دل کو آمان
 کہ یسوع نے جانا پہچانا مجھ کو دیکھے خون رہا کی میری جان
 ۳۔ گناہ آہ کیا رست بخش ہیں کیا خیال عتقاد میرے کل بے گمان
 صلیب پر بچا کے چھوڑے گئے خوشی کر خوشی کر مسیح جان
 ۴۔ یہ زندگی یسوع کو دیتا ہوں میں گو میردن کا ہو دے طوفان
 نہ غم ہو گا مجھ کو نہ موت میں ہر اس کہ ہے راحت میں خوب میری جان
 ۵۔ خداوند ہم ٹھہرتے ہیں جلدی تو آ نہ گو رہا گھر ہے آسمان
 نہ بیگے اور خالق کی زندہ آواز دینگے چین تجھ کو خوب میری جان

۱۸۹۔ آسمانی گھر سے دور

۱۔ آسمانی گھر سے دُور پر دیسی ہوں اوداس
 تبارک روح تو میری سن آرام دے باپ کے پاس
 ۲۔ کاشکہ میں اوڑسکون اور جاؤں اپنے گھر
 دل میرا تیرا اے صیون مشتاق ہے سراسر
 ۳۔ دوڑ دوپ اوٹھاتا ہوں میں بچ اس بیابان
 کب پہنچو نکلا بھئی میں اسے خوش دیا کمان
 ۴۔ تو سدا ہو ہر اے عزیز حسد اوند
 ہو میرا حامی سفر بھر اور گھر کو تب پہنچا

۱۹۰۔ سبھی فوج کا تیار ہونا

- ۱۔ سپاہیو سب کو تم بہتر ہیں لو جلیل صیون کی راہ پر تھلا جاؤ
 لشکر کش ہے عیسیٰ پرزاد کو
 وہ ہو گا فتح مند
 کورس ثنا ثنا ہیلو یا ہ
 ثنا ثنا ہیلو یا ہ
 ہم ہو گئے فتح مند
- ۲۔ سلاہ چار اگر تار آدمی ہو تیار
 بہت ہوتی دلمین اور ہاتھوں تھکا
 آس رکھو عیسے پر
 انجیل کا جھنڈا الیکے تم رہو سب شایہ
- ۳۔ سب سپاہیو تم لاؤ سب ایمان
 نہ آدمی نہ شیطان کو تم ہو کر نشان
 تم ہو گئے فتح مند
- ۴۔ جب تک نہ فتح پاؤ اور تار نہ سلاط
 وہ غلبہ جلدی دگیا اور تاج اور انگاہ
 مسیح کو تکتے رہو وہ ہر ضبط پنا
 اور خوشی ابری

۱۹۱۔ نور کا ستارا

- ۱۔ نور کے ستارے خوش نما نور قوموں نے دیکھا چلتے دور
 یسوع مسلمان نہ آتا پر نور
 تاریکی جلا ب ہو ویگی دور
- ۲۔ نور کے ستارے مندر دستھان
 گنگ کے کنارے چین کے میدان
 راہ تیرے جلو کی دیکھو ہر ان
 ہند کے پہاڑ اور دشت و دیہا

قوم دگر وہ سب کجین چڑھان ستارے بیت اللہ عظیم انسان
 اب اسے دروازہ کشادہ ہو راج عمانیل کا پھیلائے دو
 ۳۔ نور کے ستارے یسوع جسد آ بندون کو اپنے تاج کر عطا
 پورب سے کچھ نور اب چمکا تاکل جہان ہو تیرا دل خواہ
 یسوع جلالی رات کر اب دور کرتا ایک دلون کو نور سے معمور

۱۹۲۔ مسیح بکلاتا ہے

۱۔ اب جاگ اب جاگ مسیح تجھ کو بکلاتا ہے اب جاگ اب جاگ ازمیز ہو ہو بیدار
 بچار بچار ہے سال بڑی خوشی کا صلیب کو لے صلیب کو لے جلد تیار
 کو میں چل چل کا ضرور ہے چل چل اب صبح کو تارے کا گھر ہے
 چل چل اب تو نور ہے دو بچی بچی یسوع ہادی ہے
 ششائش کو گیتیں خوش الحان ہو ہو شغنا بولین ہم بھی ایک زبان
 وں دار سہا ہو یسوع کو صرف مانیو

بولو مفت نجات ہو جہان پر جانا ہو

۲۔ آوازین میں ان بچی غیر تو منگی وہ آتی ہیں سمندر کے اس پار
 تو چل تو چل نجات کی خبر اٹھیں دیکھ مت ٹھہراں مت دیر کر جلد تیار
 ۳۔ اسے بڑے کی پاک لہن پھیلاؤ بچاؤ بچیں جو ہیں گمراہ و دور
 خوشخبری دے اولو کو جو ہیں بیتا کہ پاؤں کو تار کی میں آسمان کا نور
 ۴۔ اب دیکھ اب دیکھ وہ دن جلیل آہو بچا جب مانگی سب قومیں عیسے کو

جب نوپاک پہلجا دیکھا ہر ملکوں میں اور کھا دینگے ہر دیں کے لوگ کتنا ہو

۱۹۳۔ گڑھ نہ چھوڑ و

- ۱۔ اے پیارو دیکھو جھنڈا اڑتا ہے آسمان
مداب طنور میں آتی فتح کا نشان
- کوس گڑھ نہ چھوڑو میں بھی آتا
عیسے کی آواز
- مدد بس درکار ہے تیری بدو سب ہمارے
- ۲۔ دشمن آگے بڑھتے آتے پیشوا ہے شیطان
- جنگی لوگ لوگرتے جاتے بہت ہست ہر آن
- ۳۔ دیکھو وہ نشان موجود ہے باجے بھی سنو
- بادی کی ہم جے پکار کے مارین دشمن کو
- ۴۔ خوفناک گولہ آئی جاری مدد ہے قریب
- آگے وہ بزرگ سردار ہے شاد ہو سب حبیب

۱۹۴۔ خوشخبری کا پیام

- ۱۔ خوشخبری اب تم دو کرو انجیل کا وعظ
- کہ ساری قوموں کو پہونچے شیریں آواز
- آپونچا ہے مقبول آیا سن لو رہائی کا پیام

- ۲۔ مسیح کا پاک مہربان بخشا مسلامی کو
 اور اب تمام جہان اوسکی منادی ہو
 آپہونچا ہے مقبول ایام سن لورہائی کا پیام
 جو مفت لگتو ایا سے میراث آسانی کو
- ۳۔ مسیح نے پایا ہے تم بنا فدی لو
 آپہونچا ہے مقبول ایام سن لورہائی کا پیام
 انجیل کی خوش آواز ہر قوم کے بیچ میں ہو
 اور اس نجات کا پرار سب لوگوں سب کو
- ۴۔ آپہونچا ہے مقبول ایام سن لورہائی کا پیام

۱۹۵۔ ہندوستان خوبصورت

- ۱۔ اس ہندوستان خوبصورت خوشنار و نبق دار
 ہین تیرے باغ پر فضا میدان ہین خوشگوار
 ہین تجھ میں ستم سے شے اور ستمری چر اگاہ
 جہان کہ دن کی دھوپ میں ہے راحت و پناہ
- ۲۔ مان دادیان بھی تیری ہین پھولوں سے معمور
 اور آنکھ جب اون پر جاتی دل ہوتا ہے سرور
 بلند ہوا ہمارا اور بیچ کے کوہستان
 سب جھکنے بٹھنے زینت سے تملک ہندوستان

۳- اے بنو ع کے شگردو ست ہو میرا اود اس
جلد ہو دے گی یہ جگ خدا کی خاص الخاص
ایمان ابد کو جسکے اور روح کی تیر تلوار
تم جنگ میں آگے بڑھو ہو فتح کی پکار
۴- اودہ وروہیکلنڈ سے تابا ڈوڑی دگر احوال
سجھون سے عزت پاوے خداوند و الحلال
ہن حیدر آباد دکن بی بی بھال مدراس
اور کل زمین یہ ہند کی ہو جاوے پاک میراث

۱۹۶- سیج کی بادشاہت کا پھیلنا

۱- سب جان التدریج کا دین پھیلے گا سب سرزمین
سب قوم کے لوگ زبان اور مذاق حق مانگی انجیل کی بات
۲- سب ایشین ہر ذات اور رنگ عرب و فارس ہند و ترک
اور روم و روس و حبش چین سیج کی ہوگی سب زمین
۳- سب جو یہ کتاب قرآن پڑھیں سب جھوٹے نبی سب سلطان
انسان شیطان کی ضد و شر تو اے خداوند دفع کر
۴- وہ وقت سیاح ہدیٰ لا اور سب کا فتنہ مٹا
جب تو اے صلح کے سلطان زمین پر ہوگا حاکم ان

۱۹۷- دین کی ترقی کے لیے منت

- ۱- قوموں کے نبی اسے مسیح کر اپنی قدرت کی تصریح
جہان پر فضل تو بہا اور اپنی سلطنت بھلا
- ۲- اب رحم کر تو قوموں پر اور انکے وقت کو فوراً کر
کہ جھوٹا کچھڑو سے میٹھا مسیح کی ہودین تابعدار
- ۳- مخالف تو بہتیرے جن پر وعدے سب جو تیرے جن
سو پورے ہونگے مان صریح کہ سب کا نبی تو مسیح
- ۴- سبھی اور محسسی یود ہود اور جہشی بھی
عالم بے علم امیر فقیر مسیح کے ہونگے دانگیر

۱۹۸- گاتے ہو گیتین کاٹینگے فصل

- ۱- صبح کے وقت ہم بوڑو تو سبھی ایسی بولے جب گرمی شام کا ہوا
کھیت کو اب ہم دیکھیں گاٹینگے فصل گاتے ہوئے گیتین کاٹینگے فصل
- ۲- کورس کاٹینگے فصل- کاٹینگے فصل گاتے ہوئے گیتین کاٹینگے فصل
دن کی دھوپ میں بوڑو تو سبھی بادل نہ ہوا سے ہو گاٹینگے فصل
- ۳- کاٹینگے ہم حاصل خدمت ہوگی آخر گاتے ہوئے گیتین کاٹینگے فصل
بنے دو غم مسیوح کی خدمت کھیتی گرمی کم ہونے کی ہر شکل

آخر ہوا کام گودین بگا یسوع کا نے ہوئے گیتین کا یسوع فصل

۱۹۹- ہومردانہ

- ۱- جنگ کی ہے بکار دشمن ہیں بیدار
جنگ ا ہوتیار مالک کا
ہمہ میں لو ہتھیار ہو پا ہار
فتح کا آئنا جلد ہو دے گا
کورس ہومردانہ جنگ اودنجا کرو
فتح فتح بولو ایک زبان
آگے بڑھ کے گا دین ہم ہوشنا
۲- ہو کے بے خطر کرتے ہیں حشر
ہو دے گی حشر با بعتین
روح کی تیز تلوار صاف دھچکدار
ہو گی کار گزدار کا ملہ میں
۳- رب ذوالجلال مالک بہ کمال
ہمیں تو سنیا ل فصل سے
جنگ جب ہو تمام ختم ہو دے کام
تب بشت انعام ہم سب کو دے

۲۰۰۔ روزِ ربانی میں خوش ہونا

- ۱۔ خداوند تیرے فضل سے ہے آج تک ہمکو زندگی
ہم سبھن کو یہ طاقت دے کہ کرین تیری بندگی
کوس خوشی سے خوشی سے ہم دیکھتے روزِ خداوند کے
عینے سچ کی خاطر سے گناہ ہمارے بخش تو دے
خوشی سے خوشی سے ہم دیکھتے روزِ خداوند کے
۲۔ ہم جا میں تیری پاک درگاہ اور کرین پاک عبادت کو
خدا یا ہم پر کر نیگا ۵ اور ہم پر متوجہ ہو
۳۔ خداوند ہم پر طہا ہر جو اور سبھن کی تو کر تعلیم
جو غافل ہوں جگا اونکو اور اپنا دین پھیلا رسم
۴۔ گر بہین ہو دے مرنے کو خدا یا بخش دے یا انعام
کہ تجھ پاس بہین جاتا ہو کہ کرین تیری حمد تمام

۲۰۱۔ راہی اور نگہبان کا سوال

- ۱۔ نگہبان ابدات میں کیا خبر دے کچھ ہے نشان
راہی دیکھ پڑ جلد و سا ایک ستارے کی اوٹھان
نگہبان کیا اوسکا نور خوشی کا کچھ ہے پیام

راہی لاسہ منہ دور اسر ایل کا خوش ایا
 ۲۔ نگہبان ابدات میں کیا دیکھ ستارے کی چڑھان
 راہی دن اور روشنی کا چین اور سکے کا وہ نقبان
 نگہبان کیا اسکی سیر ایک ہی ملک کو خوش اندر
 راہی کل زمین کی خیر ادس سے ہوتی ہے ہنکار
 ۳۔ نگہبان اب رات میں کیا دیکھ لو اب بھٹتی ہے
 راہی ہاں اندھیرا سا خوف و دہشت بھتی ہے
 نگہبان گھر اپنے جہاں دن کا نور اب پایا ہے
 راہی دیکھ سلامت کا شاہنشاہ اب کیا ہے

۲۰۲۔ لڑخوب لڑسپاہی

۱۔ لڑخوب لڑسپاہی شگردینوع کے
 رکھ امید فستق کی لڑدلیہری سے
 پاک انجیل کا جنت کا سب سے اوپر کر
 تاکہ نام سچ کا ہو دے جلوہ گر
 کس لڑسپاہی ہو جوان لڑجنگ فتح ہو میدان
 لڑسپاہی اہمیت جا جلد نور کا تاج تو پا دیگا
 ۲۔ لڑخوب لڑسپاہی کروں کے بار بردار
 خدمت کر مسیح کی رہ منہ مان بردار

۲- آگے چل ادر آگے جہان دن کا نور
 بیرون پار ہو جا کے ہو دے گاسر دور
 ۳- ہاتھ سے ہاتھ ملاؤ دل سے دل کو بھی
 ساتھ ہی ساتھ سب تو کھاتے با خوشی
 پاک فرشتے آتے دیکھو لینے کو
 اذکنے ساتھ ملجا کے گھر میں داخل ہو

۲۰۳- مسیح کے راج کا آنا

۱- پر مجھو میں نے اپنے راج کا
 اپنی جگت اور نکت کو کالج کا
 ۲- تمہارا دھرم کا جتنا ساما
 سب کا سب تو ناش کر ڈال
 کیوں تو ہے دھرم کھاراجا
 کیوں تو ہے تار زوال
 ۳- نکت کے دھرم اوپر میں کو
 سارے جگت میں سنوا
 چوں دش درپاہوں میں کو
 اپنے راج کے بس میں لا
 ۴- تو سب جگ کا ادھکاری
 گرد اور نکت کھارک سے
 پاپ اور بھول شلو سدی
 جگ کا تو تارک ہے

۲۰۴۔ سچ کی بادشاہت نہ دیکھو

- ۱۔ لوح کی روشنی آتی تاریکی ہٹتی دھور
ہر ملک اور قوم اب پانی سچ کا سمٹا نور
- ۲۔ خوشخبری صین اور حبش میں سنائی جاتی ہے
اور ادا نئے لوگ بھارت نے اب ہو سچ کی بے
- ۳۔ نبوت پوری ہو تی جس میں ہے مذکور
کہ عیسے کی بادشاہت جلد پادے گی سرور
- ۴۔ سچ اس ہندوستان میں اب اپنا راج پھیلا
کہ قومیں بچنے مانیں زمین کا شاہنشاہ

۲۰۵۔ سچ کے راج کا آنا

- ۱۔ آوے پر بھوتیرا راج سارے جگت میں براج
دیس کے دیس جو دم مہین ہو دین تیرے سب آدمین
- آوے پر بھوتیرا راج سارے جگت میں براج
- ۲۔ سب ہیں بھولے بھم آدمین سب ہیں پانی من طین
مکت کی آس ہے پڑے ہیں بیک مارگ دھڑے ہیں
- آوے پر بھوتیرا راج سارے جگت میں براج

۳۔ تیرے پران میں اہمیت ادب تیری ہے پر تبت
 سب کا راجا جیسے ہے پر بھو اور جگدیا ہے
 آدے پر بھو تیرا راج سارے جگت میں براج
 ۴۔ چوں دس کے دوپ اور دس جانیں تجھے جگ نریں
 سب رودھ کو کر تو ناش اپنے نیچ کو کر پرکاش
 آدے پر بھو تیرا راج سارے جگت میں براج

۲۰۶۔ سچ کی بادشاہت

۱۔ بادشاہت تیری اے سچ جہاں میں ہو مشہور
 نجات کے علم سے صاف کج کر دنیا کو مسہور
 ۲۔ خلق تیری ہے سب قوم اور ذات تو اذن پر جسم کر
 سزا دین کی بات کر فضل تو مومن پر
 ۳۔ آسان کا تو ہی ہے سلطان نقد سون کا شاہ
 کر اپنے تابع سب جہاں اے شاہوں کو بادشاہ

۲۰۷۔ سچی دین کا پھیلنا

۱۔ گرین لینڈ کے ملک سرور اور ہندو چین سے بھی
 اور مش سے جہاں چٹے بخش دیتے تازگی

در پاسدان پہاڑ سے ہر قوم سے ہرزبان
 لوگ منت کر یہ کہنے دکھاؤ راہ آسمان
 ۲- القادور نے بنائے انسان بے عیب و شکار
 شیطان کے جال میں آئے سب ہوئے گنہگار
 وہ نعمتیں منہ باریک مسیح سے پاتے ہیں
 تو بھی نباد آوارہ ایمان نہ لاتے ہیں
 ۳- کیا ہم جو دشمنی پاتے اور لاکھوں برکتیں
 اذکوچو مرتے جاتے حیات کا نور نہ دین
 پس خوشی سے پہلا دین نجات کا خوش پیام
 سب قومیں سننے پاؤں عیسے مسیح کا نام
 ۴- کلام القدس پھیلاؤ پھیلاؤ سچا دین
 مسیح کا نام سنناؤ ہر جگہ روز و رات
 جب تک وہ کوٹ پہاڑ جو تڑپتا ہے حالت
 اپنی بادشاہت پاوے راج کرے پر جلال

۲۰۸ اسیلئے ہم مسیح کی اپنی بن

۱- اے اپنی عیسے اک کے تو ہو مشغول ہر طرح سے
 دیکھ کیسا بھاری تیرا کام کہ تو سناوے پاک کلام
 ۲- سنا دی کر سرگرمی سے اور اپنی جان کی خبر لے

تو جو ہو ستیاں فرمانبردار پھل بادے کا نواختر کار
 عینے ہر وقت جو تیرے سا پناہ ہے تیری اوسکا ہاتھ
 تجھ کو روح پاک کا ہے اقرار جسکے بدن تو ہے لاچار
 پس خدمت کر بدل و جان کرا جزیرا ہے آسمان
 اور یگا ہر دنا دار بے شبہ عینے کا اقرار

۲۰۹۔ مسیح کی بادشاہت

۱۔ اے رب العالمین کرفضل قوموں پر
 اور ہر ایک حکم میں راج انبا باری کر
 بیٹا دے سب مخالفت اور کرنے اپنی سلطنت
 ۲۔ سب جھوٹ اور ظلم اور شر لڑائی دشمنی
 اور جتنی بدی ہے موقوف ہو جائیگی
 راستی و صلح کے سلطان جلد ہوزین پر حکمران

۲۱۰۔ یسوع کے سپاہی

۱۔ یسوع کے سپاہی آگے قدم مار
 کہ صلیب ہے آگے تیرے نمودار
 تیرا شاہی پیشہ ہے یسوع مسیح

او کے جہنم آگے جلتے ہیں مسرج
 کورس یسوع کے سپاہی آگے قدم مار
 کہ صلیب ہے آگے تیرے نمودار
 ۲۔ اس نشان کو دیکھ کے بھاگتا ہے شیطان
 آگے اسے سپاہی فتح اپنی مان
 ثنا کی آواز سے دوزخ ہے لزان
 بھائیو مسد و ثنا گاؤ خوش الحان
 ۳۔ لشکر سی کلیسیا جنگ میں جڑتی ہے
 سابق کے بزرگ کو یاد میں رکھتی ہے
 ہم ایک بدن جانیو ایک بین بے تفریق
 ایک تعلیم اور اسرا الفت میں بھی ایک
 ۴۔ تاج و تخت ہیں فانی راج ہیں بے قیام
 یسوع کی کلیسیا رہتی نادوام
 یہ ہے ادسکا وعدہ کہ سب بچاؤ گین
 دوزخ کی نہ غالب او سپر آدین گین
 ۵۔ پس سب قومو آؤ جنگ میں شامل ہو
 خوش آواز بجاؤ شا دیا نہ کو
 بادشاہ کی تعین ہیں یسوع جسکا نام
 آدمی اور فرشتے گاتے ہیں نام

۲۱۱۔ اے سپاہی ہودلا اور

- ۱۔ اے سپاہی ہودلا اور جنگ تو ہے دشوار
لیکن فتح ہے یقینی پاس ہے مرد گار
- کورس ہو مردانا یسوع کشتا کر میں ہوں نزدیک
ہم دلیس دین کر عنایت فضل کی تو نصیب
- ۲۔ دیکھو ایک فوج روزنامہ آئی اور سردار شیطان
ہر چند ہم شار میں غوطے دل ہو ہراسان
- ۳۔ دیکھو فتح کی نشانی جھنڈا اے صلیب
بسم اللہ غنیمت ہوگا گرچہ ہے نمیب
- ۴۔ کتنی سخت بھی ہو لڑائی مدد ہے نزدیک
پیشوا آتا بہت باندھو یارو ہو و نین

۲۱۲۔ مسیحی دین کا جھنڈا

- ۱۔ مسیحی دین کا جھنڈا ہر ملک میں کھڑا ہو
اور نام یسوع مسیح کا شہور اور بڑا ہو
- جہان زمین کے اوپر شیطان ہے زبردست
وہاں دے جھوٹ کو بھڑکے ہو جاوین حق پرست

- ۲- خدا یا جسے وعدے
ہر ملک میں اور ہر قوم میں
کر جھٹے جھوٹے مذہب
اور جھوٹے مین عبود
اور جھنی مین بے دینی
سو ہو وین نیست نابود
۳- خصوصاً ہندوستان پر
اسلام اور بت پرستی
ہمالہ کے پہاڑ سے
اس ملک کے لوگ جلد ہو جائیں
ہن سچ اور بے تبدیل
ہو نچا دے پاک انجیل
اور جھوٹے مین عبود
اس ملک سے دفع کر
دریا کے ناکسار
سچ کے نابعدار

۲۱۳- سبت کر دن کے لڑ

- ۱- خوش دن جب قبر سے
قومہ کے دل اور آنکھوں کو
۲- آج بادشاہ کرنا ہے
سردار مین رہون اوکر ساتھ
۳- جہان بزرگ خدا
زمین کی پیش سے مین دہان
۴- اس مالِ خالص مین
اور آپ ہی ابدی رحمت تک
جی اوٹھا پاک مسیح
مبارک ہے صحیح
ضیافت اپنوں کہ
اور کر دن بندگی
دکھانا ہے حلال
زیادہ ہون خوشحال
خوش رہے میری جان
گیت گادے خوش الحان

۲۱۴۔ اتوار کی صبح کے لئے

- ۱۔ اب آیا ہے آرام کا روزِ خدا کا فضل ہے بہنوز
اب چھوڑیں سب دنیاوی کام اور کرین دل سے پاک آرام
- ۲۔ وہ جو صلیب پر نہوا تھا اتوار میں زندہ ہوا تھا
آج اوسنے موت پر زبر ہو جی اٹھکے چھوڑا قبر کو
- ۳۔ آج بند ہو دنیاوی کام کلاں خدا کر فضل ہمہ آج
کہ یہ نہ خالی قاعدہ ہو پر ہمیں دن کا فائدہ ہو
- ۴۔ پھر بڑا سبب ایک آویگا جہاں آرام جب پاویگا
سب محنت ہوگی تب تمام اور کامل ہوگا تب آرام

۲۱۵۔ اتوار کی شام

- ۱۔ اب آئی ہے اتوار کی شام اور آخر ہوتا روزِ آرام
خدا یا تیرے پاک حضور میں شکر کرتا ہر سرور
- ۲۔ تو نعمتون کو بے شمار نیت دبا کرتا ہر اتوار
تو بھی میں غافل ہوتا ہوں اور نعمتون کو کھوتا ہوں
- ۳۔ بندے کی ساری بھول گناہ بخش فضل سے تو اے اللہ
ایمان میں رنج کے اثر سے تو میرے تئیں ترقی دے

۴- کلام ہمارے داعی کا ہمارے دلون میں جما
کہ اوسکا فائدہ ظاہر ہو جماعت کے شرکبوں کو

۲۱۶- اتوار کی شام

- ۱- اتوار کی شام اب بر موجود اور لو تار کی ہے نمود
مبارک ہو خدا کا نام کہ خیر سے دن یہ ہے تمام
- ۲- پاک دن کی خیر کا شکر ہو ستائش ہو خداوند کو
کہ اسکی برکت بمیشال ہے سچوں کے آج شامل حال
- ۳- اسوقت اسے رب خداوند را روح پاک کو نازل اب فرما
کہ جو بین ہر سان حاضرین ہو سچوں کو کمال پسکین
- ۴- ہم عاجزون کو برکت دے عبادت کو قبول کر لے
بخش دے اسے رحیم خدا کہ زمین تیرے پاس سدا

۲۱۷- پتیسہ دینے کا حکم

- ۱- مسیح کلیسا کا چوپان جب چھوڑنے پر وہ تھا جان
تب ادسنے اپنے لوگوں کو نہ پایا تاکہ سند ہو
- ۲- آسمان زمین کا سارا کار پیر دے میرے اختیار
تم جا کے ساری قوموں کو قدس پھیل کی خبر دو

- ۳- ایمان جو اوسپر لاتا ہے اور جو بتیسرہ پاتا ہے
 بچا دیکھا وہ اپنی جان ہلاک سب ہونگے بلے ایمان
 ۴- بتیسرہ ریت ہے فضل کی کلیسا کو مسیح نے دی
 وہ دلی حال کا ہے نشان کہ غیٹے پر ہے کل ایمان
 ۵ خداوند ا جوتا ہے اور اب بتیسرہ پاتا ہے
 تو روح القدس کے فضل سے اسکو بھی پاک بتیسرہ دے

۲۱۸- بتیسرہ

- ۱- خداوند اپنے فضل سے ان مخفون کو تو برکت دے
 جواب بتیسرہ پاتے ہیں ایمان اب تجھ پر لاتے ہیں
 ۲- اے روح القدس تو اتر آ اور دلون میں اب لور چکا
 تو اپنے نازل ہونے سے ان بندوں کو بتیسرہ دے
 ۳- خاص تیری برکت ہے درکار اے روح القدس یو مددگار
 تو انکے دل کو نیا کر کہ چلین راہ راستی پر
 ۴- یہ بخشش کہ یہوں تا بعد ار ہوں یسوع میں نت جھوٹا
 تو اپنے بڑے کرم سے ان سبھو کو قبول کر لے

۲۱۹۔ لڑکون کو آنے دو

- ۱۔ دیکھ اسرائیل کا نیک چلن پیار اور جلم کے ساتھ
بچوں پر ہو کے مہربان وہ رکھتا اپنے ہاتھ
- ۲۔ تم آنے دو فرمایا ہے اور ندامت مگر وہ
جلال کا بادشاہ آیا ہے اون کے بچانے کو
- ۳۔ ہم اپنے لڑکے شکر سے اب لاتے تیرے پاس
مسیحا دیکھی خبر لے اور اوصیہ دے بیٹ

۲۲۰۔ لڑکون کا پیسمہ

- ۱۔ روح قدس آسمان نازل ہو اور بخش دے اپنی کبت کو
اس سیکرینٹ کی نذر دے اور نازل ہو تو کرم سے
- ۲۔ خداوند اس لڑکے کو اپنے ہی نام سے تو دعو
ہر وقت تواد پیر رکھنا اور حافظ ہو سچ اللہ

۲۲۱۔ عشاء ربانی کے لیے آراستہ ہونا

- ۱۔ آراستہ ہوا سے میری جاتا کہ بچا ہے اب دسترخوان
جانچ اپنے کو آراستہ ہو خداوند کی ضیافت کو

- ۲- خداوند میں ہوں خطا کار
میں ذات اور بات میں گنہگار
۳- تو اپنے کامل فضل سے
اور ذاتی صدق و خالی ہوں
۴- خداوند میرے توجیب
بے ریا غم گشتا ہوں کا
۵- مسیح جو نعمت نیری ہے
میں بھوکا پیاسا آتا ہوں
ادس ہی سے دل کی بھری ہے
دیکھ بچھا سباب دسترخوان

۲۲۲- عشق رتبانی کے لیے

- ۱- آسمان کا بادشاہ مہربان
بہشت کی ساری خوشی سے
۲- کمال معافی پر آرام
انسان کے لیے ہیں صریح
۳- لاکھوں کی روح آسمان میں ہیں
کامل جلال اور شان میں ہیں
۴- جو اس زمین پر خوشی سے
یہ پاک ضیافت رکھتے ہیں
اور لاکھوں اور سبھی بھی
خدا کی کرتے بندگی
مینہ کے اس پاس دوڑاؤ ہیں
اور پاک نشانیں پاتے ہیں

۲۳۔ میل پاک کتاب

- ۱۔ میل میل پاک کتاب گنج تو میرا جیسا ب
دیتا ہے تسلیم کمال صاف دکھاتا میرا حال
- ۲۔ مجھ کو دیتا ہے تنہا صاف دکھاتا ہے سچ
حق کی راہ چلاتا ہے دل میں پیارا دکھاتا ہے
- ۳۔ دکھ میں تو ہے میرا یار تو بیمار کا خاطرہ دار
وہ ایمان بتاتا ہے جیت جو موت پر پاتا ہے
- ۴۔ پاک بہشت کا حال عجیب دوزخ کا جو حال فہیب
سب بتاتی پاک کتاب گنج تو میرا جیسا ب

۲۴۔ کلام اللہ کی فضیلت

- ۱۔ تیرا کلام ہی پاک اور راست اے مہربان خدا
ہے سچ اور حق بے کم و کاست غریزہ اور بے بہا
- ۲۔ میں تیرے سنت کرتا ہوں گیان اوسکا مجھے دے
اور جو میں اوس میں پڑھتا ہوں وہ دل میں در آوے
- ۳۔ کلام کے معنی تو سکھا میری تربیت کر
تو مجھے اوسکا جھید بتا محبت دل میں بھر

۲۲۵- کلام اللہ کو یاد کرنا

- ۱- میرے قول کی امید داری ہے خداوند بندے کو
اوسکی باتوں کی یادگاری
میرے کلمہ کی تسلی
میرے ذکر بگاتی ہے
میرے سخن کی غبلی
مجھے نور دلاتی ہے
۲- اے خدا تسلی میری
میرے ہن قدیمی قول
چھوڑتا جو شریعت میری
اوس سے مجھکو ہوتا بول
گاتا ہوں میں تیری بات کو
جب تک ہے مسافرت
کرتا ہوں بھی دن و رات کو
اوسکی مین محافظت

۲۲۶- پاک کلام

- ۱- خدا یا تیرا پاک کلام
جب دل میں داخل ہو
تب روشن کرتا ہے سدا
انسان کی سمجھ کو
۲- وہ زندگی اور قدرت ہے
اور اوسکی تاثیرات
دور کرتی ہیں گمراہی کو
اور دل کی تکلیفات
۳- عزت اپنا پاک کلام
تو دنیا میں پھیلا
توکل زمین پر تیرا راج
مقرر ہووے گا

۲۲۷۔ دونوں سال پر گنت مانگنا

- ۱۔ بویا بنے بیج روحانی ہر ایک حال میں روز بروز
بیج ادگا اسے باب آسانی ہم راہ نکلتے ہیں ہنوز
- ۲۔ گزرتے سال کے سارے کام کو اسے خدا کا سیانی دے
اور اس سال کے ہر ایک عمل کو قیمتی بیج کی خبر لے
- ۳۔ تاکہ بیج جو بویا جاوے اوسکے پھولے اور پھل دے
تاکہ بندہ خوشی پاوے دونوں کی تو خبر لے

۲۲۸۔ سال کا آخر

- ۱۔ اب گزرا ہے پڑا سال ہر علم خدا کا ہے بحال
ہزاروں شکر ہو
خداوند مجھ پر کر نکاہ معاف کر تو میرے سنگناہ
بخش فضل بندے کو
- ۲۔ ہاں میرے سب گناہوں کو سچ کے لہو سے تو دھو
مجھ کو قبول کر لے
محبت سے تو ہے سمور جو کچھ کہ مجھے ہے ضرور
سچ کی خاطر دے

۳- اور آگے میرے سب گھریلو اور دوستوں کا ہوم و گار
 سبھوں پر کر بنگاہ
 تو میری جان کی خبر لے تو روز کی روٹی مجھے دے
 اور دکھ میں ہو پناہ

۲۲۹- پُرانے سال کا آخری کا شروع

- ۱- ابنِ عذر مالک میرے تو نے میری مدد کی
 پھر ایک سال بفضلِ میرے میری زندگی رہی
- ۲- راحت رنج جو مجھے پر آنا
 میرے لئے اچھا تھا
 تو کم اور شک جو مینے پایا
 سوا نعام تھا فضل کا
- ۳- جتنی خطا ہوئی میری
 رحم کر کے معاف کر دے
 نعمت تیری تھی بہتیری
 شکر کو قبول کر لے
- ۴- نئے سال میں میری خبر
 روز بروز خداوند لے
 میری کرداشت اور صبر
 خطرون سے پناہ تو دے
- ۵- دن اور سال گزرتے جاتے
 تو خداوند قائم ہے
 آدم زاد سب مرتے جاتے
 تو خداوند دائم ہے
- ۶- تجھ پر بیٹے نئے سال میں
 ساری آس لگائی ہے
 جیتے مرتے ہر ایک حل میں
 عیسے کی دہائی ہے

۲۳۔ نئے سال کے لئے

- ۱۔ آپہنچا ہے اب نیا سال خدا کو عزت اور جلال
اب کرین دل سے نیا قول اللہ کے ساتھ جلازوال
- ۲۔ بالکل کمزور ہم آتے ہیں کچھ نہ کر سکتے اپنے تئیں
پر سچ ہے اللہ کا اقرار ہمارا مات در مددگار
- ۳۔ پاک کرتے قول جلیبی سے اے اللہ تعالیٰ مردوس
اب تیرے ہو دین دل و جان اب تجھ میں ہو دینت شادیاں
- ۴۔ اے باپا دہیٹے روح قدوس یہ ہے ہمارا قول خصوص
رحیم اللہ اب فضل کر کہ تیرے ہو دین سر بسر

۲۳۱۔ عہد کا نیا کرنا

- ۱۔ الہی فضل پاتے ہیں ہم سب ایک دل رہیں
کہنت قول میں اپنے تئیں خدا کو اب سوئپ دین
- ۲۔ وہ قول جواب ہم کرتے ہیں ہمیشہ یاد میں ہو
خدا کو پھر نہ چھوڑ گئے نہ اوسکی باتوں کو
- ۳۔ نہ ہمے چھوڑے گا وہ ڈر جو سننے والے کا
وگر تو راضی سننے پر ہمارے سچ میں آ

۴۔ قباب اور بیٹے اور روح پاک ہمارے دلوں کو
روحانی خوشی اور خوراک اب دے اور حاضر ہو
۵۔ ہر ایک پر قول کا خون کا گناہ مٹانے کو
عرش پر ہمارے نام لکھا اوس دن تک حافظ ہو

۲۳۲۔ صبح کی عبادت

۱۔ اوتھ میری روح شادمانی ہے اور پیار اور خوف سے ہر کوئی
اوسکا جو مسرہ بانی ہے ایک اور روز دیتا مسجد کر
۲۔ کاشکے یہ دن اونیک چوہان نہ ہو بیہوش دہ یا برباد
پر ہر ایک گھڑی میری جان تجھے زیادہ ہو دے شاد

۲۳۳۔ صبح کے لیے

۱۔ اس نئے دن کی ہوشی کو بن دیکھتا ہوں خدا غفور
اب تیری حمد اور ثنا ہو کہ تو ہے قدرت سے بھرپور
۲۔ تو میری خبر لیتا ہے ہر وقت اویس سے باپ چیم
بیتری برکت دیتا ہے بدکاروں کو تو ہے کریم
۳۔ پر تیری رحمت نے شمار بیحد بے خرچہ آئے ہیں
نصرت و استباز پر گنگار تیری مخلوق سب پاتے ہیں

۴- خدا یا میری فصلت پر تو نظر کر کے رحمت سے
شکر گزاری پیدا کر اور پاک طبیعت مجھے دے

۲۳۴- صبح کے لیے

- ۱- خداوند تیرا شکر ہو مین دیکھتا ہوں پھر روشنی کو
خوشنما صبح ہے نمود اور فضل تیرا ہے وجود
- ۲- آج دن بھر میرا حافظہ ہو رکھ اپنے ساتھ تو بندے کو
گناہ اور بدی سے بچا اور ہر ایک امتحان ہٹا
- ۳- آفتاب ہے جیسے جلوہ گر اور روشنی بخشنا سب پر
ہوں تو تیرے میری روح کو بھر اور دل کو بھی سنوار کر
- ۴- اے باپ سجدے تیرے تیرا اے سب سے فضل تیرا ہے شمار
کاش مین بھی تجھ کو کروں پیار ہمیشہ ہوں تاجدار

۲۳۵- تو صبح کو میری آواز سنیکا

- ۱- صبح کے وقت کریم خدا مین تیری طرف تاکو لگا
نن میری دعا کی آواز قبول کر بندے کی نیاز
- ۲- جس جا مین ہے مسیح شفیع خدا کے دہنے اتھ رفع
خدا کے تخت کی پاک درگاہ اوس طرف ہے میری نگاہ

- ۳۔ جوہن شیر براور بے شعور نہ آتے تیرے پاک حضور
کہ جھوٹے لوگ اور بدکردار ہیں تیرے سامنے ناگوار
- ۴۔ تیری توجہ بہ ان سراط ہے میری طرف دن و رات
اور میں مشتاق ہوں انجدا تیری مقدس سبیل کا
- ۵۔ پس تیرے گھر میں جاؤ گلا اور تیری ثن کا ڈون گلا
میں خوف سے کروں گا سجد تیرے حضور اسے پاک معبود

۲۳۶۔ شام کے لئے

- ۱۔ اب شام کے وقت امیرِ جان قربانی شکر کی گذران
کہ خیر سے دن یہ ہے تمام اور ختم ہوا آج کا کام
- ۲۔ آج دن میں ہوئے جو گناہ تو معاف کر دے رحیم خدا
کہ راحت دل میں حاصل کر میں سوؤں چین سے بستر پر
- ۳۔ گر موت آپہونے لینے کو اور رات میں جان یہ دواع ہو
تو بخش یہ فضل بندے کو کہ مرنا بھی مبارک ہو
- ۴۔ جب سوؤں رہ تو میرے ساتھ رکھ میرے سر پر اپنا ہاتھ
کہ اے بادشاہوں کے بادشاہ خاص تو ہی میری ہے پناہ
- ۵۔ گر نیند نہ آوے بستر پر آسانی خوشی دل میں بھر
بد خیال بد خواب سے رکھ محفوظ رکھ اپنی الفت میں محفوظ
- ۶۔ جب ہو گا ابدی نور نمود تیار کی ہوگی تب مردود

نہ ہوگا رات کا پھر خیال نیت رہو نگاہیں بیج جلال

۲۳۷۔ شام کے وقت

- ۱۔ بندے کو تو نے ایسا دیا دن بھر سنبھالا ہے
اور کھانا پینا روزی کا بخش کر کے پالا ہے
- ۲۔ رب میری تہہ بانیان ہیں بندے پر فضول
پس شکر کی قربانیاں تو میری کرم قبول
- ۳۔ تو بخش دے میرے سب گناہ اور دل کا نجس دھو
تو میرے اوپر جاگتارہ اور میرا سامی ہو

۲۳۸۔ شام کا گیت اور مناجات

- ۱۔ اب شام کے وقت خداوند کو دن بھر کی خیر کا شکر ہو
اور اسے بادشاہوں کے بادشاہ اس رات میں میری دنیاہ
- ۲۔ مسیح کی خاطر اسے غفور بخش دے تو میری سب غمور
کہ پہلے دل میں چین پاؤں پھر لا پرواہ میں سو جاؤں
- ۳۔ تو موت کے خوف کو یوں مٹا کہ گور ہو مجھے بستر سا
اور مرنا میرا ایسا ہو کہ سر خرواد ٹھون حشر کو
- ۴۔ رکھ میری جان کو اپنے ہاتھ رہ سوتے وقت بھی میرے ساتھ

اور نیند سے نئی طاقت ہو کہ تازہ دم ہوں فحس کو
 ۵۔ جو نیند نہ آوے آج کی رات تو دل میں ڈال آسانی بات
 بد خوابی سے پناہ تو دے اور رات کے ڈراؤ خطرے
 ۶۔ جب آویگا وہ روز جلیل جولا زوال اور بے تبدیل
 تب گاؤنگا میں یہ مقال خدا کو عزت اور حلال
 ۷۔ سب رحمتوں کے بانی کو سب آدمیوں سے ثنا ہو
 کہو آسمان کی فوج شریف باپ بیٹے روح کی ہو تعریف

۲۳۹۔ ہمارے ساتھ رہ

- ۱۔ رہ میرے ساتھ جلد ہوا چاہتی تھا خدا دندارہ میرے ساتھ علم
 دل ہو یحییٰ نہ کوئی ہے ساتھ بیکس کے حامی رہ تو میرے ساتھ
- ۲۔ یز زندگی جلد گزر جاتی ہے اور اسکی خوبی جلد مرجھاتی ہے
 سب کچھ ہو باطل جس کے کیمون باغ تو بے تبدیل ہے رہ تو میرے ساتھ
- ۳۔ تو ہے ضرور مجھے ہر وقت خیال شیطان کی حال تو توی ہر کمال
 مجھے سنبھالتا سدا تیرا نام دکھ ہو خواہ سکھ ہو درد تو میرے ساتھ
- ۴۔ پس تیری قدرت بخشی اطمینان دکھ و تکلیف میں رہوں با امان
 ہاں موت کو بھی نیست کرتا تیرا نام غالب ہو رہوں اگر تو میرے ساتھ
- ۵۔ اپنی صلیب کو مرنے دم دکھلا تمہنی کرو در آسمان کے در بتلا
 آسمان کا نور ملنا مناسب ملات رست بھراور موت میں نہ تو میرے ساتھ

۲۴۰۔ پار کی روشنی

- ۱۔ جلد میرے دن گزرتے ہیں میں سفر کرتا جاتا
پر دس مین ہو کے جا بجا مین روح کا دکھ اٹھاتا
کوریں ہم کھڑے مین بردن کنار اور ایک ایک گزر جاتا
اوس پار کا جلوہ بھٹے وقت اس پار تک نظر آتا
۲۔ مسیح بادشاہ فرماتا ہے مشعلیں تم سدا دے
اوس پار کا وطن نظر مین ہم رکھینگے اسے بار د
۳۔ مسافرت کے دکھوں سے ہم بھائی مار نہ جاوین
ہم بیان کیوں نہ گا دین گیت وہاں بھی مین بجاوین
۴۔ جو بیان دکھ نصیبت ہو تو اسے کیوں نہ سمجھیں
سچ اوس پار بگاتا ہے بس وہاں جا کے رہیں

۲۴۱۔ موت نفع ہے

- ۱۔ مین ابد نہ جیوں نہ رہوں تمام جہاں ہوتے اکثر ظوفان اور نجوم
چندر روز جھٹکتے اس زندگی بھر سو دکھ کے و شکم کے مین بہت شمار
۲۔ مین ابد نہ جیوں گوارا ہو غلوب مسیح او سمین لپٹا سوا ہے غروب
وہاں میرا بدن آرام پاوے گا قیامت کے دن مکتبہ اودھ بگا

۳- کون جیوسے ہمیشہ خداوند کرد
بہشت سے بھی الگ اور کامل ہو
جہان بستے دریا شفا و تیرین
اور پورا جلال ہے تمام اور حسین
۴- جہان ہر زمانے کو کامل و بندہ
جلال میں نہت رہتے خداوند کے بار
وہاں انہجی الہی سبج
خدا کا بہتم ہے خوشی صحیح

۲۲۲- سیحی کا دفن

۱- تو گور میں گیا اور بھائی تھا
اور گور تو ہے غم اور نار کی کجا
پر منجی بھی پڑا تھا گور کے اندھیر
پس کا بیکور دوین ہوا جاتا
۲- تو گور میں اب گیا ہے بسے پوشیدہ
مسافرت کو چھوڑ کے تو گیا ہے گھر
پر عیسے بنی میرا بہن ہم رنجیدہ
کہ اوس ہی کو کھلا ہے جنت کا در
۳- تو گور میں اب گیا کیا خوف و ہراس
کچھ مرنے وقت تجھ رستانی بھی تھی
اب جاگ کے تو دیکھنا و روشنی آئی
اور رب کی ستائش تو گاتا ہے گنا
۴- تو گور میں اب گیا پر خوف گور کا چھوٹا
خدا تیرا حافظ اور ہادی نہیں
منجی کے مرنے کو نہ نکالیں گونا
تو مرا پھر ادھیکار روزِ اخیر

۲۲۳- موت

۱- آدمی دھول ہو گھاس کا پھول
جلدی وہ گذرنا ہے
آج وہ آنا کل وہ جاتا
پھول سا جلدی مرنے ہے

- ۲- لوا میر کو اور فقیر کو دونوں موت ادا کھاتی ہے
 نوجوان کو نا تو ان کو دونوں وہ گراتی ہے
 ۳- باپ آسمانی سب نادانی دفع کر دل میرے سے
 ہوشیاری اور تیاری عاقبت کی مجھے دے

۲۴۴- مومنوں کی تسلی مرتے وقت

- ۱- مبارک دے ان جو رب سے ڈرتے ہیں
 سیج پر کھتے ہیں ایمان اُتید سے مرتے ہیں
 ۲- کھولنے بہشت کا در جگہ بنانے کو
 خداوند گیا سمایر کہ خوشی پوری ہو
 ۳ سب بھاریست حالوں کے سیج ادا تارے گا
 اور آئسو سب کی کھولے وہ تب پونچھ ڈالے گا

۲۴۵- ایماندار کا مرتے وقت خوش ہونا

- ۱ خوشی سے خوشی سے میں جاؤں گا روحن کے دس میں آرام پاؤں گا
 اب گاتا ہوں تاکہ ربوں شاد ہوں خوشی سے آگے چل اوی میری جان
 جلد ہی مسافرت ہو دے تمام ہو دے تیار میرے لیے تمام
 تب پھر مسافر میں نہ بنوں گا خوشی سے دس میں آرام پاؤں گا

- ۲۔ پیشتر غریب سے گئے ہیں بلکہ میں اونکے دیکھنے کو بہن بیہوار
 تھے۔ ے کہتے ہیں ابھی خوشی سے جلدی میں آجے دیں وہ
 بریلو سے ابھی سجائے ایمان اب خوش آوازی کو فیر پر آسمان
 خوشی سے کرتے خدا کی پاس خوشی سے جلدی لے اپنی میراث
 ۳۔ اپنے تہیاد سے اموٹ بٹھار مجھ کو متیب نہیں ہیں بری دار
 عیسے نے تو اسے قبر کا بند میں ابھی جانے کو ہوں ضامنہ
 ابد کی صبح جلد ہوگی نمود موت کی مختاری تب ہوگی مردود
 میں ادھکے فتویٰ سے ہو گا محلو خوشی سے خوشی سے دیں میں محفوظ

۲۴۶۔ موت اور آسمان

- ۱۔ اب یرون کے کنارے پر میں کھڑا رہتا ہوں
 اور چاہتا ہوں خوش دکنمان کہ دکھ اب سستا ہوں
 ۲۔ اوس صاف خوبصورت جگہ کی اب دھندلی ہے نگاہ
 چھلکے دریا بستے ہیں اور شستہ می چیرا گاہ
 ۳۔ دامن قیام درختوں پر ہیں میوے مزہ دار
 دودھ شہد سے چھلکے ہیں ہر دادی اور سپار
 ۴۔ اون چوڑے صاف میدان پر اوج بالا دائم ہے
 وہاں اندھیری رات نہ ہو کہ عیسے فائم ہے
 ۵۔ کب اوس خوبصورت جگہ پر میں کروں گا نگاہ

۶۔ اور دیکھ کر اپنے باپ کا تہ کب پاؤں کا صلاح
روح میری بھر کر خوشی سے نہ کرے دیر بیان
اگرچہ بردن بڑھتی ہے جادے بے ڈروان

۲۴۶۔ دینداروں کا شہر

- ۱۔ پاک شہر اے بردسلم عزیز ہے تیرا نام
میں پہنچو گا تجھ میں کب اور پاؤں کا آرام
- ۲۔ جگے دروازے موتی میں دیوار میں عالیشان
سونے کی شرکین جھلکدار سودیکھوں کس گلا آن
- ۳۔ اور تیری پاک بارگاہوں کو میں کب چڑھ جاؤں گا
جہاں جماعتیں منت موجود اور سبت ہے سدا کا
- ۴۔ وہاں گناہ اور غم نہیں ہے عدن کی بہار
بلکے طمن طوفان سے ہو میں جاتا ہوں اوس پار
- ۵۔ سچ کے پاس ہب عاقبت رسول شہید دیندار
اور اوہیں شامل ہونگے جملہ میرے سچی یار
- ۶۔ پاک شہر اے بردسلم دکھ کب تک بھروں گا
جب تجھ میں میری پہنچ ہو آرام تب کروں گا

۲۴۸- میرے دو مکان

- ۱- خدا نے مجھے دیا ہے دو اچھے خوش مکان
ایک گھر غریز زمین پر ہے اور دوسرا ہے آسمان
- ۲- میں خوشی سے سوچ کر تاروں اس فانی جگہ پر
پر میری روح بہت جانتی ہے میرا آسمانی گھر
- ۳- معلوم نہ ہونین کسی کو اس گھر کی خوبیاں
کہ صرف راستباز اور کامل روح رو سکتی ہیں وہاں
- ۴- میرے غریبوں کو یہاں ہر وقت میں غم اور دکھ
پراونگو ہو دینگے وہاں ہمیشہ چین اور سکھ
- ۵- کون تیری روشنی اور جلال کر سکتا ہے بیان
وہاں فرشتے ہیں خوشحال اے خرم پاک مکان
- ۶- اے باب قومیری دعائیں سچ کے سبب سے
جب میں اس گھر کو چھوڑ دوں بہشت کو بٹھے لے

۲۴۹- آسمانی وطن میں آرام ہے

- ۱- میرے وطن پر جلال میں باقی رہا ہے آرام
جیسے وہاں آگے گبا کرنے کو تیار مقام

کورس نکلے کو دہان آرام ہے نکلے کو دہان آرام ہے
 نکلے کو دہان آرام ہے نکلے کو دہان آرام ہے
 اوس مقدس ملک موعودین خوش فردوس کے دیارین
 جان حیات کا دہشت پہوتا نکلے کو دہان آرام
 جو مکان تباہ و درگزا باقی رہے گا مدام
 اپنے بچی باس پر خوشی رہو بھگائین بادوام
 اوس مبارک ملک فین بیت کا ہووے گا نہ نام نشان
 اوسکے منتظر ہم کا دین رب کی ثنا ہر زمان

۲۵۰۔ آسمانی سفر

۱۔ کدھر جاتے جاتری لوگو کدھر جاتے کیے بھیش
 جاتے ہم ایک دور کی تارا پایا را جا کا آدیش
 جھل پریت دکھ اٹھاتے اوسکے بھون کو ہم جاتے
 جاتے ہیں ایک اوقتم دیش
 ۲۔ کیا پاؤ گے جاتری لوگو جا کے دور کے اوقتم دیش
 او بھلے بستر ج کے نکٹ پر بھو دیگا پریم بھیش
 نزل امرت جل پینکے ایشور باس سد ارہیش
 جاوین جب اوس اوقتم دیش
 ۳۔ چھوٹا جھنڈ ہو نم نہ ڈرنے کٹھن مارک بین سونے دیش

نہیں پاس میں دوست ان کے سورگی دُوت ٹال دیتے گلشن
یَسوع سوامی ساتھ چلیگا رچھک اگر آب رہیگا

جانے میں اوس او تم دلش

۴۔ جاتری لوگو ہم بھی ساتھ ہو چلین اوجھل او تم دلش
آؤسی بھلے آسے بیج ہارے ہو پردیش
آؤ سنگ نہ چھوڑ دیکھی یَسوع ناتھ تیار ہے ابھی
لانے کو اوس او تم دلش

۲۵۱۔ عدن کی ملاقات

۱۔ باغ عدن آسمان پر بلند ہے سعادت او چین کا مقام
اس جہان کی مصیبت کو بعد ملے پاؤں گنگا مان آرام
کو برس خوشنا عدن میں اپنے پیارے مسیح کے حضور
سدا پاؤں گنگے چین و سرور

۲۔ جو خداوند کے بند پر نیاز اس جہان سے ہن گزرے ہمارے
اوسنے ملے ہم ہو گئے خوشحال اوس پاک شہر میں خوب متی دار

۳۔ وہاں سامے مقدس لوگ بھی سارے نبی رسول اور شہید
بیشمار اے کبھی تمت کو گرد کرتے ترہ کی حمد و تمجید

۲۵۲۔ وہاں غم نہ ہو دے گا

- ۱۔ پار اس تاریکی سے موجود اسمانی نور
عجیب سلمان ہن خوشی کے جواب میں آنکھ سے دود
کورس نہ ہو گا غم وہاں نہ ہو گا غم وہاں
اسے خوش دیار تجھ میں پیار ہمیشہ ہو دے گا
- ۲۔ بہشت گرد یکہ سکون میں تیری خوش بہار
کیا خوشی سے میں جا رہوں اس دپس سے ہو بیزار
- ۳۔ وہاں بادل نہیں ہیں پر روشنی ہے مدام
نہ دکھ گناہ آ پہونچتے ہیں اوس خوشی کے مقام
- ۴۔ کاشکہ آسمان کا شوق ہمارے دل میں ہو
دندہ ایمان سے ہو یہ شوق کہ خیال بھی نہت وہاں ہو

۲۵۳۔ ایک زمین خوشنما

- ۱۔ ایک زمین خوشنما و نقادہ نظر آتی ایمان ہی سے خالص
باب ہمارا وہاں انتظار کرتا ہے کہ زمین او کو پاں
- ۲۔ کورس خوشی خاص ہو دے گی جب لینے ہم سب بھرواں
ہم نہت گا دینگے اوس خوش زمین گیت آسمانی مقدسوں کے

کوئی غم بھرنے ہو گا ہمیں پر دل خوش ہو گا بخششوں کے
 ۳۔ ہم خدا کو نذر کریم کے حضور سدا دل سے کہیں گے پاس
 اوسکی بخششیں پیار کو سمو ہر روز بخشنا ہیں تمہیں

۲۵۴۔ آسمانی مسافر

۱۔ یہاں مسافر ہوں گھر ہے آسمان
 سہرا میں مکا ہوں گھر ہے آسمان
 دنیا کے درمیان ذک ہے اور پنج ہر آن
 گھر اصلی ہے آسمان ہاں گھر آسمان
 ۲۔ یہاں ہوں بے مکان پر گھر آسمان
 چھوڑوں یہ بیابان جاؤں آسمان
 یہاں کے خوف و ڈر دور ہو گئے سراسر
 جب چلوں اپنے گھر وہ گھر آسمان
 ۳۔ وہاں تسبیح کے پاس گھر ہے آسمان
 خوش ہو جھانے اوداس گھر ہے آسمان
 وہاں سب لوگ ہیں پاک اونکی سفید پوشاک
 آسمان پر سب بے باک گھر ہے آسمان

۲۵۵- سچ سرفراز کیا گیا

- ۱- بلند ہے بشروع آج اور تخت پر سرفراز
ہے سربراہ کے شاہی تاج لوگ کھاتے ہیں طاؤز
کورس روخو کو دس بن خالص درخو سو پہ
بعد کچھ دیر بعد کچھ دیر گاؤں کے محمد سپاس بعد کچھ دیر
- ۲- جلالی خبا مونسے دے کیے ہیں حسین
کچھو کی شاخین ہانہ میں لے نت کھاتے ہیں تحسین
- ۳- تقریف میں بڑے کی دے کھاتے خوش الحان
کہ او سکے شافی لہو سے دے پہونچے ہیں آسمان
- ۴- روح پاک اب ہکودھو اور رہیں گرفتار
کہ ہم بھی اونہیں شامل ہو گیت گاؤں خوشگوار

۲۵۶- مین مسافر مہون

- ۱- مین مسافر اور مین پردیسی مین صرف رات بھر تک ہون
مین جلدی جاؤں کیوں کروڑوں کی آسمان پر جگہ تیار ہے میری
- ۲- وہ جہان ہر سدا نورانی او سکودیکھنا چاہتا ہوں
مین مسافر اور مین پردیسی مین صرف رات بھر تک ہوں

اس دلیس انجام نالیں پسند برد
 دوتر دھوپ کو سہکے میں ہونے پر
 میں مسافر اور میں پر دلیسی
 میں صرف رات بھر تک رہوں
 ۳۔ اوس جہان کا آفتاب جلالی
 میں مسح کو جانتا ہوں
 وہاں نہ غم ہے نہ آہیں بھرنا
 اور نہ گناہ ہے نہ کبھی مٹنا
 میں مسافر اور میں پر دلیسی
 میں صرف رات بھر تک رہوں
 ۴۔ میرے پیارے دیکھ آں جہاں
 غم بھی آؤ دے کتنے ہیں
 پس جانتے دیو یہ جاو میراں
 شام ہوتی جاتی دل پریشان ہے
 میں مسافر اور میں پر دلیسی
 میں صرف رات بھر تک رہوں
 ۵۔ جب پار پہونچا پھر نہ پر دلیسی
 نہ مسافر ہو ہی گا
 اوس پار جابسون وہاں آرام ہے
 وہاں کی خوشی مکمل تام ہے
 میں مسافر اور میں پر دلیسی
 میں صرف رات بھر تک رہوں

۲۵۔ کنگان آسمانی

۱۔ کنگان آسمانی مسکن رہا بنی
 روحون کے دلیس اپنے عزیزوں کو
 تجھ میں جب گزر رہو میں دیکھو گھا خوش ہو
 اؤ کو ہمیشہ

۲۔ اس روح اب وداع ہو بدن سے جدا ہو
 چلا اب کنگان خطرے میں بیشمار

چلتے ہیں بے ہتھیار اوس پار سب ہے بہار
خوشی زمان

۳۔ اے جان تو راہی ہو اپنے خاص وطن کو
وہ ہے کنسان جہاں یہ ہے ذلیل
مقام وہ ہے جمیل خداوند کی تکمیل
کر تو بہر

۲۵۸۔ آسمانی وطن

۱۔ دیکھ گھر ہے تیار بیچ آسمان زندگی کے صاف چشموں کی پاں
سب مقص ہیں اوس میں شلو بان اور نورانی ہے اذکا لباس

تو یاد کر وہ گھر بیچ آسمان

۲۔ اوس گھر میں ہمارے عزیز جو کہ آگے ہیں گذرے اوس بل
چین اب پاتے ہیں خود لذت حد کے گیت کاتے جگے ہر بار

اونکی یاد کر جو ہیں بیچ آسمان

۳۔ میرا سچی بھی ہے بیچ آسمان سب دیندار وہاں پاتے آرام
کاشکے چوڑے کیے فانی جان جانے پاؤں مبارک مقام

میرا سچی بھی ہے بیچ آسمان

۴۔ اب بد تصویریں در بیچ آسمان میں بھی سفر سے چین و قرار
پاکے اپنوں کے ساتھ ہوں شادان میرے کرتے ہیں جو اتلدار

۱۱
مین بھی ہو گما اب جلد بچ آسان

۲۵۹۔ گل بہار کنار

۱۔ ہم خوشی سے ملے کرتے آبی سفر سکین گل بہار کے کنار
جکے باشندے غش سے ہیں بغیر اور نہ دیکھتے اہل کا دیدار
کویں تو ہونے دو موجوں کا زور جلد گھٹے کا یہ اونکا شور
ہم ان موجوں کو تیر فروش پر دم رنگے سپر
ہو چنگے گل بہار کنار۔

۲۔ ہم طوفانوں کو دیکھتے نہ ڈرتے ذرا غائب ہمارا سردار

ان خطر و خیم بہت سود دل پر بھرا کہ سچ ہو غیا و یگا پار

۳۔ اوس سردار کو ہیں زیر پایہ اندھی لڑنے دو قدرت نہ ہو دے بچوش

اور جب ہو میں طوفان میں بہت مین صرف حکم سے ہو سکتی خاموش

۴۔ جب رات کو بخاروں میں تار مٹتا تسلی نہ بخشے ذرا

وہ چہرہ کہ جس سے شرانا آفتاب سب خطروں کو کرتا دفع

۵۔ یہ موصین جو فلک سے کرتی ہیں پائل پڑا بہم آنے دین

ایک ساتھ ہے جو بخشا تسلی نہ ہرگز وہ چھوڑے مین

۶۔ گرتا ہی جہاز کی چانوں سے ہو اور تختے ہوں قند و ہار

وہ ہرگز نہ بھولے گا ادنیٰ روح کو ہو چنگے گل بہار کنار۔

۲۶۰۔ بہشت میں خوشی کرنا

- ۱۔ بیان دکھ ہم پانے میں لیتے ہیں پھر جاتے ہیں
 بہشت ہے اصلی گھر
 کویں تب ہم کریں خوشی خوشی خوشی خوشی خوشی
 جب ہم سب ملجا کے جدا پھر نہ ہو دینگے
 ۲۔ سب جو چاہتے عینے کو سوجب اونکا مرنا ہو
 بہشت کو جاؤ گئے
 ۳۔ خوشی تب مناؤ گئے جب ہم دیکھنے پاؤ گئے
 مسیح کو تخت نشین
 ۴۔ تب ایک دل اور ایک زبان کا دینگے ہم ہر زمان
 خداوند کی تعریف

۲۶۱۔ یرو سلم سنہرے

- ۱۔ یرو سلم سنہرے دودھ شہد کے مقام
 جب تیری بابت سوچنا دل ہوتا ہے آرام
 نہ جانا نہ جاتا کیا خوشی تجھ میں ہو
 کیا خوشی تجھ کی راحت ہے تازہ دل روحوں کو

۲- تجھ میں صیون پہاڑ پر سب خوش لبش ہیں
 اور چکدار سر ششے اور سب مقدس ہیں
 ہے یسوع اوسکے چچ میں دن او نکو ہے شیریں
 اور چر اکاہ خوشنا سر سبز اور خوب ترین
 ۳- تجھ میں داؤد کا تخت ہے سلا پائدار
 لوگ خوش ہو تجھ میں گاتے ہو شغنا خوشگوار
 اور سب یسوع کے ساتھی جو ہونے فتح مند
 ہیں تجھ میں اب ہمیشہ شادمان اور اقبال مند
 ۴- اے میرے دیس پیارے مقدسوں کے دیس
 اے میرے دیس پیارے دل تجھ میں ہے ہمیش
 یسوع یحیٰی تو مجھ کو اوس چین کے دیس صریح
 جہان ہے باپ ہمارا اور روح الہی بھی

۲۶۲- وطن کا گیت

۱- میں ایک گیت اپنی وطن کا بجاؤں گا
 وہ رو دکھا دیس بنے خوشنود
 وہاں دمک و طوفان کا نہ ہو گذرا
 جہان ابد کے سال میں موجود
 ۲- میں خوشنود دیس تو ہی دل میں موجود
 میں شمع کی تیری دیوار
 فقط محمود اس پر وہ بزم میں موجود
 جو کہ روکتا ہے تیری بہار
 ۳- تجھ میں زندگی کے ہیں ذرت خوشگوار
 اور چشمے حیات کے روان

اور نہ تجھ میں مصیبت نہ موت کا آثار اور نہ جھوٹ کا ہے کوئی نشان
۴۔ ہم سب رہینگے دیں میں ہمیشہ شادمان اور دیکھینگے یسوع کو خاص
وہ بہا ہے مالک خدا و سلطان اور ہم پاؤں گے تاج اور کسے ہاں
۵۔ کیا خوش ہو دینگے ہم جج اور شہسوار جب دکھ کا نہ ہوگا نشان
تب ہم گادینگے گیت اور بجاؤں گے اور ہم دیکھینگے سب کو دہان

۲۶۳۔ روح کا وطن

۱۔ کون وطن ہو روح کا کوئی کو آرام وہ کمان پاؤں گی پناہ کا مقام
کیا دنیا میں ہو ایسی جائے شاہ کہ جہاں پہنچ نہیں سکتا گناہ
نہیں نہیں یہ بات مست مانا کسوا سکتے کہ وطن ہو اور آسمان
۲۔ اوس وطن جو دھونڈھو تو جھوٹا دینا وہ وطن ہے اور جلیل اور حسین
یہ وسلم اور پیر سنہر مقام وہ روح کا ہو وطن اور جاوے آرام
ہاں ہے ہاں یہ فقط آسمان ہے روح ہی کا وطن اور چین کا مکان
۳۔ مبارک آرام یہ سچ کے حضور دکھ موت و گناہ سب میں دیکھو درد
کہ برہم اور بینوں کا میٹھا الحان مقدس لوگ سنتے ہیں دہان بہرین
آرام آرام خوشی کا حال سبھی کی گود میں تب ہوگا کمال
۴۔ یہاں میرا ہو دیر جو دکھ اور خیال مسکا پاس تیری میں بت خوشحال
مجھ کو تیرے لوگوں میں ہونا آرام قبول لتا ہے اپنوں کو دل میں سلام
اب آب آ تو مجھ پاس پاس اپنے امی سخی تو مجھے بلا

۲۶۴- ہمیشہ رب کے ساتھ

- ۱- ہمیشہ رب کے ساتھ
کہ اس سے پانا زندگی
اس بدن میں سر
ایک منزل اپنے ڈیرے کو
۲- گھر باب کے آسمان
ایمان سے کبھی دیکھتا ہوں
آہ تب بدل و جان
پاکہ لوگوں کی جو ہیراٹ
۳- ہمیشہ رب کے ساتھ
تو اب بھی ٹھہر پورا کر
ہو میرے دہنے ہاتھ
سنبھال مجھے مرنے تک
۴- اور جب اس رخے کو
تو موت کی تلخی کر کے دو
۵- اور مجھے اپنے پاس
پاس تخت کے خوش ہو رہا
- آمین یہ ایسا ہو
اور ابدی خوشی کو
دوڑ دھوپ ادا ٹھاتا ہوں
روز روز بڑھاتا ہوں
وہ میری جان کا گھر
اوسکے شہرے در
ہوں اوسکا آرزو مند
یرو سلم بلند
ابے باب گھر مرفی ہو
اس عمدہ وعدہ کو
تو ہونگا پائیدار
یمن رہوں ایماندار
تو تو طے مرنے آن
بجا تو میری جان
ادبھا دیسے پراہاتھ
ہمیشہ رب کے ساتھ

۲۶۵۔ آسمانی عدن

- ۱۔ پاک لوگوں کے دس کباب ہم جاتا ہے خوش حالوں کا ملک اور مکان طینا
 اگر تم جو خدا سے گمراہ ہو کے جاتے کہو کیا جاؤ گے دو دس بے آسمان
 کو برس۔ جاوینے جاوینے جاوینے جاوینے ان حلد جاوینے وہ ہمارا مکان
 ۲۔ اوس دس میں نہکا اور نہ ہو جاتے بر پاک کیے لوگ میں ہمیشہ خوشحال
 پر نکو جو سب بہر حال ہم ملانے کہو کیا تم جاتے آسمانی جلال
 ۳۔ ان بھی نہوتی نکالی نکالی خداوند کے وارث سب میں ہمیشہ
 جاتا۔ یہی نہوتی وہ دس ہے جلالی کہو کیا تم جاتے اب ہو امید
 ۴۔ کنعان کی ٹھیک سانسو خوش ہو کہ حلد بیز اور نوراً ہر طور میں ہو گئے شادان
 ہمیشہ آسمان کے پہاڑوں پر ہیں اور اب جات پیکے گا دین الحان

۲۶۶۔ ہم گھر جاتے

- ۱۔ ہو کے سمندر پر جاتے اوس بار ہم جاتے گھر جاتے گھر
 ہوا مخالف ہے پر زور و دھار ہم جاتے گھر جاتے گھر
 دور ہو کناسے سو ہیں بیچ طوفان دھبہ بڑھتے ہیں اب ہم اچھا مکان
 دھبے ہیں اور کو سب نہ ہو گیا ہم جاتے گھر جاتے گھر
 ۲۔ ہوں سے گریہ ہم ہیں بے قرار ہم جاتے گھر جاتے گھر

دیکھو اوس پار وہ ہے نور جگہ دار
بیمار رہے تلخ منت منت کو چھوڑ
گرچہ سے تنہا گئے لڑائے کا شور
جلدی این ہوجن کا جادو بجا زور
ہم جاتے گھر جانے گھر
۲- دیکھتے ہیں دس کو اب اپنے ہم منا
اب پہنچے گھر پہنچے گھر
سالم ہے کشمی سے پانی شفا
اب پہنچے گھر پہنچے گھر
حد ہو خدا کی اب خطرے میں دور
سالم ہم ہو بچا اب باب کے حضور
حد ہو خدا کی ہم ہیں اب مسرور
اب پہنچے گھر پہنچے گھر

۲۶۷- ہم مسافر ہیں

۱- ہم بیان ہیں مسافر گھر ہے آسان
ہم تیرے ہیں منتظر یسوع رحمان
چار سی جان کراہتی ہو کے مجبور
تجھی کو دیکھنے جاہتی اسے جان کے نور
کوس اپنوں کو خوشی لاکے یسوع جلد آ
سب کو تعریف کرا کے یسوع جلد آ
غوبی سے پر جمال ہو یسوع جلد آ
شوکت سے پر جمال ہو یسوع جلد آ
۲- سب دکھ درخ اڑھا کے آ یسوع آ
سب ڈرا درخون شا کے آ یسوع آ
دور کر سب پریشانی آ یسوع آ

عین لاکے اور شادمانی آ یسوع آ
 ۲۔ دوپہ سفر سخت و دور ہے رحم منر ما
 دوڑ دھوپ سے جان مجھو ہے گھر کو لے جا
 تجھ پاس مسیح کب جاؤں پیار سے معبود
 تجھ پاس آرام کب پاؤں یسوع محسوس

۲۶۸۔ روزِ مَرہ کا نصیحت نامہ

- ۱۔ عیسائی تو سوچ کر ہے تیرا کیا نام عیسائی کہ ہر روز ہے تیرا کیا کام
 نہ نام سیر کا نہ سر کا نہ نچھے بھائی جو نام کا اور کام کا سوچا عیسائی
- ۲۔ سو ہر روز تو یاد رکھا دیکھی ہست بھول خدا کی تعریف میں آج ہوں منتہول
 گناہ ہے چھٹاؤں اور آؤ چھوڑ جاؤں مسیح پر ایمان لا جان اپنی بھلاؤں
- ۳۔ میں وح سے مار ڈالوں آج جنم کو کام میں باد رکھوں گذرے دن کو نعمت
 میں مہر رحیم ہے اور میں پرست اور عاقبت کی فکر میں نہ رہوں بہشت
- ۴۔ جنم سے بھاگوں جو جاوے خدا ہے بہشت کو میں چلوں جو جاوے خدا ہے
 آج بھائیوں بھائیوں میں رہو مستول اور نیکیاں کرنا ہو مجھے قبول
- ۵۔ دنیا اور شیطان کے فتنے جان بڑھان مقابلہ کر کے میں آؤ کو ہر اڑوں
 پھر آج میرا مزاج ہو دوشتاب تو آج میرے کاٹو کا ہو کا حساب
- ۶۔ پس بھائی عیسائی آج اپنا کام کرنا جو کرنا ہے آج کر کہ جلد ہو گا مرنا

۲۶۹۔ بیاہ کا گیت

- ۱۔ مسج بجانے مارا ہمارے بیچ میں آ
- اور اب الہی برکت ہم سبمیں پرہیسا
- ۲۔ خاص کر کے اے خداوند تو اپنے بندوں پر
- جو پاک نکاح اب کرتے روحانی فضل کر
- ۳۔ اس پریشان سنار میں تو اونکا رہبر ہو
- کہ تیرے سچے شاگرد دے ہو دین احسن کو
- ۴۔ جو اون پر واقع ہو دے تو آپ حمایت کر
- کہ تیری ہی پناہ میں دے رہیں جیون بھر

۲۷۰۔ نکاح کا گیت

- ۱۔ جسے خداوند خوشی دے وہ مسیح ہے خوشحال
- جو کرے بیاہ خداوند میں سو سچ فتح مالا مال
- ۲۔ ان دونوں پر خداوند جو کرے نکاح
- ہم تجھے منیت کرتے ہیں تو اون پر کر نکاح
- ۳۔ دے جو دشمن ہونے کو اب کریں قول قرار
- پر تجھے برکت پالنے کو ہیں دونوں اسید وار

۲- جان تو دل کو کرے شاد و ان سچی شادی ہے
جس گھر کو کرے تو آباد و ان خوب آبادی ہے

۲۷۱- ننانوے بھیرن

- ۱- ننانوے بھیرن سلامتی سے ہو رہن در گاہ سینا
پر ایک تو پہاڑ و نین گلے سر دور بھٹکتی تھی ہو کے گمراہ
وہ جنگل میں بھرتی بخوف و شعور چو پان مہربان سے وہ گئی سر دور
- ۲- ننانوے رہن تو ہیں آج چو پان
چو پان کا جواب ہے کیوں چھوڑ دو وہ
سچ جنگل پر خار ہے کیلئے ہیں بڑ
پر تو بھی میں جانا ہوں ڈھونڈ کر کھٹیر
- ۳- پر نکو ہے معلوم وہ دکھ و تکلیف
ادھٹاتا ہے جسے چو پان
کردہ اپنی بھیک کو جو کھو گئی تھی
پھر پاوے ادھر کی شادمان
- ۴- پر راہ بھر میں لتو کے لپکے جو ہیں
اوس بھیرن کو پانے جو بھاگ رہی تھی
کہ کانٹے چھلکے لٹان ہوئے ہاتھ
دیکھ زخمی بھی ہوا جو پان
- ۵- پر سنو کیا بولتی وہ زور کی آواز
ہویرے ساتھ خوش اور سرور
زمین پر سے آمادہ خوشی کا شور
آسمان بھی ہے اوس سے سمور
- فرشتے پکار رہے ہیں در آسمان
جو بھیرن کھو گئی پھر لایا چو پان

۲۷۲- خوشنما پاک صیون

- ۱- خوشنما پاک صیون بلند خوشنما شہر دل پسند
- خوشنما در شہر پناہ خوشنما ہیکل پاک در گاد
- ۲- خوشنما فردوس بیچ آسمان خوشنما پاک فرشتہاں
- خوشنما نعمہ بے بیان خوش الحان سب موسیقی دان
- ۳ خوشنما ندی آب حیات خوشنما درخت با فراط
- خوشنما پھل ہی صحت بخش خوشنما چترہ است بخش
- ۴- خوشنما تاج سب سرون پر خوشنما جامہ سب تاسر
- خوشنما خوربان ادن پاس خوشنما سب کچہ بقیاس
- ۵- خوشنما تخت سب بادشاہ خوشنما ساری گرد نواح
- خوشنما چین جب جنگ تمام خوشنما گھر اور حبا آرام

۲۷۳- بہشت کی سڑک

- ۱- آؤ تم جو رکھتے ہو خداوند پر ایمان
- ہمارے ساتھ اب کرو مسد ہمارے ساتھ اب کرو حمد
- اور گاؤ خوش الحان اور گاؤ خوش الحان
- کو رس ہم جاتے صیون کو خوبصورت شہر صیون کو

- ہم شہر شہر کے کو جانے ہیں خواہ صورت شہر خدہ
 ۲۔ اٹھار جو کرتے ہو ہمارے ساتھ نہ گاؤ
 پر شاہ آسمانی کی اولاد آوازین خوش ملاؤ
 ۳۔ پہاڑ میوں کا پھسل ہم پہلے چلنے ہیں
 جب نہ سنہلی ٹک کو نہ شہر کو نکتے میں
 ۴۔ سو گاؤں گیتیں سب ہم کس سے ڈرتے ہیں
 کہ حد عا نو ملی ہیں اب آکو چ کرتے ہیں

۲۷۴۔ عیسائیوں کا طرز و اجر

- ۱۔ خدا کی بادشاہت پہیلجاوے تمام سب لوگ کو لجاوے چر دلی آرام
 بشطیکہ دے جو ہیں او کو فرزند سناوین یہ خبر کہ وہ بود و مند
 ۲۔ لاچاروں غریبوں کو دین یہ پیغام کہ راہ ہے موجود سنواوے سکا کلام
 راہ زندگی حق میں ہی ہوں گنہگار جو میرے پاس آوے سکا میں ہوں تیار
 ۳۔ اودا سون دیکھو دلی ہوں جانناہ کمزوروں بیدار کی ہوں اُتید گاہ
 جو چھپر سچائی سے رکھیں ایمان میں اذکو بخشو گناہ صلح چین اور امان
 ۴۔ اسے جو سب گناہ جواب ہو کر آواز دیکھ تیرے ہی سبب ہو کوئی برباد
 فرض چہی کریں کہ وقت بجز نزدیک جب روزِ عدالت میں ہو دین کیش
 ۵۔ کا شکرم یہ نہیں اوسدن میں اقرا۔ شاہان میرے لوگ جو ہیں دغاوار۔
 میں دیتا ہوں اجر دیا خدا کو تو خدا نہ کی خوشی میں اب شامل ہو

۱۲۷۵ امانت

- ۱۔ مجھے امانت ہے حسد اکا ہون مقبول
 بچاؤن یہ غیر فانی حبان بہشت کے ہون مقول
 اس حال زمانے میں میں اپنے معتدور بھر
 بچاؤن رب کی مرضی کو اور رکھوٹا اوسکا ڈر
- ۲۔ شوق اور سنجیدگی نیت ہو دین میرا حال
 کہ تجھ میں رہوں ایچھا مغز اور کمال
 ہوشیار رکھ اور دیندار نیک کاموں میں موجود
 گر تجھ پر ہو اعتمار ہوؤں گانہست نابود

۲۷۶ دعا

- ۱۔ اے توجو ہے مہربان حسد ابا عالیشان
 میری ابشن میں ہو اگتسکار
 خوف زدہ اور لاچار تجھ پاس جو ہے پیار
 میں آتا ہوں
- ۲۔ میں دکھ میں پڑا ہوں افسوس سے بھرا ہوں
 ہو مدد گا ر حلیف اور دکھ کردور

رکھ مجھے اب سرور کہ تجھ میں ہو سرور

۳۔ تو میرا دل صاف کر اُس کی پیار سے بھر
 رَحیم خدا تب سارے باطل کام
 ترک کر کے ہر مقام بجاؤن تیرا نام
 دل کا بادشاہ

۲۷۷۔ قومی دشمن

- ۱۔ مسیح جب دشمن آؤ گئے آواز تو میرے کان میں دے
 مان تیرا وعدہ ہے مجھ کو کہ وقت کے لائق قوت ہو
- ۲۔ تیرا کلام قلم مجھ کو ہر وقت کے لائق قوت ہو
 غریزہ تیرے رکھتا ہوں براونکی بابت نہ ڈروں
- ۳۔ جب آخر میں مر جاؤں گا تیرے کلام پر رہوں گا
 مجبور بن جاؤں گا تجھ کو کہ وقت کے لائق قوت ہو

۲۷۸۔ آج مسیح بلاتا ہے

- ۱۔ نبی بلاتا ہے گمراہوں کو
 اے بھٹکے ہوئے لوگ کیوں بھولتے ہو

۲- منجی بلاتا ہے تو کر نکلا د
 خدا کے قہر سے مین ہون چنا د
 ۳ منجی بلاتا ہے کلان او سپردہ
 اس وقت خداوند کو تو سجد و سر
 ۴- روح آج منہ مانی کر دیکھ نیلے کو
 روزہ کھاتا ہے اب داخل ہو

۲۶۹- مین بھولی بھیل تھا

مین بھیری تھا گمراہ اور جھٹ سے ہلا دور
 چوہان کی بات نہ مانتا تھا سرکش تھا اور مغرور
 مین گمراہ نہ زند تھا نہ راتا بعد ار
 برابر کے گھر کو جھوٹ دیکھ تھا بڑا خطا کار
 ۲- اس بھیل کے ڈھونڈنے کو جلد آیا ہے چوہان
 اور پچھا کر کے پایا ہے تجھے بیج بیابان
 لاچار مین اور کمزور اور موت تمک تھا اوداس
 پر کا نہ ہون پراوٹھا مجھے وہ لایا جھٹ کے پاس
 ۳ یسوع ہے وہ چوہان جان میری تھی بیمار
 پاک خون دھو کر صحت دی دیکھ اوسکا بڑا پیار
 اوس پاس آسودگی اور ستھری چراگاہ

مین پاناہون پس اہنک مین رہو ہنگا مہا ح

۲۸۰- قومون مین خبر دو

- ۱- خبر دو کہ قومین جانین شیوع ہر سلطان
خبر دو کہ قومین گا دین جمالہ سہرن
خبر دو خوشی سیا کر جو مین دور دیا
خبر دو کہ دے بھی ملکر کا دین مہرین
۲- خبر دو کہ آدمی جا دین سہمی راہ نجات
خبر دو کہ دنیا جانے اپنی بھول کی بات
خبر دو جو دے ہیں کی شیوع ہی ہر دور
خبر دو گنناہ کی سب کو ہو گونی زد
۳- خبر دو کہ ہر ایک جانے شیوع ہو تید
خبر دو کہ قومین جانین او سکا بھی پیل
خبر دو شکر پر جا کی یا کنج بازار
کہ سب کھانہ سہا دین جو کر ہیل جا

۲۸۱- وداغ کا وقت

- ۱- وداغ کے وقت ہے بجائیو آداز اور دل طائیو
اب بھلی بار خدا کا نام ایک ساتھ سراہیں ہر سلام

۲۔ بیان جو ملنا پھرنا ہو تو جانتے دس ایک ہنر کو
کہ بھائیو چھوڑ سب دکھ کی بات بہشت میں ہوگی ملاقات

۲۸۲۔ رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں

- ۱۔ رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں زندگی کی راہ بناوے
ہمیں اپنوں میں لگا دے رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں
- کوریں جب خدائی ہو جب خدائی ہو کہ اوس یار ہم بھر ملین
جب خدائی ہو جب خدائی ہو رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں
- ۲۔ رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں اپنے سایہ تلے لاوے
سن آسمانی روز کھلاوے رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں
- ۳۔ رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں خوف و خطر سے بچا دے
اپنے گود کی آڑ کو دکھاوے رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں
- ۴۔ رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں پریم کا جھنڈا نت پھیلاوے
موت کی سون کا زور مٹا دے رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں

دوسرا حصہ

بہمن

۲۸۳

- جے پر بھویشوع جے ادھراجا جے پر بھو جے جے بکلی
- ۱- پاپ نیت دیکھ لاج ادھائی پران دیو بلبا بری
 - ۲- تین دنوں تبیشوع گورین غجبار دوس نہاری
 - ۳- پرات سکے اتوار دنا میں سراپ نواسا جھاری
 - ۴- بھو سیرے گھوڑ مرن کا ٹوڑا بندھن بھاری
 - ۵- ہار گینو شیطان نسل ہو یا لولاج ابا ر ی
 - ۶- سنت پوتر ترنت سرگ ہون شکل سرا د چاری
 - ۷- بھاسکر جگ پرکاشکیشوع آشرت کر دنتاری

۲۸۴

- دنیا میں دل ناہین لگانا یہ زندگی کا کون ٹھکانا
- ۱- خوابوں میں جس مال خزانہ پاسے کرے سن مہج اپانا
 - ۲- چنک پڑے سب دھوڑاٹانا تیسرہ دنیا مانوں نماٹانا
 - ۳- پرنامی دھن دیکھ دوانا فضیلت کھائے پران گنواٹانا
 - ۴- جو نہ ملے نہیں کام بھرانا بد بد چھوٹ بات اوڑاٹانا

- ۵۔ بوشش کرہو بیس سرانا یسوع مسیح پر لاؤ ایمانا
۶۔ جان ادم ہی سانج سکھانا جون سکھ جاہو امر بندھانا

۲۸۵

- کیون بن بھولا ہے پسندارا من ست دے مک لے گذارا
۱۔ اس جگہ میں شکست نہیں بھائی یہ تو ہے جیسے پانی کی دھارا
۲۔ مات بناؤ زرخیز کتب سب تنگ نہیں کوئی جاؤں دھارا
۳۔ انت تھے سب دیکھیں آئین چمن بھر میں سب بوہیں نیارا
۴۔ جو کچھ انگ میں ہو گا تمھارا وہ بھی سب بل لیں اوتارا
۵۔ ترکہ اگن بن جب تم پڑھو تب نہیں کوئی بچاؤں دھارا
۶۔ بھائی شکست کی کھوج کرو تم یسوع مسیح پر بھوتارن دھارا
۷۔ عاصی تو رہو داس تمھارا تم بن نایم کوئی نہ ہندارا

۲۸۶

- جوتن کو تن کہے اپانا بھول رہے سو موڑھندانا
۱۔ بھورے جیسے گت پھولن سورا دبت شو بھا کر جھانا
۲۔ جات مرجھی تیسے پر کا یا کوٹ جتن تین نہیں بلانا
۳۔ شیت ٹٹ جیسے نش بھوپر رو تین تین شیت اوڑانا
۴۔ جینین اوڑ تیسے تن تیرو رہی سناہین اکیو نشانا
۵۔ پون گراوت نرو دل جیسے مائی میں تب بات بلانا

ہڑ مانس کے تن تن مانو آخر مائی سون بیج جاتا
۴۔ جیت کر تو مور کہ سنو ۱ پھرت پھرے ناکب پورانا
جان ادم برجت کر جورے مانو ز الو شوق اپانا

۲۸۶

نسب دن ناہن بر در میتین کبوترین کبوتر چھا ہین
۱۔ کبوترن شوق کبوتر بھوگی جم دن رات بلا ہین
ایک دوس مل ہے شکہ راشی اگلے دوس نسل ہی
۲۔ بادل رنگ رنگ جس ہوتے تن جگ برات جا ہی
راجا پر جا دھنک بھکاری سب کو ہے گت یا ہی
۳۔ جگ مین کبوتر اُنسو کبوتر مانسی ساگر جس لہرا ہین
یا بھوسندہ دینج بہترے مکت رتن لہرا ہین
۴۔ سوچھون باچنیل جگ مین کون دبال بچا ہین
دیند بال کر پانڈہ بشوع جو کم پار لگا ہین
۵۔ ست بشوا سہولت گر جانو کر شیک تیر ٹھرا ہین
داس سدہ اولین رہونم تو کچھ سنسکا ناہین

۲۸۸

دیند بال کل بر داتا دے جس کا دن کواد پریشا
دیند بال

- ۱- غمِ نیر اگم نہ نامن تورد با جیل بہت ہیشا
 داتین تن من گسل ہست ہے دمن مکت پالک پریشا
 ۲- شطہ ابراہمی ز تارن کو سیوک کا برہو لیو ہیشا
 دین سنگ شکست پنہ دھارا کروں ست سہی لاج کلہشا
 ۳- پنج جن انتر اہل کرن کو ہے پرہو تو ہے شکست شیشا
 تور آتا گن تن جت ہین دوں جوت سم کرت پردشا
 ۴- توجس مرت بھون مین ہووے سرگ بھون ہم ہووے ایشا
 اشدرت نک پنج بھن کراؤ مار کلیل من درست لیشا

۲۸۹

- یشوع سور گن کو پیارو یشوع داہی ہے سور گن کو پیارو
 ۱- دین بندھو سب گن سندھو آج پاپن کون بچاؤ
 ۲- جانو مانو پریم مین تو ساؤ اونکے بچن سانجو پر مانو
 ۳- آؤ دھا بگن اونکے گاؤ جو ہے شہج گن نہ دھانو
 ۴- بران گنواؤ تران بھائیو نن نے نباہو موکش برھانو
 ۵- سرگ تو اسی کل ہلاسی یشوع کو نت دے گاؤن بھگانو
 ۶- یشوع کو نام لب دھام کون ہیاچے گرام گرام کون ہے ابائی بھگانو
 ۷- ہے جکت جن تم آؤ تو گا دین ہم یشوع پیارو تمھو بہ مانو

۲۹۰

- ارے من بھول رہا جگ ہون ارے من بھول
 ۱۔ یہ جگ تو من چھوڑ چلو گے یسوع کو مت بھول
 ۲۔ یہ تن کا من آس نہ کیجے ہو گا دھول میں دھول
 ۳۔ جب لگ بیوں ہر من جگ ہون تب ہی ملک من بھول
 ۴۔ سن رے عاصی من چت دیکے یسوع ہے جگ ہول

۲۹۱

- یسوع دبا نہ سمر دیار د شکستہ شکستہ
 ۱۔ بیت سے تم داؤ نکارو داؤ دکھ بھجن بھیا
 ۲۔ یہو دکھ ماہین کام وہ آئے بن داؤ کام اویا
 ۳۔ داؤ ریکل ہر دسار کھو سب کو گیان دیو بیا
 ۴۔ سگر داؤ دکھ ہارک یسوع اسکو نکست کر بیا
 ۵۔ تن من ساتن داتین ملین بیج بل کچھ نہ ملینا
 ۶۔ آشرت توہ کست ہر پوجی تو ہم آس پڑ بیا

۲۹۲

- نہو پر بھو اب کر ہو بار بھرت ناؤ مورے
 ۱۔ کام لہرا دھت تنہا کردہ پون جورے

۱۔ لوبہ بھور گھومت ٹھور موہ سگمن گھورے
 ۲۔ تنگ ناؤ مائی بھاد سچ گلت سوزے
 ماجہ دھار جیٹ دمہت کال مگر دورے
 ۳۔ یشوع نام گلت کھیات لوگ جیت حورے
 تاہ پکشن نیت مور کر ہونین گھورے
 ۴۔ کیتے خم تار لیو دیر مور اورے
 ستر توہ ادم جان پران دینہ چھورے

۲۹۳

۱۔ ہے میرے پر بھو مو پاپی اودھاریو
 چھوڑو نہ شکھو نہ ہو ہے بڑا ریلو
 ۲۔ ہے پر بھوین پاپی یہ نیٹھے آپ جانیو
 ہاے کیسو سنتا پنی مودو کھی پنجانیو
 ۳۔ ہے کر پانکھنیو مو پاپی ہے لکھنیو
 اور تارن کے ہیڈو مونے چرن ہے رکھنیو
 ۴۔ میں ایت اشدہ اشدہ کون شودھا کرلو
 میں ایت نرہ نرہ کو بدہ بھرلو
 ۵۔ میں ادم ا لوگ تو آپ یہ نہ مانو
 ہے آپ پاپی لوگ نیت اپنی اور تانیو
 ۶۔ جب ہو بگو مرن تب پر بھوش نہی کرلو

اور جب لون ہے جیون موبہ پریم کر کے بھرو

۲۹۴

- | | |
|-----------------------|--------------------|
| یشوع نام یشوع نام | یشوع نام گائور صحن |
| ۱۔ یشوع نام گنن دھام | دھرم گرنتم ٹھاؤرے |
| رٹ نام بڑت کام | ست پریم بھاؤرے |
| ۲۔ سوراودیت جلیج مودت | است ہی مر بھاؤرے |
| سنت کمل نام کرن | تیسہی اوگادورے |
| ۳۔ نام اسنر شستر نام | یدہ یدہ داؤرے |
| تر بڑہ تاپ جھ داپ | سرب دور جاؤرے |
| ۴۔ سیہ حال سیہ کال | بھکت شکت پاؤرے |
| جان اودھم سوے نام | نرن مکت ٹھاؤنرے |

۲۹۵

منوانے سنی باثری

- | | |
|--------------------------|---------------------|
| ۱۔ ساسن دیرے کت ہم ہارے | لاج نہ تنکو کھاثری |
| ۲۔ چنچل چت ات چین بڑاوی | رہت کیجے مدہ باثری |
| موبہ لہماے دھامے نہات | پھانے پر بھٹتا عوی |
| ۳۔ کھل جن شگے نیم بڑھاوت | ہارے جیون جاثری |
| یشوع سبھی پریت بہاے | تیجہ پڑ کے جو تاثری |

۴۔ مایا رس سے جگ جال جبرے نیر گمے جولسا ترمی
نیرل نیک رس رس نیرل نیرل نیرل
۵۔ کاڑھ پڑے پر جھاڑ چلے بس ایسو جگ کونا ترمی
جان سجا نوسا نخی تنبا اوسر پیتے چاٹری

۲۹۷

من مرن سمنے جب آد بجا من مرن سمنے
۱۔ دھن سپت اُرمل سرے جھوٹ سبے تب جاو بجا
۲۔ گیان مان بدیا گن مایا کیتے جیت اور جھاو بجا
مرگ ترشنا جس ترکعت آگے تیہے ہی سب بھراو بجا
۳۔ مات پناست نارمی سہودر جھوٹے ماتھ ٹھٹھاو بجا
پنجر گھیرے چرن دیش بیدین سنگو اپریا اوڑ جاو بجا
۴۔ ایو کال نسمان سمان کر گھر کون بجاو بجا
جان اوم جن جاؤن بشوکی بشوع پار گھاو بجا

۲۹۶

جاؤں بن بادس آنبان

۱۔ چن بنگر بولن لائے
۲۔ روت جگر گنجت ال گھومی

من ہر بول نبان
جھوم رست رس پان

عن من اور حبان

- ۱- اکم اپار سند راجھے ڈولک نالو کاسیہ
گھوڑ چلت چو بائی تا پیر کار گھٹا گھن گھوڑا
۲- سنگ سکھ سبکرت کولہا دیکھ ترنگن کھبہ
گاہ کروں میں اب جاؤں کدھر چندیش لاک اند میرا
۳- پیدر دھاسے جل بندہ راجھے کاٹرہ لیو بیج چبہ
بیر ٹپرت جب جب بیج من کو سہاے تب تکبہ
۴- نوح اوبار یوناؤر چاسے سرسوسے مس ٹیرا
دیر کردست جاتک بیرمی دیت دھائی تیرا

۳۰۰

- پر بھوین کینھی کون بھلائی
۱- جاس بھئے اس شکہ کے بھان بوجہ نہ سو کچھ جانی
۲- شیش بن من تم گود کھلاو کر دھر چلن سکائی
پھیر بھجائتم راکیو کا ہے امنت جب تر نائی
۳- بردھاپن کے تم پر پرت پالک مات پناست بھائی
بیچ خاوند نامہن ہم چینھا اس تم کرت گھن تائی
۴- کنگ ات تم بھوگ کراو ادھو کے پر ن دانی
اکتہ کر پام تیر دسوامی جان سکے کو عکائی

- ۱- بھجن کر دنت بھورے بھائی بھجن کر دنت بھورے
- ۲- بھجن ہی گائے کلکے جاے پانی من سن سورے
- ۳- بھکت بنا جو کھٹے نر گادت دے پڑا تن کورے
- ۴- سور اودت ملکچر سب جا کے سوان کرت جم شورے
- ۵- جاگ اوٹھو چیت چیت کر دتم کھیدن تین اگہ دھورے
- جان ادم نریج من گو نو جیون جگ دن دورے

- ۱- سمجھتا ماہین کت سمجھائے منواتو بھر مانا رے
- ۲- سوس کیتے ات کمائے نر کے جے ہر کھانا رے
- ۳- پریم لکھائے نانت بڑھائے مڑھ لکھی لٹانا رے

چور سانا کال ہی آئے لڑیو مال خزانہ رے
 ۴۔ پر بھویشوع اسہیں تہارو سدہ بدہ سب بسر لک
 کر پائاک شہ پر بھونک ہیرو جاتک کون لھکانا رے

۳۰۳

۱۔ من کا ہے کو ہونڈ وندہا پر بھویشوع سے را کھو آہا
 جن مرث بھون میں آئے تن مکٹ پدارتھ لائے
 تم داتین کر دپرت آہا تب پیہو سگ نواہا
 ۲۔ ییشوع مرث بھون جے کاری تن سگ لوک ادھکاری
 عاصی داتین کر دتم آہا تب پیہو من میں دلاہا

۳۰۴

جے جن رخن جے دکھ بھنجن جے جے جن شکدائی
 اشہن کے شہزادگت دایک پر بھویشوع جگرائی
 ۲۔ پاپ بنارن دشت بدارن سنن کے سبجائی
 ادھت مہاجکت دکھائے بنوم نواسن آئی
 ۳۔ اکھ اگوچرا نترجہامی نرن دیو دھرائی
 ات گن تیر دکت میں گئیون تارن تین ادھکائی
 ۴۔ اودھ سانا پریم تہارو جامدہ علت سہائی
 جان ادھم جن کو پر بھو دیکے بند سہاٹھانین

- جے جے ایشو جے پر بھویشو جے سب بدہ شکہائی
 ۱- بن سیتے پر بھوچین دیو تم دیو پرات جگا ئی
 ۲- کل دیوس کے کارن ہے پچو کیے مور مسائی
 ۳- سن تنگ پے گیان تلاد اگس راکہ گلائی
 ۴- ست پر پنا دیا لو جیے کر ہی جان بھلائی
 ۵- سیوک پرنت تبا کیجے رکھے پاپ بچائی

- جو تم میو تو کر لو بچارا ایشو ہے میرد سرجن ہارا
 ۱- جیون مرن ہی سنسارا ایشو نام سے ہوتا سدا
 ۲- ماش پتا دکھ دیکھ نہار بن کوئی نہیں دکھ باٹن ہارا
 ۳- بیٹی ہن اتر گھر کی ناری روت بلیت سب پروارا
 ۴- لوگ باگ سب سوچن لاگے ہنس کسان گھیا بولن ہارا
 ۵- ابھی چیتو ہے ابھائی کال صر ہانے آکے پھلا
 ۶- ادھر رے پاپی تو دہلائی اگن جہان نہیں بچن ہارا
 ۷- ایشو کے لوگ جہان جت ہوئی سست نہیں یہ بول کرارا
 ۸- دھرم روپ تب کست سنائی چلے پر بھو دشن کو پیارا

۳۰۷

- ۱- بھور بھو تو اب لون سوات
اوتھ لیشوع گن گھاؤرے
پرات سبے نو گیتھ کا سے
چرن سبیس نواؤرے
۲- بھور راگ ہی بھور الا پو
پرنیم ستان ملاؤرے
مین بھیرا بھیر کھساوج
اوجھ شبد شناؤرے
۳- ہر دے جھنر شتترہ سادھو
ست کرت تال لگاؤرے
تان پور اسہ نائی نادر
بھکت سندھارس پاؤرے
۴- گامین کو گن جوئی سکھاوت
دیت مدھر سر بھاؤرے
جان اوم نم سد گن تاکو
پرات ہی گاسہ جھاؤرے

۳۰۸

- ۱- جے پر بھولیشوع جے پر بھولیشوع
جے جے جگ تیرا تہے شکہ داتا
جے جے بھنجن جے جن بجن
جے پورن شت کانہی
۲- پاپ تر گن ناشک تم ہی
دھرم دوا کرنا می
کھل دوشن ہر نا تم ہی
سنگٹ بٹ سنگامی
۳- نرن دھار لیو اد تارا
نچ بسند رو دودھا می
دے نچ بران اد بار لیو تم
پاپن بھہ ڈر کا می
۴- اس گن تیرہ کس مین گاؤن
چھند پر بندھن ٹھا می

ایٹل ٹبرن جانک منیئے پنت اودھورن نامی ۴

۳۰۹

- سیج اس طیر سنائی سب بیت من لیٹہ سائی
۱- دواوش سرکہ پرجو شک کوآ نگرن دھوم مپائی
بات کمت اردو انگلی اوٹھائی مرنگ بہت چلائی
۲- کوڑھن کو پرجو چکا کینھا بدھرن دینھا سنائی
پانچ سس کو پانچ ہی روٹی ٹوکن ڈھیر اوٹھائی
۳- ایک سٹے پرجو نوکا بیٹھو چلت بیا رسوائی
جیلے سب گھراوت بولے پرجو جی لیٹہ بجائی
۴- ٹھارے ہو پرجو ہانک بکاری سب دکھ دینہ بھگائی
ایسے کام پرجو آنت کینھا جگ من نام چلائی

۳۱۰

- ۱- جاگورے من ٹوڑہ ٹوہی کیا تو سوات اسانے
بھور بھوئو خج راہ دھردنم اٹک رہو جن للجانے
۲- باب بھونا چھل کے تکیہ ترشنا چادر جڑ تانے
مٹا کھ تین بھیر بھوئو تم بھولے سد سے رین بہانے
۳- تین کھلے پر پر جن دیکھو اڑ لیکھ مال کھانے
موہ پر بل عرا اسم موہست ماما جال ہی اڈر جھانٹے

۴- پر بھویشوع اب اس تھارو رکھیا کو و نہین آنے
جان ادم نرٹیر سنادے کارن کم اس بلانے

۳۱۱

تن پاس سوچو رہے بھائی چھن چھن ہوت ۱ بیر
۱- سندھ کھڑا در پن دیکھو دیکھ مکن سن بھاسے
بھو مکن بسن شہو کھت کینھا چھن بن سو کھلا سے
۲- کوٹ جتن کر را مکن جا ہو بدہ رسا بن کھاسے
کھن پت بات بھر کے یہ گاتا جھوٹے اس بڑھاسے
۳- ست ست بہت پر جن ناری پر بم بس ارجھاسے
رنج گھر کے سدھ بھول بڑھاسے بھرت مسافر نا سے
۴- چلن سمیٹے جھ آئے تیر و کما بہت ہیے نکلیا سے
جان ادم جاؤن بھویشوع تریا کیا کر ہن مرث آ سے

۳۱۲

گنگ گن یو جن آئے جگرائی
۱- پورب سوشانین پوچھت آئے نچھتر کے آنجائی
نچھمن کے بھوپالا کو نے کماں جنم کے ٹھانی
۲- چوتھار ا دیکھو دگ پورب سوئی چلے اگو آئی
تھکت بھٹے آئے گرد اوپر جنم بھویشوع جان پائی

- ۳۔ ریکہ تارا بجور ہر کھانے جم لو بھی دھن پانی
 سبب آئے ڈنڈوت کینھا در شمع نین جوڑائی
 ۴۔ کندرا گڑ دھوپ بدہ نانا سونا روٹ چڑھائی
 جیت نہاوت دیش سدھائے دھینے بھاگ اپنائی
 ۵۔ جے جے جے سب آشرت گاؤ بلس بلس سرنائی
 جان ادھم تم دھرتیو اس تم ہو درشن پانی

۳۱۳

- ۱۔ واسیہ بھوین جو پیار دجن جو نرن کارن تارن ہے
 دھرم اوتارن ستارن سنار جو جگت بھار اوتارے ہے
 ۲۔ جو بھار تو بھووانے اوٹھایو اور سگرد سیوواہی تو ہے
 ۳۔ اپنوی پران تو بلداں ہے گیوتران ہی تین ہے
 ۴۔ یاتین جو پاپ اور سارا سرب جتنے ستاپ سب جاتوہن
 ۵۔ جو بھتا دے اور پاس آوے سو نچے پاوے جو تارن ہے
 ۶۔ پر بھویشور نام سو گن دھام اروا کے کام جگت تارن ہے

۳۱۴

- ۱۔ کبھہ نہ تیر دگن ہم گائی نشدن مایا مدہ پٹنائی
 کھر کو کر جوت بدہ پائی چنچین سوامی پنج اندائی
 پرت پنج یون دیہک دائی نکت نہ پیسے شلم زمانائی

- ۲- بھو سے کرہن اودھ جگ دھندھا بھرت بھولے پتھر جم اندھا
پریم ہی کارمن جاسن بندھا بکھین مانا کیم اچھندھا
۳- بنس نہیں کھیلین کر اچھانا چھانک پچھے جگ بورانا
تج امرت دا ایک شکہ نانا کرہن لالہ کے نت پانا
۴- کاہ کروں کچھ بس نہیں مورا رہوں لٹا و دمن بھورا
جگ جال کئے کیم بن تورا جان در اکا کرت ٹھہرا

۳۱۵

- سَن بھوسج کو جیت سے وہ تمہیں اودھارے زک سے
۱- جو بن بھولوسن سے دا کو تو کیسے بچو گے زک سے
۲- دکھ شکہ دونوں دا کے بس میں وہ تمہیں بچا دے پیت سے
۳- جب تم پاپ میں ڈوب رہو تھے وہ آیا بچانے سرگ سے
۴- چارو بن کا مرا تھا لھسنہ وا کو جلا یا قبر سے
۵- بھولے مت تو دا کو عامی وہ تجھے چاہے جگ سے

۳۱۶

- کر دیری سماں سیجا جی تمہیں کچھ نہ سہائے
۱- درشن دیتے اپنو تیکھے سب لکھے مود بچائے
۲- یا جگ کونستارن کارن جنم لیو تم آئے
۳- تین دن مین اوٹھے قبر تین دیں تین تیراے

۴- سن لیجے یر بھونتی میری اوگن سپے تنہن جاسے

۳۱۷

- ۱- پر بھویشوع مسیح بن کون ہمارو ہم توہن پر بھو داس تمارو
 ۲- پاپ کی اگنی ارت وکھ دانی اس اگنی کو خبارو
 ۳- میرو سن پر بھوانت ناہن اپنی دیا تین سہ ہمارو
 ۴- دین ہن ہم ہن بچارے کر پا درشت نہارو
 ۵- مین ات پانی کرم کوٹا ہن آپ نہا ہن ہارو
 ۶- یسوع ہے وکھ بوجھن ہارو تجھ بن کون ہمارو
 ۷- پاپن کارن پران دیو ہے پاپک بھار او تمارو
 ۸- غامضی تمہاری شرن گنت ہے یرو پاپ ہمارو

۳۱۸

- ۱- پر بھویشوع درشن دیکھے جی سو ہے شرن اپنو لیجے جی
 ۲- تم تو جگ کے تارن وارے ہم تو پاپی دین بیچارے
 ۳- کر پا اپنی ہی کیجے جی
 ۴- تم تو ہو سگن کے راجا آے جگت بن دین کا جا
 ۵- سو ہے اپنو کر لیجے جی
 ۶- یسوع بن بڑ وکھ دانی جائے جگت ہی کل بھولائی
 ۷- یا کو بندھن کیجے جی

۴۔ ہم تو ان کبھن میں بھولے گھر کی چنتا میں رہے بھولے
وہرم آتا دست بکھے جی

۳۱۹

میں تو یسوع کو سن میں منا کھیون کوئی مانو نہ مانو تو میں کیا کروں
۱۔ یسوع مسیح ہے نارن ہارا کوئی جانو نہ جانو میں جبار کھ ہوں
۲۔ یسوع مسیح پر بھوتھارے شرس کو میں تو سن جیت ادو مہری لگا کر پھون
۳۔ عاصی کی منتی سنو پیارے بندھو تم صیتو نہ چیتو میں جبار کھ ہوں

۳۲۰

یسوع مسیح میرو پران چنیا
۱۔ جو باپلی یسوع کئے آوے
۲۔ یسوع مسیح کو میں بل بل جیون
۳۔ گہری وہ نہ پانا ڈ پرانی
۴۔ دین ناتھ انا تھ کے بندھو
۵۔ عاصی کو اپنے شرن میں رکھو
یسوع مسیح
یسوع ہے داک کی گنت کرتا
یسوع ہے میرو تران کرتا
یسوع ہے میرو پار کرتا
تم ہی پو پر بھو پا پ ہرتا
انت سنے میری نیجے خبر پتا

۳۲۱

تھے یسوع دیال ہاری دین ناتھ دکھ ہرت پیارے
بران بھو وودہ دیو لم کار ج اچھ جگ پر جارے

- نبل انا چھ گو د لیو تم دھین دھین پر ہونا تمھارے
 ۱۔ امرت جل کے سوت بہا یو اوہم پیسا ترکھا نوارے
 نہ لکاسے تو گن گا دے جن سوئی پر ہو تو پیارے
 ۳۔ ہوے ات بہکت ابھترین نرکھے مہاروپ تھارے
 نشدن انتر دھیان لگا دے کر د اہل تا کو جگ تارے
 ۴۔ دوری کرو جو بھئے شنکا گمن رکھوات اوت نہہارے
 مین تو دس ادھین تارو گئیون تونٹ بے۔ جے کارے

۳۲۲

- لکھورے نرا بن نبل شریر
 ۱۔ پران پرش جب کس لاکے رو کے کوہل دیہر
 ۲۔ دھن سمیت ارکل پروار ا پڑار دیہر
 ۳۔ بشوع سیج کی شرن گھوتم دیہر ویت من تھیر
 ۴۔ پاپن کارن رکت اپانا دیہر جگت کونیر
 ۵۔ جیہ نیر بیت من لانی پاوت تن من دھیر
 ۶۔ تاکو بشوع انت دنا مین دیہو امر شریر

۳۲۳

- ارے ہان رے من بشوع کو چھنا
 ۱۔ بشوع سوا کوئی یار نہ کرے بشوع پر جیت دھرن

- ۱- مایا سودہ بیچ چل نہا ہین بشوع کو رخصت
 ۲- جب ملک پران بہت ہو گھٹ ہوا تب ہی ملک اپنا
 ۳- گیان دھیان سے دیکھو ہونا دنیا ہے سہنا
 ۵- کتا ہر عاصی سن بھائی سادھو آخر ہے مرنا

۳۴۴

- یا جگ مین ہین باپ گھنیرے با جگ مین
 ۱- کام کر دودھ مایا جگ مین باس کرت سب کے سہین رہے
 ۲- یا جگ پر بشواس نہ کیجے با دیگا یہ بہت سویرے
 ۳- رے من موڑہ سچیت رہو تم جیون دن کت بینکے تیرے
 ۴- پر بھو بشوع پر دھر بشواسا دایم ہین اند گھنیرے
 ۵- عاجز کی یہ بہت پر بھوجی باپ جہا اب کیجے میرے

۳۴۵

- پریم جہان سوکریا کیجے درشن ہے پر بھو ہکو درتھے
 ۱- ہم ات پاپی تن او من سون ہے پر بھو پاپ جہا اب کیجے
 ۲- سیوک ہم ارجانت کے بل بڑہ دیکر سیوا کیجے
 ۳- یہ بھوسا کر من نہ ششکا پرت دن سیکر کشا کیجے

۳۲۶

- بچل کیوں جنبہ گنواؤ چتین نرتن پا سے
 ۱۔ بٹکے مند ماسا گرین برم سپتہ بھلا سے
 جل پا کھانا واشٹہ بنائی پنج پر بھوکو لہرا سے
 ۲۔ جگ بین گھنت گلدن ماہن اب دوس سکھ پا سے
 سوچ بچار کر دیا بس ہی جگ کئے دن اپنا سے
 ۳۔ ایک دوس بیگی اب ایسے جگ شکہ سکل نسا سے
 چھوٹین سپت گرہ منت دارا جم نش سپن لکھا سے
 ۴۔ ہے من موڑا اچھوتن سوچو ایسور پریم پلا سے
 جگیت پنج منت یسوع کمر شکہ تم ہیت دیند پٹھا سے
 ۵۔ جو جن آس ادی پررا کھے نیا سے ونا پنج جا سے
 کنت داس پر بھوگر جو رے بیگ پھر د بھچتا سے

۳۲۷

- چھوڑ جگ کی مایا منوا ۱۔ یا جگ بین شکہ ناہن منوا
 اس جگ کی پریت نہ کیجے جو ٹھا ہے یہ جگ رے منوا
 ۲۔ یسوع سچ کی شہن گوتم تب سرگ ماس تم پہو منوا
 ۳۔ یتن مین من قبول رہے ہو اس مین تو بھوکر رے منوا
 ۴۔ ذواہ سٹے مین کیا کر جو تم جب یکس لگ ہے کا یا منوا
 ۵۔ اتنی متی عامسی کی سنو یسوع ہے پویا منوا

- راکھو پر بھو کی آتش سنو | مارن مارو ہی ہے سنو
 ۱- ست ہے لہجے پر بھو کی باجا | برت سے ات دڑوہ ہے سنو
 ۲- مہنہ تین پر بھو پریم دکھا یو | اگم سندھ کی نائین سنو
 ۳- یسوع بھو گن گھور جلک تہین | کرن روپ جھلک تہ سنو
 ۴- کھرشت ساتن راج ربت ہے | پرے کال نہیں گھنٹی سنو
 ۵- آشرت اوس پر آس لگاؤ | نیا سے دوس نہیں شکھ سنو

سابقہ پڑت مریم اٹھانی

- ۱- لگو کر دھونڈت ہے دھکا | ناہن دیکھے لال آبانی
 سبدہ نندن کے تم کچھ جانو | سبہ ہی سے پوچھے بلبانی
 ۲- آتھو سے تب مند زبیری | انتر جودش ہیر سانی
 بڑے بڑے گیانن کے شگلے | یاد کرت شت پانی آبانی
 ۳- مات تیا پر کوئے کارن | شوک بیت تم اسو آنی
 پر بھوش سا دوا تر دینما | مانا کے شن مین رکھانی
 ۴- کالج کرن بیت کے موہ جیئے | اولگ تم پر مر م نہ جاتی
 چیتھ جو سن یہ اُپنشا | جان ادم سونی سد گیانی

- ۱- سنجیو لوجیو پنج راہ دھروڑ کون کہہ لیا تارے
دوی بٹ من برتنڈل مہینا نرک سرگ پہنچا تارے
- ۲- ایک ہی جا کر ہے اردو جا سکندر گوڑہ بنا تارے
نفع دکھائے یک بھراوے جھلک روپ من بھاتا تارے
- ۳- بیٹ من بہتہ موڑہ مسافر پران امول گنا تارے
دوسرا رگ تھور بٹو ہی گبیانی جو سو گتارے
- ۴- کاٹے سب کٹھنائی آخر دھام بچے اپنا تارے
سانکڑی پڑا ہے پر بھوشوع کا ہے اس بھرتا تارے
- جان ادم چل دیکھو یہ بٹ جاؤن نہیں من پیتا تارے

- ۱- بھوشوع نام تمھارے پر بھوجی کر پادشٹ نہار و جی
تم پر مشور نرتن دھارا میر و سنکٹ تار و جی
- ۲- جھوٹے بھکت جو بھکت کھا دین سبکو بھرم سٹا و جی
۳- پھر پوچ کے گت نہیں پاپی اپنوشن کھا و جی
- ۴- پاپن کھارن پران گنوا یو لیشوع دیال ہار و جی

- ۱- من مندر آئے پر بھویشوع کیجئے اپنو باسا جی
 ہی ابا دن مندر مانجھے شترن ڈاریو باسا جی
 پر بھویشوع نا کو کاٹ ڈو راؤ دکھائے ڈنڈک شراسا جی
 ۲- جو دتھ لیسے بٹے برودھی من بچ کبا گراسا جی
 کاہ کردن کچھ سو جت ناہن نیروز انک آسا جی
 ۳- جوگ نہ جو پشون پر بھویشوع کرۂ دیا پر گاسا جی
 بیت سپوٹم دکھتن کارن میرد ہی دلاسا جی
 ۴- اور گردیت مور پر بھویشوع چھنک بھرے دیو سا جی
 کینے پت تن تم تار یو پر بھو جاننہ نیرو داسا جی

- جون تم سون موس لاگے
 ۱- بھویشوع کو نہیں کچھ جانوں سب برہ دکھت بھاگے
 ۲- کام کرودہ سب ہو سون بھاگے کامن تبر نہ لاگے
 پر یو اسے سب چھل چھدر مود نہ آوے آگے
 ۳- تھر تھر کینت جھوٹ بچن سے شیل شیش من باگے
 لکھت کیت در برہ دین کے دایا آر مدہ جاگے
 ۴- بابا تھلی گف نہیں آوے کڈہ نہ موکھ کھاگے

جان ادم کر جوئے طیرت پریم ابئے بر مانگے

۳۳۴

- کامیانِ سمنہ جانو سگرگن کو راج
 ۱۔ جیسے وہ موتی کے کارن جگتی شکل پھراؤ
 ۲۔ کا جو پاس دیکھ وہ موتی سن میں ات طعناؤ
 ۳۔ اپنی شکل سمیٹا دیکے واکون تب لے آؤ
 ۴۔ اب میں کمون بات ایک خم سون پسا بخو کر جاؤ
 ۵۔ مانگ بڑے مول کے بشوع داہی کون پہی ناؤ
 ۶۔ ادھی شبن بھلی ہے بھیا پاپن تین بیج جاؤ
 ۷۔ جو نم سگرگن کو نکھ جاہو تو او نھین کون ماناؤ

۳۳۵

- جسے پریم دیا مے سوہی عمرن گان کر درے
 ۱۔ بجلی پون سیکھ بکس جا کو اور سندھ ہلکورے
 ۲۔ دن دن زنتش پریم سلوہ سانجھ پہر زبورے
 ۳۔ بھکت سماج نر نتر لیا کو بھو ست انرا گے
 ۴۔ ایشورین اہلاوت گاؤ پریم سکھ درس پا گے
 ۵۔ ایشور کرت تن جو ہارا او بھکت کرم اٹھا پا
 ۶۔ ان نیر داتا پرت پا لک وطن دیا میت بھو پا

- ۳- پاس کی اگنی تن من جارسے اس اگنی کو نبار د
 ۴- بر من بکڑا سویت ہون من اپنی دیا تین سدھار د
 ۵- عامی کو اپنے شرن من گھوڑو تم بن نہیں ہمار د

۳۳۸

- ۱- پاپن کا ہتھاری سیماجی باپن کا ہتھکاری
 ۲- پاپن کارن پران دیو پنج اس پورٹ انرا گے
 ۳- جے جے کرت گور سے اویو دوکھن یوت پاری
 ۴- کل لوگ چودش سے دھاؤ کمرشٹ ر دھر گن کاری
 ۵- ہر گھٹ ہواؤ سب پیار د کمرشٹ نام گم لےجے
 ۶- سب تن من کے کلش مبارک امرت رس تب پیجے
 ۷- کمرشٹ نام بڑہ سکھانی گسیو جن سو پایو
 ۸- گھاتک ایک کر دوش پر پڑیو سرگ دھام سو دھایو
 ۹- مور نویدن سنبے پر بھوجی تہ نل مو کو سیکھے
 ۱۰- مین گن من ادھین سچ جی تار سوہ تون لےجے

۳۳۹

- ۱- تم ہر کر پاکینھیں ہو پشوع ابن اللہ
 ۲- باپ اور بیٹا اور روح پاک تم تینوں جو بچو یا

- ۲- بہت بڑے کوئی کام نہ آوے مات پتا ار بھٹا
 ۳- جو اپنی بیوی سے کئے آوے بشوع ہے بھوٹا
 ۴- روح گدس دنیا میں آیا دین کے کام سکھتا
 ۵- پاپ ہمارے کھن ہارے دل کے صاف کرتا

۳۴۰

- کرتا نرمان پر بھویشوع سنئے کرتا نرمان میسری
 ۱- تم دین کے ہتھکری نزدیک ابنو دھاری
 سب نام دھرا یو سب شیش کے سبھاو
 ۲- ہم دوستی دین پیارو سب پاپن بین نروارو
 تم دیا سندہ جگ بین ہم ڈوب رہے ہیں اکھین
 ۳- نرپران کے رکھدارو بھئے موچن نام تھارو
 ہم بوڑے مات یا بین یہ کان تھارو گامین
 ۴- بھو سندھو اگم اباری اب بھئے بگ اودھاری
 اب کرپا درشت بھئے تن من اپنو کر بھئے

۳۴۱

- بیار کوئی پارتن کوچے بیار کوئی پارتن کوچے
 ۱- پسار ہمارا گم گم گم تھن جو گم کو کھے
 ۲- سانجھ میں گھن نم اب چھائے سندہ لہر مل رہے

- ۳- جے سب پریم نکرٹ سکے ہی
 ۲- ترن تری پریمین دھاؤ جگت ہاں سب سے
 ۵- بھوکا پریمویشووع مسیا ترے لاکھ تر گئے

۳۴۲

- ہمیشووع کتا پرچار کرن
 ۱- تن لے پریمو دینن نا تھو پھرا
 ۲- برہو انتی جب کان سنے تب ہی سنا پریمو تاش پھری
 ۳- پریمو کوڑھن انگ اپاؤں پے سکھ دیوں کوخ ہاتھ دھرے
 ۴- تر باسن پے اس کینہ میا ست سورج ہو جگ کو او ترے
 ۵- بھکٹیشووع اپا رسھا جھکارن سے نر لوگ ترین
 ۶- نیت رین دیا پریمویشووع دیا ہم اشتر ہو تہد حاسم رین

۳۴۳

- پریم سست من ہمر
 ۱- پریم کے پر تاپ پاپ دور ہی در اوڑے
 ۲- پریم سست گنن گھائے امر پھلن پاؤڑے
 ۳- پریم سون پر بل ناہین کھنک دریشٹ لکڑے
 ۴- بے بندہ کاٹ تر ت کٹھ اپناؤڑے
 ۵- پریم بوہت چڑھ منا بھوہ پار جاؤڑے

پریم استر باندہ شتر ممانہ مہراؤرے
 ۴- پریم پیلن دم مگر نقتہ بار بار گاورے
 پریم سدم شکہ سکل جان سرب ٹھانڑے

۳۴۴

ایک نام یسوع ساغ سرب جھوٹہ اڈے
 ۱- جیہ نام چھاڑ موڑے پڑت بھرم بھوڑے
 اسے موڑ شکہ کند لکھت ناہ بوڑے
 ۲- آن نام چھلہ ٹھام باتھ لائے چھوڑے
 اودر ناہن بھرت کھام گھاٹ سوال کوڑے
 ۳- جیسی تر شا کرنگ گہن چپت دوڑے
 آسے نکٹ دور جات جات پران ٹھوڑے
 ۴- یسوع نام ترن دھام ناہن حکمت اڈے
 جان جیے سکے لہت سبب نکٹ موڑے

۳۴۵

پر بھو ہے پراتھ تو گن گاؤن

۱- دھ کر چورے ہے کھ کھوڑے من انڈاگ سناؤن
 ۲- دونین پٹ تم ہی کھو لیدو رکھ پر بھاسک باؤن
 ۳- اسن بسن بن کارن دایک کن پہ پاتھ ادھاؤن

- ۴۔ کھگ دھرنی کے تم ہی دھاری چرن سس نواؤن
 ۵۔ اور نہ دانا تم سم دو جا جن کے داس کھاؤن
 ۶۔ پتر دلو تم تارن کلرن بشوع پریم سبھاؤ
 ۷۔ جان ادھم تو گننت کیسے جن نہہ دورؤ راو

۳۴۶

- ا۔ اہو پر بھوجی تم اورہ کان لگانا
 ۱۔ بالک ہون پر بھو تو گرہانے سوہکا۔ مہسیانا
 ۲۔ سینچو یہ ات کو مل بو دھا ہو دے نت پھلانا
 ۳۔ یہ گھر اپنے بوگ سنوارو جبہ کینو نر مانا
 ۴۔ دوشٹ جگت پر ہون جیکاری کھرٹ بجے کے دھیانا
 ۵۔ پریم دھیر برہ دیہہ دیاندرہ دن دن کاج سمانا
 ۶۔ پریم دھام تپہ آشرت ہڑے ست شرم دکھ نانا

۳۴۷

- تم بن کون رکھے یہ بیری تم بن کون
 ۱۔ سن ات بیا کل پتہ لگانا درگت گت بھو میری
 ۲۔ ناہن سو جبت آن او پائے چودش آسے میری
 ۳۔ نوح بچا یونا اور جاتے ڈوبو مہ جل سیری
 ۴۔ اووہ اتار بو پنج دل بلیا ار دل جب تہہ گھیری

۳- جرت اگن سے تم تمجن کو کارہ لیو بھج پھیری
 کبیر مکہ تین ذیل کھینچو بریم اکھڑ ارم نیری
 ۴- پر بھو تم کہتے بار سہائے بڑے جن جنیب بری
 جان ادم اب آئے دولا بیت سناوت ٹیری

۳۴۸

کون کرے سوہ پار تم بن
 ۱- دیندیاں دیا مئے سوامی دنگہ سکھ پالین ہار
 نرا پر ادھی کیسے تر ہے دارن بھوند دھار
 ۲- مایا جل نیرہ کیوٹ کاما اچھا دھرے پتیار
 ترشن ترنگ ہون اوٹھاوت کپٹ پال اہنگار
 ۳- سوہ جلدھر گر جن لاگے جھدم لیو کرزار
 کامن دامن ایسی چکلت جھرت نین نزار
 ۴- آسا لنگر تو پر باندھون تم ہی مم کڈھار
 جان ادم بوڑت بھوار نو کوڈ نہ آوت کاٹار

۳۴۹

بیان پڑون یسوع بن بری سنو سانیان
 ۱- نین باسہرین کھمین ماما جنم برتھا جوبت سانیان
 ۲- راورنگ مین ایسور اچھو رنج پر بھو کو برسائیان

- ۳- اپنی کرنی سن میں عانی جتنا بہت سہا یان
۴- کال و بال اب آؤں گھر سے تن کی بجی ٹوڑھلا یان
۵- اب نہیں کوئی شکر شک میٹر نہیں ہونہ سہا یان
۶- کربا درشت سے موہ ادا باد سورگ دھام پہونچا یان

۳۵۰

کون کرے موہ پار تم بن

- ۱- ٹوٹی ناٹو طمان ہے بھاری کبے میں اوترون پار
۲- تھر تھرات تن نر بل مانس کبے میں اوترون پار
۳- تیرنہ جاون جھیر سے مین پڑا سندھو مجھ دھار
۴- نوکا پار پہونچ ہے نب ہی پر بھو پکڑے پتوار
۵- تم بن موہ نہ آؤں بھروسا غم ہی کرتا یا پار
۶- دیوی دیوتا پنڈت لادک انے مل نہ سہار
۷- سورت پوجکے سب چہ ڈوبے پتھر نا کو مجھار
۸- اشور ایک جوا کہ بھیجیو نکت دان ادھکار
۹- جوئے سورگ پہ کیوں لہوہ نام ہے تارن ہار

۱۵۵

- ۱- اب کر دیا موہے سوا اسی داؤد دست جگتار
بشرع کو آؤں تو کچھ چلا دیا برت سے شہسپکار

- ۲- اہ لوگ سب پائے جکھین تم سے ارتھ سکا ر
- ۳- دیادشٹھ کر پے تر اتا بین سستاب دکھا ر
- ۴- برہجو کو کلیش نہ دے اس ٹھٹھا جو بہہ دکھن ہا ر
- ۵- بر تھتے تب اور زور سے سبے برہجو ابس بجا ر
- ۶- بشوع دیانہ دکھا جو جا ہو سوا نگو مکھ پھا ر
- ۷- میا نہیں بشوع سے جا با ید پ ر لم سٹھا ر
- ۸- مانگی ایسی بات کسی سے جو نہیں ملنے ہا ر
- ۹- جیسا جا با ملگئے تبا بشوع مسیح کے دوا ر
- ۱۰- اہ اہلاش سے مانگوں جانوں تم سے ہے کرتا ر
- ۱۱- بر تھتے کے سم اب مو کو ہے کب ملنے ہا ر

- ۱- سورج بکلا ہوا سویرا اہنک تو کیون سوتا ہے
- ۲- کال کھڑا ہے سر نہرے ناحق جیون کھوتا ہے
- ۳- گیانی پنڈت گیان بچارے دید پڑھے جس طوطا ہے
- ۴- لگرم کر کے مایا جوڑی باب نہیں بچ دھوتا ہے
- ۵- تسی پڑھ پڑھ عمر گزاری کلمے سے کیا ہوتا ہے
- ۶- دل میں جو رکھا ہے بھائی ہر دم سوچے روتا ہے
- ۷- چیلانے کرو بنا بھر کڑوے بچا ہوتا ہے
- ۸- چلو پاپو پاس یسوع کے سوئی جل کا سوتا ہے

۱۔ نزل کو دہلی بنا دے جو کہ دے سوہن ہے

۳۵۳

یشوع پان لاگوں نام کھائی دیجو ہو
 ۱۔ جگ اندھیرے تہ نہیں سوچے دل کو تیرائی دیجو ہو
 ۲۔ خنجر جن کو سوت سوتا گیا تک بند بھائی دیجو ہو
 ۳۔ ہم پاپن کی عرض مسیح جی باپک بند چیرائی دیجو ہو

۳۵۴

پاتک دلو چھوڑا دے یسوع کر دس اوٹھا یات دکھائی
 ۱۔ پربت نائین اکھ مم بھاری اپوتن پر لینہ اوٹھا ئی
 بوجھ لینے پر بھو انگ پسینا رز دھر سانا ٹپکت جانی
 ۲۔ ہاے ہاے اس پاپ ہمارا جیون بیت کو حکیت بھلائی
 میرے پاتک کارن سوچے جو دکھ لینہ کما نہیں جانی
 ۳۔ نس بھریرن ات دکھ دینھا پرات سچار آسن ہو بھجائی
 بہہ برہ جو ٹھٹھے دوش لگائے تو پر بھو اوٹھت دھیر دکھائی
 ۴۔ باندھے کر سرکشنگ گوندھے کاندھے پر بھر کر دس دھرائی
 تب پر بھو کو ڈاکٹرن کے ساتھ کھٹ کاٹھ پر گھات کرائی
 ۵۔ یسوع دیائے جگ جن ترانا کر دس چڑھائے سنگٹ پائی
 ٹھونکے کیل ہاتھ گپت سند رکت بہا ترکت او پائی

۶۔ کہہ ہے داس دھرم پاریو پر بھو آس سب شکہ آئی
 پاڑھے دھرم کرین شبہ کا شاک دوکھ دھساہس بائی

۳۵۵

- جن ایشوع کا نام ادھار گئے تن مان کھان شیطان کیو
 ۱۔ رنج پر پرت پاول کو جگ مون سگر دست ساوھک بیر کیو
 ۲۔ پر بھو سون جت جوست پر ہم کیے اگہ بیا دھن مار پوتر کیو
 ۳۔ الیا جہک سواشرت کو دن چار موئے پر جیو دیو
 ۴۔ پر تیت کری ڈرہ جو پر بھو کی تین مر تک بندھن توڑ دیو
 ۵۔ کر جو رکرون پر بھو تو رہنے تم آئے بسواب مور سیو
 ۶۔ رنج داس ادھنک بانھ گہو تم پاچن کارن پران دیو

۳۵۶

- پر بھو ایشوع درشن دتھجے جی موہن شرن اپنو لیجے جی
 ۱۔ تم تو جگ کے تارن وارے ہم تو پاچی دین بیچارے
 ۲۔ تم تو ہو سرگن کے راجا آئے جگت مین دین کا جا
 ۳۔ پر شیطان بڑو دکھ دالی موہن اپنو کر لیجے جی
 ۴۔ یا کو بندھن پیچھے جی

۴۔ ہم تو ان کعبین میں بھولے گھر کی چٹائی میں رسچھولے
دھرم آتما دیجے جی

۳۵۷

جن پر تبت یسوع پر ناہین کس پاؤں میں بھوپارا ہو
۱۔ گبیانی پنڈت جت تک بھیو دُوب گئے ہی دھارا ہو
ایشور پنجن انا دانتا سوئی دیت سہارا ہو
۲۔ سرگ چھوڑ جگ میں پر بھوپا ہو یکمہ جان اندھیا ہو
جی گر بھنج تن دھارا ہو سکل سرشت کرتارا ہو
۳۔ نرسب بھولے بھٹر سمانا جکا نہیں رکھو ارا ہو
تن کو یسوع مہاسکھ دینا دکھ سہ کینہ اودھارا ہو
۴۔ داس کرے کمان لگ پرینا پریم ایت بستارا ہو
اُدس بل پیار د بھائی سینت گھونستارا ہو

۳۵۸

میں کچھ جان نہ کر دس سوکے
۱۔ جانے پر بھو یسوع جگدیش پران دیونج آسے
کوئی نانا بدھ کی دیا جانت بھید بتا سے
۲۔ بھنگ گراہ تورن کو جانت بھنگ بان چلا سے
بھنگ روپ روپ دیوانے ایشور پریم بھلا سے

۳- کوئی دمن سمیت بے پھول تنج پر بھوکو بسر اے
داس نبل پر بھو یسوع کرو س پنے ربیے دشت لگاے

۳۵۹

پر بھوجی تم را کھولاج ہماری

- ۱- جات ہی نیا میری سوامی یا بھو سندھو مجھاری
- کوٹو سما یک دشت نہ آوے جاسون کروں گناری
- ۲- ڈھونڈ پھر دیکھا شک بن سگرے کیٹ نہ کری چھپاری
- گمیرے موکو دشت بھیا تر کردھا وک بلدھاری
- ۳- تم سم تران دیوتا ناہن دوسرے سناری
- کسکی شرن جے مین پکڑا کو موہ سکے اوباری
- ۴- ست بچا دن مارے تم ہنو ہے یشوع جگتاری
- میری اور نہارو پر بھوجی سنکٹ بہہ سکاری
- ۵- کرنا نہ بھیر بھو نام تھارو تم سہ کو ہٹکاری
- دمن ہیت جگت مین آئے آپ بھئے لمبھاری
- ۶- جو کوئی شرن تمھاری آدے نیدن رہت سکھاری
- یہ کارن تم کروں ادھایو لاج سی ات بھاری
- ۷- کوٹن نیت اوبارے موسم اب کی بیرہساری
- مین تو تمھرے ماتھ بکا نو لیون باغہ پاری
- ۸- لاکھ سنت پر بھو موہ بچا دن آؤ ترزت سبھاری

داس ادھن چرن گہر کاوت لیتو مونہ ستاری

۳۶۰

- چیت کر دسب پاپی لو گو نیاے کرن پر بھو آویگا
 ۱۔ پر بھو یسوع اپنے آئین پر تری مشبہ بجاوے گا
 ۲۔ چارون دگ میں جو مرکب میں سب جھین، نچو اوٹھاویگا
 ۳۔ جن پر بھو یسوع کو نہیں جانے دوکر بانڈہ سنگا دیگا
 ۴۔ جو من بج کا یا سے کینھو سب کو لبکھو مانے گا
 ۵۔ جھم ہن تے جو پاپ بٹورا سب کا سب درساوے گا
 ۶۔ کیا اور تریارے تو دی ہے اور توہ ستیچھو نہ اے ہے
 ۷۔ نرک اگن کی اگیا دی ہے سن ہی من بچھتا دے گا
 ۸۔ یسوع پریم لے ارجا کے تب کہہ کون بچاوے گا
 ۹۔ دا کو یسوع سوگ وھام میں سن ہی من ہر کھاوے گا
 ۱۰۔ اب ہی جیتو ہے ابھائی دھن دھن کہہ پونچاویگا
 ۱۱۔ نامہن بہت لب آویگا

۳۶۱

- بھائی نہیں لے جیہو دھن ماندہ گٹھریا
 ۱۔ جب توہ کال آن کے گہے جھوڑ چلے گھر بار آٹریا
 ۲۔ جو کچھ انگ میں ہوگا تھارے ادھن سب بل بانڈھین مٹریا

- ۳- اب ہی چیت کرو زور رکھ پر لے کال کی کر لے خبر پا
 ۴- ایک دنا پر عجبو لیکو سنگ ہے تب تیر دے کتہ کون بچیا
 ۵- جو پر عجبو یسوع مر م نہ جانو چنک جیو جیسے بن کی کڑنا
 ۶- پر عجبو اس بتی کر ٹھاڑو یسوع چرن پے دھیان بھیا

۳۶۲

- اب میری سہت سچ جی سے لاگی
 ۱- آتم دان یسوع نے دینا پریم اگن ت تب باگی
 بیئے دھرم آتم پاس جو کنھان کتہ چھوڑ کے عباگی
 ۲- جب سے سہت یسوع کلاگی لوگ بھئے سب باگی
 سب نے مل کے ایک کنھان دینو سو و ت باگی
 ۳- کوئی جگہ میں بھکت کھاوے کوئی بنے بیراگی
 پریم سہت جیسے اگن کھاوے سوئی سنت ٹیر بھاگی

۳۶۳

- اس گھر جگہ میں کوئی نہیں جس گھر میں نہ جاتی ہوں
 ۱- تاک کلاے حاضر رہتی جدھر اشارہ پاتی ہوں
 ۲- جسے بلانا سائیں میرا میں ہی لینے آتی ہوں
 ۳- کلکی چیری میں ہوں اوسکی ٹرت ہی حکم جاتی ہوں
 ۴- لوہا کلاسی کچھ نہیں لاتی چپ کے تیر جلاتی ہوں

- ۵۔ ڈرتی کھونہ فرعون سے کھلے خزانے آتی ہوں
۶۔ بھائی بھتیجے رو روٹ پٹیت مات پتا سے چڑھاتی ہوں
۷۔ جو کوئی ہو شیطان کا بندہ نرک او سے لمبائی ہوں
۸۔ یسوع مسیح کی بل بل جاؤ نر بل تمہیں بتائی ہوں

۳۶۴

موری سیما سے لاگی تجریا

- ۱۔ نرگن ہوں پر بھوگن ناہن مجھ میں تیرے ماتم موری باری عمریا
۲۔ زمین پر کر پال سیما دین بندہ موری لیچو کھریا
۳۔ دھن سپت اپنے ہم سانو لیے جیہو کیا بانڈہ گھریا
۴۔ اگم اپار بہت ہے ساگر پار کو و پر بھو موری نہریا
۵۔ مانس سودا کر لے سبیرا جنگ دودن کی جان بجریا
۶۔ صابر پر بھو نیک نہارو پر بھو نشوع نہری پیاری تجریا

۳۶۵

جاگت نہ مور سے سیان

- ۱۔ مرٹ گھاگھن گھیرت آوے بھولے ہو کوں بھلیان
چونریش ٹپت سے چلت چرک ترور کی سی چھیان
۲۔ ایک دن چھپنی چھل کر جیے دسے رہے تم جیان
بالاپن پیارے کھل گنواو اب ہونہ جگت جگٹان

۳۔ کرکڑ پیرے کٹیل سنبی ہر پردہ ناپ چمبیاں
 باپ کو پلنگ سنبیاں باپ کو پلنگ سنبیاں
 ۴۔ سان کھول سن سے امت پانی سچ تو ہے آج لبیاں
 جان ادھم گت سے صابا جگو بھر کنا بنے سنبیاں

۳۶۶

تم تو سیما موری اکھون کے مارے بھولند موری کھریا
 راہ باٹ ہم قبوٹے پھرت ہین باپ کی باندھے گھڑیا
 ہاٹ کھات تیری بنتی کرت سچ اپنی بتا دو ڈگر یا
 ۲۔ باپ کی ندیا گہری بہت ہے لوبھ کی اوٹھت لہریا
 نیپل کیمون ہار سیما موری تو ٹوٹی نوریا
 ۳۔ من کی چادر میلی جو ہو گئی جیسے کاری بد ریا
 اپنے رنگت میں دھو دے سیما سن کی یہ میلی چدریا
 ۴۔ کہتے تو سونے محلا دو محلا کھو ادبھی اٹریا
 رہیو سہائی مورے سیما جب لگ میں سوئی قبریا
 ۵۔ یہ شیطاں بڑو دکھائی مل کے مارے کٹھریا
 صابر کے اوگن چھپاؤ بچا سچ تیری تو پیا ری نمبریا

تیسرا حصہ

غزنین

۳۶۶

- ۱- کرتا ہوں تجھے التجا بشوع مسیح منسوبادسن
 قربان تیرے نام کے بشوع مسیح منسوبادسن
 تیرے سوا اور کون ہے بخشگا جو میرے گناہ
- ۲- معاف کر میری خطا البشوع مسیح منسوبادسن
 ہم سبھوں کے واسطے خود آپ اپنی جان دی
 نچھو بھروسہ ہے تیرا بشوع مسیح وغیرہ
- ۳- بپارون کا فردہ لے ساز بات سے تیری اودھیا
 دے جات ابدی تجھے بشوع مسیح وغیرہ
- ۴- درد میرے دور کر ہرگز نہ ہو تجھ سے خفا
 شکل میری آسان کر بشوع مسیح وغیرہ
- ۵- جو دس حکم حق لے دے میں نے نہیں اونکو کیا
 لائق جہنم کا ہوا بشوع مسیح وغیرہ
- ۶- جب یاد کرتا ہوں تجھے دل جان سے گرا ایک بار
 اگر تھکلاتا ہے لعین بشوع مسیح وغیرہ

- ۷۔ میں بہت کمزور ہوں ایمان کر مجھ کو عطا
 دے مجھے روح القدس یسوع مسیح وغیرہ
 ۸۔ تم تعزاتما ہوں گناہوں سے بچ میں اپنے سدا
 تو کو نفضل عامی آپر یسوع مسیح وغیرہ

۳۶۸

- ۱۔ مجھ پر میرا ادا کو جو فرزند خدا ہے
 اُمت کی شفقت کے لئے آپ مہا ہے
 ۲۔ جب چور کی مانند ادا سے آئے مجھ نے
 چونا جسے اگر کے ہو داا نے دیا ہے
 ۳۔ اور گمیر کے حب ادا کے تین لگئے ظالم
 پھر مجھ کو گواہی بھی بہت ادا سپرد ہے
 ۴۔ مرنے کے وقت ادا نے یہ خود آپ کہا تھا
 اے میرے خدا تو نے اکیلا کیون رکھا ہے
 ۵۔ دشمن کے لئے ادا نے دعا باپ سے مانگی
 تو صاف کراے باپ جو ان سب نے کیا ہے
 ۶۔ جب مر گیا ادا کے تین دنوں کا تھا
 چہ مخبرہ ادا کا ہے کہ پھر جی کے ادا تھا ہے
 ۷۔ جو لادے یقین موت پر یسوع کی عزت ہو
 جنت ہی مکان ادا کا جہان نور خدا ہے

۸۔ اس ماضی پر فصل کراے میرے مسیحا
بچنے کا نہیں ہرگز جو تجھ سے جدا ہے

۳۶۹

- ۱۔ یاد میں حق کی سدا دل سیتی بیدار رہو
تن سے جالاک رہو جان میں ہو شیار رہو
- ۲۔ یاد اپنی کئے لئے حق نے بسا اتم کو
اوس سے سرگز نہ پھر ویاو میں برابر رہو
- ۳۔ دن بدن رنگ یہ بدلتا ہے زمانہ اے دل
بیچ سے اوسکے ہر نوع سے خبردار رہو
- ۴۔ کوئی دم کا یہ داما سا نظر آتا ہے
دل کو اوس پر نہ رکھو اور نہ خریدار رہو
- ۵۔ جبکہ ہر طرح سے دنیا یہ سناوے تم کو
صبر کر دل میں ہر اک بات بن غمخوار رہو
- ۶۔ اور نجات کی تم امید رکھو یسوع سے
اور دل سے گناہ کر مئے میں بیدار رہو
- ۷۔ اور ایمان و محبت میں رہو تم مسو
ہر طرح یسوع کے تم طالب ویدار رہو
- ۸۔ کہ سو آپ کے کوئی میر و دوجہان میں نہیں
مجھ سا بزرگے ہر وقت مسیح آپ مددگار رہو

- ۱۔ رہی رہے باقی کر کوئے کہتے روان یہ ہوادن جھٹ سوتے سوتے
- ۲۔ گلستانِ دلین ذرا جا کے دیکھو کہ کھم کناہ ہے بڑھا ہوتے ہوتے
- ۳۔ گناہوں کے دھون کو دھوا سے سیما میں عاجز ہوں باز خودا و خدیں چوڑے
- ۴۔ کرم کی نظر کراں عاجز پر چلیے ہے طالبِ برائے تان و آواز
- ۵۔ بشو بہر توڑی یہ منزل تمھاری جلو اب وطن کو صبح ہوتے ہوئے

- ۱۔ یارب تیری جناب میں مسرگز کی نہیں
- تجھ سا جہان کسے تو کوئی غنی نہیں
- ۲۔ جو کچھ کہ خوبیاں ہیں سوھیری ہی ذات میں
- تیرے سوتے اور تو کوئی دمنی نہیں
- ۳۔ عاصی کی عسرفی تجھے ہے تو میں لے اے غنی
- اپنے فضل کے گنج سر تو کر مجھے دمنی

- ۱۔ میرا نہیں ہے کوئی مدد گاہ کج
- تو ہی ہر ہم سبھو کا مدد گاہ کج
- اب لے خیرِ شباب نہ کر بار کج
- فریاد میری تجھے ہے ہر بار کج

- ۲- تیرے سوا کوئی نہیں یار یا سچ
۳- تو ہی ہوا صیون کا خریدار یا سچ
۴- کرتا ہے عامیوں کو تو ہی بیمار یا سچ
۵- تیری طرف بھونکی ہو رفتار یا سچ
۶- ہو نہیں گناہ میں اپنے غصہ ساز یا سچ
۷- شیطان مجھے کرتا ہے ٹکڑا یا سچ
۸- عامی کو ہے عجیب سیتی دکھار یا سچ
- بندہ ہوں تجھ کو گنا گنہگار یا سچ
از بس کہ ہوں گناہ میں گرفتار یا سچ
ہم عامیوں کی تجھے ہے گناہگار یا سچ
کرتا ہو نہیں گناہوں کا اقرار یا سچ
ہرگز نہ ڈالیو مجھے درنا یا سچ
روح القدس کی دے مجھے تلواریا سچ
تجھ میں کر گناہوں مجھے پار یا سچ

۳۶۳

- ۱- مبارک مبارک سچ جی ادھار ہے
۲- مجھ میں ہوا تھا جو اقنوم ثانی
۳- تھا مفلس اکیلا جو دارِ فنا میں
۴- تھا ماخوذ بجرم جو پیش عدالت
۵- تھا مظلوم صورت جو ظالم کراہے
۶- ہوا جو روان خون پہلو سے اوسکے
۷- حلیم اب نہ کر تو ذرا فکر محشر
- سلامت سلامت وہ نور خدا
نہیں باہم سے اب وہ ایک دم جدا
وہ وارث شہنشاہ ملک بقیہ ہے
جب دراست اس کی سزا و جزا
وہ مختار و مالک حیات بقیہ ہے
تیرے درد دل کی تو وہی دعا ہے
کہ بخشید گا تجھ کو تو وہی غفا ہے

۳۶۴

- ۱- کیونکر ہو وہ جہان میں اوکو جزا ملے
۲- لعل دو گھر ہر قسم زر کی نہ ہو طبع
- جنگل میں سیاہان منکشا ہے
جنگل حقیقی وہ در بہر شفا ہے

- ۳۔ ڈھونڈے اگرچہ کوئی بھی عالم میں غور سے شفیق اور نہ کوئی باوجود
- ۴۔ ہی جان تک بھی اور ہر تیرے لہو والا اور سے ہی گزرتو کس سے بھلائے
- ۵۔ نقش قدم پاؤں کے ہی بار و چیلو بہتر نہ کوئی دس سے بیان رہا
- ۶۔ اگر عمر بھی کوئی عبادت کرے تو کیا عیسے بغیر رہ نہیں ہرگز خدا ہے
- ۷۔ کیونکہ نہ نام پر کروں اور کے تو جان جسے طفل سے ہمیں اب رہی بنائے
- ۸۔ جس پر نگاہ رحم ہو باری کہیم کی ہے تاب کسی دس کو جو کہیں مانے
- ۹۔ اب اتنا ہے کل کی تجھے سب سے ہر اہل دین کو روح انھیں مل جائے

۳۷۵

- ۱۔ سخاوت میں نہ کوتاہی دلا کر خدا پر جان و تن اپنا فدا کر
- ۲۔ گئے دنیا سے کیا لیکر سلاطین جو ممکن ہو تو بوجہ او کو جگا کر
- ۳۔ مبارک ہے بشر لینے سے دنیا سخاوت کو جگم دلیں دیا کر
- ۴۔ سخاوت کا ہوا ارشاد حق سے حکم اور کا دل و جان ادا کر
- ۵۔ مذہبول حق اپنے خدا رو کا صاب جو دیکھتا ہے تو او کو دیا کر

۳۷۶

میں تو ہوں گنہگار سیما تو خبر لے

- ۱۔ میرا نہیں ہے کوئی سوا سیر چلنے اپنے فضل سے میرے شہید اپنا تو کر لے
- ۲۔ میری خطا کو سامنے تو اپنے لانا میرے گناہ کے بوجہ کو تو اجڑا کر لے
- ۳۔ اپنے خراب دل کو صفا کر کر لو سوچوں ہوں تیری اہم صفا اب ہی تو کر

۴۔ عاصی کو تو ہرگز خدا آپ سے کرنا آخرو جب تک کہ تسلی سے مرے

۳۶۷

- ۱۔ ارے غافل ننھے کب بش ہوگا کچھ غیبی کا بھی سمجھو کھوج ہوگا
- ۲۔ نہ بتھول اس خاک کی ڈھیری میں نہ بنائے خاک سے پھر خاک ہوگا
- ۳۔ ابھی ڈھونڈو تو البتہ پاؤ گے غم نہیں تو پھر نصیب افسوس ہوگا
- ۴۔ مسیح بشوع مرا ہے تیرے خاک گناہ تیرا اسی سے معاف ہوگا
- ۵۔ یقین لاؤ اے اگر تو ادا کے اوپر دی شافی تیرا غیبی میں ہوگا
- ۶۔ یقین لاؤ بجا جو بشوع مسیح پر نجات ادا کی مسیح بشوع کریگا
- ۷۔ نہ چھوڑے گردی بدکار اپنی بیح جانو جہنم میں پڑا بگا
- ۸۔ یہ بندہ تو تیرا ہے اے مسیح میری امید میں یہ سدا رہیگا
- ۹۔ اگر میں سو رہوں تو بھٹ رہوں میری امید ہے کہ بھراؤ ٹھونگا
- ۱۰۔ یہ عاصی تو خرید ا ہوگا میرا تیرے ہاتھوں سے سمجھو کون لیکا

۳۶۸

- ۔ میرا وقت آخرب ہووے ادا تو ادا سوقت ہرگز نہ ہو جیو خدا
- ۱۔ بجز تیرے ہرگز نہیں اور ہے میں تیرے ہی در کا ہوا ہوں گدا
 - ۲۔ یہ عاصی ہے تیرا تو سن اے مسیح میں بندہ ہوں تیرا تو میرا خدا

۳۷۹

- ۱- باب بر سر سفر زہد نے دیر پیش دعای
- ۲- تخت شامی کو چھوڑ کے افلاک پر وہ شاہ
- ۳- اوسکے ہی بس سخن پہ دل جان سپرد نہ
- ۴- تجویز لا کہ کوئی اگر سے قبضے کے واسطے
- ۵- ہر دے نصیب جلد سیوید ارشاد فکے
- آئی نہیں ہے عقل میں جو کچھ کلا کر سی
- پر تھی پر آن کے تھا کشت ہی بھاری
- جا کو بچن سے پہنچ نہ گزرتو کبوتر سی
- یہ شیخ بنا نہ کوئی و پرانتوں تر سی
- محل کو نہیں ہے چین بناو کے ایک گولی

۳۸۰

- ۱- ہوتی تھی ملک اسرائیل بنا فرشتوں کی
- ۲- خدا تعالیٰ کی حمد ہو دنیا میں صلح ہو
- ۳- فقط انسان کرتے ہیں توفیق بادشاہان
- ۴- خالق تھا مخلوقات کا مجسم اب ہوا
- ۵- لے صورت آدم زاد کی بجات بخش ہے
- ۶- کہ ہے تمھاری بخشنی تم اسے عارفو
- ۷- اسے سب بکار و فکر و دیکھ بچشت کو
- ۸- کہتا ہی تجھے اسی خدا اب تیرا امیدوار
- مسی حیران چرہا ہوں کچھ فرشتوں کی
- خیر خواہی ہے اسانگلی کیست فرشتوں کی
- تو کسکے واسطے ہے ہر غزل فرشتوں کی
- اسی بے بابان بات سے خوشی فرشتوں کی
- تو کیا درست و لازم ہے تعریف فرشتوں کی
- شکرانہ تسبیح کچھ باند فرشتوں کی
- تمھاری دلیں ہو مقبول ملاح فرشتوں کی
- مجھ کو ہدیہ کرنے دی صحبت فرشتوں کی

۳۸۱

- ۱- غصہ میں پھر ہے ہوا پہ لیں گرفتار کج
- آنکھ کر تیرے گھڑیوں میں جو لگ جاتی ہے
- نفس ہے دیر کچھ ہر تیری گرفتار کج
- چونک اودھشتا ہوں یہ کہہ کر کای کج

- ۱- در تون تہے کشد دین میں بیمار رہا
- ۲- کیون دو اکونے ہوا بلہ دے میری
- ۳- چارون بعد بھی ادٹھایا قبرے لوز
- ۴- ناٹوان گرو بہت ہوں دگر گزیرا
- ۵- تو ہی اب بندگتا ہوں نہ چھرا گل کو شتاب
- ۶- ہے نہیں تجھ کو خبر کیا میری دلکس
- ۷- مجھ کو مرفوبہ دوا دے دیا راج
- ۸- چاک کرمان کن مٹتے ہی ملک گرج
- ۹- دے اپنے کبھو بھونگا دھاؤ کمر
- ۱۰- بن ترے کوئی نہیں اکامد کا سچ

- ۱- مریض کو بھل میو سجا کی ادائی
- ۲- جیوت کرو میرا علاج تمہیسا نہ
- ۳- پھر گستاہی مجھ کو کون باب دسکی جیسے
- ۴- جیوٹا یا جسے سینے و نکو عالم گنا ہو
- ۵- نہ کرا بے درجہ مجھ کو امی سجا اپنی قدموں سے
- ۶- ادٹھایا دلکے بھی لو گل لڑا بس نارغانی
- ۷- پڑے شور دنیا میں بخت عالم میں سائی
- ۸- شفا کے واسطے مری سجا ہی دوائی
- ۹- ہمارے واسطے جسے کہ جان اپنی لڑائی
- ۱۰- اوسیکے اہم سر ملن جیسی بھی رائی ہو
- ۱۱- گوارا اب مجھے ممکن نہیں تری بھائی ہو
- ۱۲- سفر ملک لغا کا ہے خدا سیر لگائی ہو

- ۱- ہے عیسیٰ نقطہ دل لگائی کو قابل
- ۲- گنا ہوں سے ہر ایک بشر کو یقیناً
- ۳- جو سنگدل ہیں او گور لانے کی خاطر
- ۴- کئے مجھ سے ادسنے اکثر جہان میں
- ۵- کیا دربار عالی ہے دربار عیسیٰ
- ۶- کلام خدا ہے سنائیکے قابل
- ۷- وہ ہی ایک ہے شافی پر جائیکے قابل
- ۸- میں فرم سجا دکھانے کے قابل
- ۹- وہی ہے کس محروہ جلانے کے قابل
- ۱۰- وہ ہی وہ ہے بس سچ بیکانیکے قابل

- ۱- اوس بیس شیطاں ہونی لگی ہے غمخیز ہے ہٹانے کے قابل
۲- گناہوں کو دھوکے سے کھانے کے خون بندہ ہے جنت میں جائے قتل

۳۸۴

- ۱- ابن خدا سچ سے عشق اب تو کیا جو ہو سو ہو
اوس رہنا کو بے شجرہ دل دیدیا جو ہو سو ہو
۲- راہ خدا سے اسے دلاتا زندگی نہ ہو جسد ا
رنج و ستم جزا سزا رب کی رضا جو ہو سو ہو
۳- پیش عدو کینہ و رسوے وطن اب ہے سفر
جو رو جفا نزع قضا بہر خدا جو ہو سو ہو
۴- یاد خدا میں غیظا صدمے سے ذرا ذرا
ہے تار دل جدا جدا آگے نفع جو ہو سو ہو
۵- ابدل باب ہے کیا درد و غم جب سب شکایت ہے غم
تو نے دوا عطا بے پائی شفا جو ہو سو ہو

۳۸۵

- ۱- اب جو گیا فضل تجرتم دیکھ لو آنے لگے شیریں تجرتم دیکھ لو
۲- دلہین جب سے لہجہ درغل ہوا ہونے لگا وقت تجرتم دیکھ لو
۳- جسکے دل پر خون عینے لگ گیا پیدا ہوا ہے جو اثر تم دیکھ لو

- ۴- اسکو کہتے ہیں دلی توبہ و غم ہے غم گریبان چشم زخم دیکھ لو
 ۵- عشق حق میں بھی ہر صدمے سے شہ
 ۶- رنج جبین کو عیسے محبوب کے میں محل تشش و قمر غم دیکھ لو
 ۷- عابدوں میں عیسے کو یہ فقیر اوسکے در پر خم ہے سرم دیکھ لو

- ۱- گفتن میں کس گل کی پہلی بیڑ ہے کہ ہر گل بے رشک بوزر درو ہے
 ۲- سپاہ و گل ہے وہ رشک چننا ہلک کیا سخن کر جو شہو ہے
 ۳- کہہ کر تو سپاہ بانا دے تو بھگو کہ بھڑایا طالب تبراکو کہو ہے
 ۴- کہہ کر مردہ مکان کو کہہ کر ہر گداز ہے عجب بقراری عجب بیستو ہے
 ۵- ان آنکھوں میں کیا کہ شمع کیا ہے جدھر دیکھتا ہوں اودھر تو ہی تو ہے
 ۶- نہ دیکھوں گویا ہرین بھگو تو کیا غم اس دلیں حضور تیری ہو ہو ہے
 ۷- تیرے زخم کاری عیان ہیں سب بھیر کہ تصویر میری میرے رو برو ہے

- ۱- دست ایمان سے جاتا ہوں تحت رحمان تو صبح
 حال مضطر و درو کہہ دن پیش سلطان تو صبح
 ۲- زخم دشمن سے میں گھائل ہو رہا ہوں بے شبہ
 فضل حق سے پس پا کر دون زور شیطاں تو صبح
 ۳- عاشق دلسوز کو کیا تسبیح مالا جپا ہے
 دل پاک کر کے دیکھ لو ہونا م نیر و ان تو صبح

- ۶- اوس بلیس شیطان ہونے لگی ہے شہر میں ہٹانے کے قابل
۷- گناہوں کو دھوکے سے مٹانے کے قابل ہے بندہ ہے جنت میں جاننے کے قابل

- ۱- ابن خدا سے عشق اب تو کیا جو ہو سو ہو
اوس رہنا کو بے شہد دل دیدیا جو ہو سو ہو
۲- راہ خدا سے اسے دلاتا زندگی نہ ہو جہا
ریح و ستم جزا سے ارب کی رضا جو ہو سو ہو
۳- پیش عدو کی نہ در سوے وطن اب ہے سفر
جو رو جفا نزع قضا بہر خدا جو ہو سو ہو
۴- یاد خدا میں غیظ امدے سے ذرا ذرا
ہے تار دل جدا جدا آگے نفع جو ہو سو ہو
۵- ایدل باب ہے کیا در دو غم جب سب شکایت ہے ختم
تو نے دوا عطا بت پائی شفا جو ہو سو ہو

- ۱- اب ہم کیا فضل نجر تم دیکھ لو آنے لگے شہرین نجر تم دیکھ لو
۲- دہلیں جب سے نوجن داخل ہوا ہونے لگا دقت نجر تم دیکھ لو
۳- جسکے دل پر خون عینے لگ گیا پیدا ہوا ہے جو نجر تم دیکھ لو

- ۲- اسکو کتے ہیں دلی توبہ و غم ہے غم گریبان چشم تر نرم دیکھ لو
 ۵- عشق حق میں بھی ہر صدمے سے شہم ہیں و جان داغ جب گرم دیکھ لو
 ۶- رنج جبین کو عیسے محبوب کے ہیں محل تمیش و قمر نرم دیکھ لو
 ۷- عابدوں میں عیسے کو یہ فقیر اوسکے در پر غم ہے سرم دیکھ لو

- ۱- مختلفین کس گل کی پہلی بیڑ ہے کہ مڑل بے رشک بزر درو ہے
 ۲- سیما وہ گل ہے بو رشک چننا تھک کیا سحر کہ جوش لہو ہے
 ۳- کہہ خرو سیما بتا دے تو جھکو کہ بھرتا یہ طالب تیرا کو کہو ہے
 ۴- کہہ حروہ نکاح کہہ حرر بگذر ہے عجب بقراری عجب بستو ہے
 ۵- ان آنکھوں میں کیا کہ شہ کیا ہے جدھر دیکھتا ہوں اودھر تو ہی تو ہے
 ۶- نہ دیکھوں گویا ہرین جھکو نہ کیا غم اس دلمین حضوری تری ہو ہو ہے
 ۷- ترے زخم کاری عیان ہیں سب بچھر کہ تصویر نیری میرے رو برو ہے

- ۱- دست ایمان سے جاعلان تحت رحمان تو صبح
 حال مضطر و درد کہہ دن پیش سلطان تو صبح
 ۲- زخم دشمن سے میں گھمائل ہو رہا ہوں بے شبہ
 فضل حق سے پس پاگردون زور شیطاں تو صبح
 ۳- عاشق دلسوز کو کیا تسبیح مالا حسیا ہے
 دل چاک کر کے دیکھ لو ہونا م نیر و ان تو صبح

۴۔ بادِ سرسبز سے خزانِ باغِ دل کو ہے سدا
باغبان کو لیکے دیدنِ یہ گلستان تو صبح
۵۔ عابدون میں قبر سے ہے یہ بندہ عاجز اس صبح
دقتِ آخر ہوا داکٹرِ ایساں تو صبح

۱۔ نہ وہ دن رہے نہ ہوا رہی نہ وہ گل رہے نہ ہمارے
نہ وہ سچ رہی نہ وہ شام ہے نہ وہ باغ ہے نہ ہمارے
۲۔ نہ وہ عمر ہے نہ شباب ہے اب پیری کا سن پہ نقاب ہے
وہ نفس پہ مثلِ جباب ہے نہیں ہرگز اس کو قرار ہے
۳۔ جانِ آبِ شیریں کے جٹھے تھے جانِ سردِ بالاسر تھے کھڑے
جانِ نقشِ گینوں کے ہو چکا وہاں الفنا کا اظہار ہے
۴۔ نہ ہیں بتلیں نہ ہے وہ چین نہ ہیں مزِ گلشنِ خوش چلن
نہ ہیں وہ شجر نہ وہ گلبدن ہے غم یہ سینہ فگار ہے
۵۔ نہ ہے وہ مکان نہ ہیں وہ فریق چہاں تھی نشست جو کرتے تھے شفیق
عجب عالم کا بیان ہے طریق ہر ایک تبرا جل کا شکار ہے
۶۔ نہ وہ خوشِ ملک نہ وہ چوکتا جو تھی جانِ فقیرِ دل سدا
نہ صبا رہی نہ وہ دلِ ردا جو رہا سو رفتِ غار ہے
۷۔ چل اپنے وطن کو ابائیِ شیر جانِ تہ سے موسمِ بے نظیر

جہان آبِ راحت ہے لہذا جہان تیرا برابر در در گار ہے

- ۱- تو ہے شانیِ دُنبی و میرا پدر میری آکر سیاح اب لے تو خبر
تیرے قدموں پر کھتا ہوں پناہیں مجھے لے کر کم کی دکھا تو نظر
- ۲- میرے دل سے حقِ کرگناہ کا اثر نہو میری شفا میں ذرا بھی کسر
میری تجھے دعا ہے شام و صبح کہ عدوئے یسین پہ تجھے دے ظفر
- ۳- تیرے در پر غریبوں کی ہوتی قد مجھے حاصل ہو تیری عطا و مہر
مجھے ہو دے نہ دہشت نہ خوف نہ ہو روزِ جزا میں خدا کا تہر
- ۴- میری رحمت عالی پر بے مثل سہر تیرے پہلو میں ہو گا مجھے نہ ضرر
نہیں دشمن کا ہو دیکھا ہرگز گذر تیرا دستِ مبارک ہو تجھ پر اگر
- ۵- جبکہ آوے سیما در و درخشاں جبکہ حاضر ہو آفرین ہر ایک لبشیر
مجھے دے تو کرم سے بھر تاجِ اجر مجھے رکھ تو حضوری میں پیش نظر

- ۱- سیما ہے نوی سمارا بہین بجا ہے تیرا کفارہ بہین
- ۲- دعا ہے اب تجھے ہی اسے سچ اپنے شمس کے گناہ تو پہلا بہین
- ۳- بگناہوں پر نام میں تیرے حضور شفا دے کرم سے دوبارہ بہین
- ۴- تجھ میں جہان میں پناہِ صلیب نہیں ہے کہیں بھی گدازا بہین
- ۵- تو ہی ہے دو عالم کا شاہِ جہان اطاعت ہے تیری گواہی بہین

- ۱- مسیحا تو قدرتِ اب اپنی دکھاو گناہ میں جو مردہ میں اذکو جلاو
- ۲- تو ہی نور حق ہے تو ہی رہنا ہے جو بھولے ہیں اذکو حقیقت بتاؤ
- ۳- جو کہتے ہیں تو بگناہوں سے اپنے اذنبین بندِ ظالم سے اذخصاؤ
- ۴- بڑھا شان و شمت تو اپنی خدا یا بُت و بت پرستی جہاں مٹاؤ
- ۵- تیرے کام اقدس کے کہ نہیں اذرب جو میں شکایتیں اذنبین اذبٹاؤ
- ۶- جو تجھ کلامِ مقدس ہے بو یا اوسے سننے والو کے دلین جلاؤ
- ۷- یہی ہے تناسلِ دل اذمسیحا ہمیں اپنی رحمت سے اذلیاؤ

- ۱- عیسے ہمارا آبا ہے غمخوار چین میں پانے خفا اب آتے ہیں بارچین میں
- ۲- شاخوں سے دیکھو بلبلینِ دینی میں عید آیا ہے گلِ رانا دسوا چین میں
- ۳- بہر کوچہ بازار میں دیتا ہوں بندہ اب کھل گیا ہے عیسے کا دربار چین میں
- ۴- بادِ سبا یہ دیتی ہے پیغامِ آنکر ہونے میں دفعِ لوگوں کے آنا چین میں
- ۵- شہر ہے گناہ جاتے ہیں عیسیٰ نے آنے میں گناہ کا خطا کار چین میں
- ۶- بخششِ فضلِ نعمت ہے دیکھ کر کس سے جو جا رہا ہے اوسے طلبکار چین میں
- ۷- قدرت کو اوسکی دل پر اس تک پہنچے پھر نے میں دوسری نئے جو گرفتار چین میں
- ۸- پیغمبرِ ہر ملامتِ دل بھی آنکر اُلفت کا اوسکی کرتے ہیں اذرا چین میں
- ۹- یہ التجا ہر اوس سے میری دوشِ بندہ حاصل ہو سکے عیسے کا دربار چین میں

- ۱- نہ پوچھو غریزہ کر عیسے ہو کلب سے نہ میں آسان کچھ نہ تھا ہر وہ تب سے
- ۲- ہو آج وہ بطنِ مرہم سے پیدا جو افضل ہے اعلیٰ ہوا لاہر سب سے
- ۳- مبارک مبارک مبارک مبارک تخلیقِ خدا ہے ہی سب کو کلب سے
- ۴- بیابانِ مینِ دات کو ایک فرشتہ گزرتا ہے ظاہر ہوا حکمِ رب سے
- ۵- کما آج پیدا ہوا ہے سجا جہان کو ہے فخر ایسے عالی نسب سے
- ۶- جو سیون نے اوسکا دیکھا ستارا چلے سجدہ کرنے کو جو شطرب سے
- ۷- نظر آیا جب چہرہ پاک عیسے سائے نہن میں خوشی کو سب سے
- ۸- دیا نذر لو بان مراد سونا کیا سجدہ کر کر میں پیرادب سے
- ۹- بلا شک بڑی لاو کی عزات بالا گناہ سے خطا جو خفا و غضب سے
- ۱۰- شمعِ جہانِ ضلع کا شاہزادہ بچار واد سے اس مبارک لقب سے
- ۱۱- تہ دل سے عیسے بیابان لائے یہ فرحت کو ہر شفاعت طلب سے

- ۱- کر تفضل اے میرے عیسے خدا کو دے سازِ غیرت کر مہتابے نو اکیوٹے
- ۲- جھوٹو دنیا کی انصافِ عمل پر دیکھا سہی کر تو بخشش روزِ جزا کیوٹے
- ۳- گلشنِ عالم میں باجست و بیج دلا ہم ہو کے پیدا میں انج و خفا کیوٹے
- ۴- جن اگر اعمال نیک لڑ تو کچھ دشتِ جن منہرت کا توشہ ہو یہ مجھ لدا کیوٹے
- ۵- بحرِ عالم میں سرا سیمہ من موجِ فکر کر ساحلِ اب دکھلا سیمہ انو خدا کیوٹے

- ۶- ہے تو ہی حامی میرا و خیرت صلی علیہ
 ۷- اب دکھا تو جلوہ از حسن کا مجھ کو سج
 ۸- دور کر یہ بیخ وقت نہوں آشفتم کا
 ۹- اوی بہاراں بنگ کی کا کیا مزے وصل بلد
 غرت دولت مجھے دی تو بقا کیوں ملے
 خلد دے محشر میں نہ دارنہا کیوں ملے
 ماتہ پھیلا تاہوں ہر دین دعا کیوں ملے
 جان دیتا ہوں سچ خوش ملو کیوں ملے

۳۹۵

- ۱- بخت تیرے ہرگز نہیں اور ہے
 ۲- خیرے فضل کا ہوں بن اُمیدوار
 ۳- تو اپنے کرم سے بچا لے مجھے
 ۴- فقط مجھ کو اُمید ہے مجھ سیتی
 ۵- ہے انصیل محبت تیری و سج
 ۶- یہی التجا تجھ سے ہے و سج
 رکھ اپنے ہی در کا مجھے تو گدا
 تو ہی ہیگا بیشک سبب کا خدا
 ہوں دل جان زمین تو تجھ پر خدا
 تو اپنے فضل کی مجھے دے خدا
 گنا ہوں کا ہے بوجہ تجھ پر خدا
 تھا بخشش کو ہم سب کی تو ہی جہا
 اس عاصی کو ہرگز نہ بخو جہا

۳۹۶

- ۱- دشمن جب او کو کھیلے ڈاڑھ کو کھینچے
 ۲- نہ کٹ کٹ کے لیکے دے سر پہ رو کو کھینچے
 ۳- نہ پڑی او کو تھو کے اور ٹٹھو من آرا
 ۴- نہ بڑیاں او کی کے صلیت کو تب دھرا
 آنکھوں سیتی میں آنسو کیوں نہ نہیں دھرا
 دماند چرکی بانہر کا او کو شامل ہے لے
 رکھا تھا او کے سر پہ انگوٹھی کی طرح جو کھینچے
 ہی حالت او کی کچھ جو خدا کے نمودار ہے
 بڑیاں او کی کے صلیت کو تب دھرا

- ۴۔ تمہارے گناہوں کی بخشش کی خاطر ملے ہے سچ خود یہ ہم دیکھتے ہیں
 ۵۔ جو کچھ وسیلہ نشانی سچ کا حیات تھا وہ میں ہم دیکھتے ہیں
 ۶۔ میرے مدد و غم کی یہی ہنگی دارد کریشوع ہے شانی یہ ہم دیکھتے ہیں
 ۷۔ تو اس بات پر شک لاہیں غاصی گویا جو انجیل ہم دیکھتے ہیں

- سنو اے جان من نسکو بیان سے کوچ کرنا ہے
 رہو تم یا دحق میں جب ملک بیان آب و دہا ہے
 ۱۔ ارے غافل تو کیوں بھولا ہے اس دنیا کے علاج میں
 رکھو کچھ خوف بھی حق کا اگر جنت کو چاہنا ہے
 ۲۔ کرو ملک غور تم دل میں کہا کیا کیا تمہیں ادا کرنے
 کیا تھا حکم جو حق نے اوسے تنے نہ مانا ہے
 ۳۔ پڑے سوتے ہو عقلت میں ذرا ملک آنکھ کو کھولو
 ہوئی ہے شام اوٹھ بیٹھو ساز گھر کو جانا ہے
 ۴۔ نہ دولت کام آدگی نہ اس دنیا سے کچھ حاصل
 اگر تم سوچ کر دیکھو سب کچھ چھوڑ جانا ہے
 ۵۔ جو ملک الموت آویجا تمہیں اس جا سے لینے کو
 بہانہ کیا کر دے تم وہ تم سے بھی سیانا ہے
 ۶۔ خدا جب تجھے پرہیزگار تو کیا لا اداں عالم سے
 دیا تھا عزم اور دولت تو کیا خدک پاس ہے

- ۷۔ اگر غافل رہے حق سے تمہیں دفعِ حقین ڈالے گا
 رہے ہو یا دینِ حق کی توجہ نہ کرنا ہے
 ۸۔ حیاتِ ابدی اگر چاہو تو کہہ بیسوع مسیح سے تو
 وہی شافی ہے اُمت کا کہ جس کا نام بیسوع ہے
 ۹۔ صلیب اوپر اسے رکھ کر کیا سے قتل ظالم نے
 اسے مَنت بھول اسے عاصی وہی تیرا لٹکانا ہے

۴۰۰

- ۱۔ میں ہوں سودا دل سے قربانِ جا طمع و حکمِ فرمانِ سیما
 ۲۔ کہا مر دو کمزور زندہ ایک دم میں ہماری جان ہم قربانِ سیما
 ۳۔ خدا کے دہنے جانب جلوہ گر کر یہاں کس مہ سے ہوشیارِ سیما
 ۴۔ چہ نسبت خاکِ را با عالم پاک کہا انسان کجا شانِ سیما
 ۵۔ نہ ہو دے خون شیطان کا نہ کجا اگر آتھ آئے دامنِ سیما
 ۶۔ دعا تجھے یہی رہتی ہے یارب رہوں ہر دم ثنا خوانِ سیما
 ۷۔ بہارِ اُمت میں داخل ہو چکا ہے یہی کہتے ہیں خاصانِ سیما

۴۰۱

- ۱۔ ملے خاکِ بنِ نوجوان کیسے کیسے گئے قبرِ بنِ نکتہ واں کیسے کیسے
 ۲۔ سے ہیں مسلمانے اُمت کی خاطر ضرر کیسے کیسے زبان کیسے کیسے
 ۳۔ دیئے باؤن بچوں کو ازہر کو نکھیں تو انا کیسے ناتواں کیسے کیسے
 ۴۔ لغز کو حاصل ہوئی جانِ تازہ زبان پاگلے بے زبان کیسے کیسے

- ۵۔ جواؤں کو مردکی جگہ نے چبا
ہوئے چور چور استخوان کیسے کیسے
۶۔ نہ شراب باقی رہا ہے نہ شرم
زمین کھا گئی پہلوان کیسے کیسے
۷۔ کوئی منزل گور سے بھر نہ پلٹا
روانہ ہوئے کھانڈوان کیسے کیسے
۸۔ کرین باکس کیسے کیسے کیسے
ان اکھوں نے دیو سان کیسے کیسے

۴۰۲

- ۱۔ تجھسا جان میں دیکھا نہیں دیکھا
بہر تیرے کوئی نالو سونا کہیں
۲۔ برے میں ہم سمجھنے کیا کیا نہ دکھا
صد میں کہیں کیسے کہیں اور جہاں
۳۔ ادا ہم سمجھوں کی دیکھ کہہ جگہ کی
تجی کہیں کیسے کہیں رہنا کہیں
۴۔ کرتے ہیں خوبون کا تیری شور مچا
بلبل کہیں کہیں یاد صبا کہیں
۵۔ کر گل کو بھی اب فصل دور سے سجھا
دل کہیں دماغ کہیں تیرا کہیں

۴۰۳

- ۱۔ دیباک سے پھر کے میں جاؤں کنا
کہیں در در گناہ کی دوا ہی نہیں
۲۔ تپ جرم سے نارنجیت ہوا
مجھے اور دوا سے شفا ہی نہیں
۳۔ تیرا نام ہے مہر زخم دلی
یہ خبر مجھے روح قوس سے ملی
۴۔ تیری ذات ہے مظہر راز حق
کوئی تجھسا جان میں ہوا ہی نہیں
۵۔ میں نے عمر بھر اپنے گناہ ہی کیا
مجھے بخشے اسے عریضہ
۶۔ تیرے آگ میں ہونا ہوں عرض کر
کہ سو اخیر سے اور خدا ہی نہیں
۷۔ تو نے سیکڑوں مود کو زندہ کیا
تو نے صدمہ نصو کو خوشی شفا

- ۸۔ جو کہ نہ غلط ہے نہ جھگڑا کسی اور بنی کو ملا ہی نہیں
- ۹۔ جنہیں نام سے خبر ہے ہی نفس سدا اونہیں جلد تو اپنا کرشمہ دکھا
- ۱۰۔ اونہیں روح مقدس کی آواز تھا جنہیں خوف خدا کا ذرا ہی نہیں
- ۱۱۔ دلی دجان سے بھر دس بجی یہ رکھو دم نزع زبان سے سچا کمون
- ۱۲۔ تیرے بندوں کو بن بھی تلامذین مبرری اس سے زیادہ دعا ہی نہیں
- ۱۳۔ یہ جان ہے علم ریخ و عمن نہ سفیر دل اپنا بیان چہ لگا
- ۱۴۔ خبر سچا بیان پہ نہ کوئی رہا کہ چور ہے کی یہ تو سرا ہے ہی نہیں

۴۰۴

- ۱۔ اوٹھ کر تیار رہی اب تو کچھ دن بھی نہیں ہے
- دل کین دیرہ کیوں ادا شک آگھون میں نہیں ہے
- ۲۔ لگ رہا ہے چل چلا بیان رات و دن یکساں برابر
- موت کا ڈنکا بجے ہے کیا تجھے کچھ غم نہیں ہے
- ۳۔ موت کیا جانے لڑا کین کیا بڑھا پا کب جوانی
- کیا امیری کیا فقیری موت کو پرواہ نہیں ہے
- ۴۔ کیا تیری آگھون میں اب تک نیند غفلت کی بڑی ہے
- بھائی اودا در پردہ بان کوئی بھی اسنا نہیں ہے
- ۵۔ مال و دولت شان و شوکت انہیں دھوکھا ہے سراسر
- ساری دنیا کوئی کما دے تو بھی کچھ حاصل نہیں ہے
- ۶۔ ہے شہر پر خار و تیا زندگانی ہے کسان
- منہ الم اتم سو کوئی اور اس میں پہل نہیں ہے

- ۶۔ ہے ابد ہمارا دُعا زہر قاتل سے بھری ہے
اسکا لٹا کوئی سافرا ایک دم جیتا نہیں ہے
۸۔ جیش و جہشید و فریدون بہمن و ذارا اسکندر
ہل گئے سب خاک میں اذکھتا پلٹا نہیں ہے
۹۔ ہے خوشی جیسے اسجہ میں راہ حق صابر وہی ہے
کیون بھرے بھٹکا سافرا اور تو کوئی راہ نہیں ہے

۴۰۵

- ۱۔ خبر لے اے سچا تو کمان ہے تیرا بیابا رسل نیم جان ہے
۲۔ نہیں امید باقی زندگی کی عمر کا اپنی راہی کاروان ہے
۳۔ نہیں کچھ خوف محشر کا کہ موتیں سچا اپنا مالک دو جہاں ہے
۴۔ سچا پر محبت سے ہر بالکل کلام پاک سے الباعیان ہے
۵۔ نہیں جھوٹا یگانہ ہرگز کسیکو جو راہ حق کا سچا سا کمان ہے
۶۔ میرا بیڑا کمرے کا پار ہے مجھے امید اسکی بگیان ہے
۷۔ نہ کہ کچھ خوف و دُخ کا فدا بھی تیرا جیسے تو تجھ پر مہربان ہے
۸۔ یہی ہے راہ سیدھی آسمان کو اسی پر واقع ملک جاودان ہے
۹۔ صبا لے چل تو اس گل کو آرا کر کہ قصہ محبت ہم باغبان ہے
۱۰۔ سافرا ہے بہارا بلس جانیں مقرر وطن کا آسمان ہے

- ۱- میری اید او گر جیسے ذکر تا بڑا ہوتا وہ گرا یاد کرتا
- ۲- دل ناپاک میرا پاک ہوتا تو وہ مجھے کبھی بردہ کرتا
- ۳- جوشیطان سے اور تجھ سے زودتا تو پھر جانو کہ مرنا گناہ کرتا
- ۴- میری یہ زیست تجھ کو بارہونی میری حاجت وہ دگر افاقہ کرتا
- ۵- مین بھر بھر کر شراب وصل مینا مجھے گر محتسب یہ کاناہ کرتا
- ۶- نہ تجھ کو در دل اپنا دکھاتا اگر کاناہ میرے کھاناہ کرتا
- ۷- بہارا نے اگر بیمار دل کو جولا تا وہ تو کیا اچھا نہ کرتا

- ۱- گناہ کا ہے بوجہ سہ پر بجاری الہی توبہ الہی توبہ
- ۲- ہے اپنے فعلوں سے شہ ساری الہی توبہ الہی توبہ
- ۳- زنا و کفر و فسق کا رمی غرور و غفل و دغا شعاری
- ۴- کئی انھیں سب میں غم ساری الہی توبہ الہی توبہ
- ۵- نہ کی غریبوں کی پاسداری نہ کی یتیموں کی کمک ساری
- ۶- سنی نہ نفلس کی آہ و زاری الہی توبہ الہی توبہ
- ۷- خطائیں ہیں اس قدر جاری زبان جنکے بیان سے ماری
- ۸- مسلم ہوا لکھتے لکھتے عاری الہی توبہ الہی توبہ
- ۹- دام غفلت گریہ یہ طاری دعا کی یا جناب یاری
- ۱۰- کہ تجھے ہے چشم بر شہ ساری الہی توبہ الہی توبہ

۶- تیرا جو ہے فیض عام جاری ہے رکھنا فحش امید داری
نبرے کرم کی ہے انتظاری الہی تو: الہی تو:

۴۰۸

- ۱- سچے انوسیمائری جیتو ہے ترا ذکر ہے اور تیری گفتگو ہے
- ۲- گنتا ہوں کے داغوں کو دھو دیکھو ترا کیا مبارک مقدس لہو ہے
- ۳- ازل سے رہا اور اب تک بیٹھا میانِ دو عالم فقط تو ہی تو ہے
- ۴- ہر یک شے میں ہے نگاہ بیدار ہر یک جاتے غلِ قدرت کی بڑ ہے
- ۵- گنتا ہوں سے گو جانہ تن بزمیلا تو تیرا کافی ہے شست و شو ہے
- ۶- کرم بندہ زار پر کر مسیحا میرا حال تجھ پر عیان ملو ہے

۴۰۹

- ۱- ذرِ نمک شوح اسے غافل کر کیا دم کا ٹھکانا ہے
بہل جب یہ گیاتن ہے تو سب اپنا بھگانا ہے
- ۲- مسافر تو ہے اور دنیا سیرا ہے بھول مت غافل
سعد ملک عدم آخر تجھے درمیش آنا ہے
- ۳- گاتا ہے عبث دولت یہ کہیوں تو دل کو اب نا حق
نہ جاوے سنگ کچھ ہرگز مہین سب چھوڑ جانا ہے
- ۴- نہ بھائی بند ہے کوئی نہ کوئی آشنا اپنا
بخولی غور کر دیکھا تو مطلب کا نام ہے

۴۔ کار و بار دین حق کی اگر اپنی شفا چاہے
صہٹ دنیا کے دھندھون میں ہو اکیون گل دیوانہ ہے

۴۱۰

- ۱۔ آج جیسے اس جان میں خمار ہو گیا وہ گناہوں کے لیے کامل کفار ہو گیا
- ۲۔ فی الحقیقت یوسف مریم ہیں کہیں تفسیر غلطی کے میں جنکو درویش بنا دیا گیا
- ۳۔ کیلئے مریم تو یہ جیسے کی غلط انگلیاں اس جلنے و ڈھیر کی گھونچا ہوا گیا
- ۴۔ بیچ و صوبت گتھن کی یاد میں بکھولا حادی نصیب پر پار و وہ پار ہو گیا
- ۵۔ سر جھکا کر دار پر جیسے ذرا اپنی جان کی بنی و شاہ فی گھنچا روز تھارا ہو گیا
- ۶۔ اس جن میں دیکھ کر موت جیسے شکر کھلے میرا غمخوار اسید زار ہو گیا
- ۷۔ میں فدا سو جان ہو میں علی مصلوب ہے جسکی قدر تو دل روشن مارا ہو گیا
- ۸۔ آنکھ اپنی اب کسی نت پر تو گنتی ہی نہیں روے جیسی کا ہیں جیسے نفاہا ہو گیا
- ۹۔ رحمت حق سوار بندہ خاص و سوائے وہ سیما و تو کو لیک سہارا ہو گیا
- ۱۰۔ دولت خانی میں لیک لیا کر دل و مہرین ہیں جلال حاد و لوانی کا شاہ ہو گیا
- ۱۱۔ اسید جنت ہو میں او سرگرم و او بہار داخل دفتر تو دیکھو نام ہارا ہو گیا

۴۱۱

- ۱۔ شفا دست کرم سے اد کے پائے جکا جی چاہے
- ۲۔ مریم نے گناہ کو دی خبر فیض سیما کی بلا قیمت دوا ملتی ہے لائے جکا جی چاہے

- ۳۔ گنگارون کو فردہ دو کہ عیسیٰ جی ادا شتاب سے
در جنت کھلا رہتا ہے آئے جسکا جی چاہے
- ۴۔ ہے تشکیل الی عقل انسانی سے گو ہنر
صدافت او کی لیکن دل میں پائے جسکا جی چاہے
- ۵۔ ندادی ابر صحت نے کھڑے ہو کر یہ پیکل میں
کہ آب زندگی دیتا ہوں آئے جسکا جی چاہے
- ۶۔ خزانہ آسمان پر ہے ہمارا اکب کی ہر کو
تلاش زرین عسر اپنی گنوا لے جسکا جی چاہے
- ۷۔ سقیر اب ہے ضعیفی تاج لے غالب ہوا خرتک
قدم اس دور میں اپنا بڑھائے جسکا جی چاہے

- ۱۔ قیام رکھتا نہیں زمانہ گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
عجب ہے دنیا کا کارخانہ گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
- ۲۔ کہاں ہے دار اکمان سکندر کہاں ہیں سلطان مغت کشور
ہوئے وہ سب موت کا نشانہ گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
- ۳۔ جنہیں ہمیشہ تھی تدا دمانی ہم تھے اسبابِ قدردانی
ہوئے وہ محتاج آب و دامنہ گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
- ۴۔ دماغ جنکا تھا آسمان پر کلامِ نوح کے تھے زبان پر
ہوئے وہ محتاج بنے خزانہ گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے

نہیں بھروسہ ہے ایک دم کا کھلا ہے سہ پہاں عدم
ہے ہر گھڑی شعلہ زماں گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے

۴۱۳

- ۱۔ سب جانے فلک تک یک شرک ایسی بنائی ہے
کہ صدق عالم بالا کی ریل اوس پر بھجائی ہے
- ۲۔ زمین سے آسمان تک طول ہے اوس راؤ باطن کا
حیاتِ حاودانی اوس کی حد انتہائی ہے
- ۳۔ مقامِ توجہ کو کہتے ہیں اوس کا ہے اسٹیشن
اوس کا سال کا ان آسمانی کی سمائی ہے
- ۴۔ دیا بیٹے نے خون اپنے سے ہے محصول ہم سب کا
کلیٹ کی فکر ہے اوس جا نہ کچھ عیب گہائی ہے
- ۵۔ کلامِ پاک حق ہے اولین انجینیر حسین
دوراد عالم بالا صفائی سے دکھائی ہے
- ۶۔ جو گزرتے اوس مقامِ تیر و تیر خوف و دہشت کا
تو پھر نورِ جلالِ حق نکالے تمک سائی ہے
- ۷۔ وہ آتشِ الفتِ حق ہے دھوان ہے صدقِ باطن کا
کشش جس سے اس انجن کی ہر گاڑی نے پائی ہے
- ۸۔ سواری ہو جسے منظور ایسی شان و شوکت کی
مسیحا کی طرف آئے وہاں حاجتِ ردائی ہے

- ۹۔ عبث رستے پہ نازان ہو کے غافل ہو سستی ہے
 نہیں واقف کہ ہستی خود تیری غفلت پہ نہستی ہے
- ۱۰۔ مسافر خانہ دنیا سے ہے بیشک سفر سب کو
 قیام اس میں کہاں بستی یہ مہاتون سے بستی ہے
- ۱۱۔ دل و جان بیچ کر کچھ آخرت کا جگہ سودا کر
 یہ جنس بے ہنگار یوں بھی ہاتھ آئے تو سستی ہے
- ۱۲۔ جنہیں تاج زرعی اور تخت طاسوسی میسر تھا
 اب اونکی قبر پر رونق تو کیا وحشت برستی ہے
- ۱۳۔ ابھی تک فکر مغنی کچھ نہیں ہے جھگڑا اور غافل
 یہ کیا سخوت یہ کیا غفلت یہ کیا نشہ پرستی ہے
- ۱۴۔ جواہر درجہ تو یہ ہے نونانی درجہ ایمان
 تقدس درجہ سانس پہ انوارِ سوائی ہے
- ۱۵۔ رسائی کروہین سے بارگاہِ قدس تک در نہ
 تجھے ہمراہ عیسے غیر ممکن بادشاہی ہے
- ۱۶۔ جس اسٹیشن پہ چاہے مامی بیچارہ حاضر ہو
 ابھی تک وقت ہے اور ساعتِ معجز نماں ہے
- ۱۷۔ شرم ایسے سامر کو چڑھا لیتی ہے اے مُسر نے
 نشانی دل میں کچھ روحِ قدس کی حسین پاکی ہے

۴۱۴

- ۱- کروں حمد و ثنا تیری خداین کہ لائق ہے اویں کما حقہ تین
- ۲- تو خالق ہے میلاد و مین ہونید تیرے فضل و کرم کا ہون گدین
- ۳- تو ہے پیدا میرا مین تیرا خادم تیری لطف و کرم سے ہون بچا
- ۴- یہ عاصی تو تیرا ہے اویسی خدایہونے سے تیری بچکلیا مین

۴۱۵

- ۱- کر تو اقرار گناہوں کا سچ بخش گیا رکھ تو اُمید گناہ تیرے سچ بخش گیا
- ۲- اگر تو اقرار کرے وہ کرم راہ کس لیے بے شبہ تیرے گناہوں کو سچ بخش گیا
- ۳- وہ تو اپنا تھا ملک پر سے اویسی خاطر جو یقین لادے گناہ اور کس بخش گیا
- ۴- اب تو عاصی ہی کہنا بے رحمی و شافی بے شبہ پرے گناہوں کو سچ بخش گیا

۴۱۶

- ۱- یہ کیا میند ہے کیسے سوتے ہو صاحب دل و جان و ایمان کہوتے ہو صاحب
- ۲- یہ شیطان بڑا فطرتی ہیگا اسکی تم آفت مین کیوں نہ لڑو ہو صاحب
- ۳- بجا ہے کہ بارِ خطا ہیگا دل پر مگر اس قدر کیوں روتے ہو صاحب
- ۴- سچا ہے تو بارِ عصیان اٹھایا کیوں غافل جی اس سے ہوئے صاحب
- ۵- بڑا تخمِ آفت میری کشت و مین بیان کرادے دے کیوں نہ ہو صاحب
- ۶- کر درجہ مجھ پر لائے خنہ انم کیوں سنگدل تم اس قدر کہو ہو صاحب
- ۷- عاصی و کلوغینے سے کر کے فراموش کیوں غافل اس دنیا میں کہو ہو صاحب

۴۱۷

- ۱- حیف ہر اوس پر کہ جس سے ہو جدائی کی اگرچہ وہ حاصل کر ساری خدائی کی
- ۲- آسمان سے جو زمین پر آپ اپنے اوس سج حتمی سے رہی تاہم سائی کی
- ۳- تاج کا ٹوٹنا چھپا کے منہ پر تھوکا اگر دشمن نے آدہ کیا سو تباہی کی
- ۴- قانون کی واسطے جب آپ نے مانگی سنا ہو گئی معلوم تب قلبی معافی کی
- ۵- اگر کیا انکار پطرس بھی سہ بارہ کہا ہو وہ رو با بھٹ کر جب باہر آئی کی
- ۶- مشکلین ان کہیں اس تھا بلا چارن دیکھی ہے شکشا شکشا کی

۴۱۸

- ۱- بھیس ہو لایا ہوا دل کا بدلنا چاہئے ایک دو باتیں نہیں مابکل بدلنا چاہئے
- ۲- تندرستی کے لئے پڑے بدلنا چاہئے حق پرستی کے لئے دکھا بدلنا چاہئے
- ۳- جو سنے بیل سے وہ دلت سمجھنا چاہئے دل بدلنے کے لئے عیسیٰ ہو ملنا چاہئے
- ۴- ایلا غفلت پہ اپنی آج رونا چاہئے آج توبہ دار ہو پہلو بدلنا چاہئے
- ۵- جو گئے دنیا سے صابر رہیں ملتے نہیں جو رہے اور کوسج روح پاک ملنا چاہئے

۴۱۹

- ۱- سب غریزہ باغ عالم کی ہوا دو چارون مثل گل بنے زیب تن کی قبا دو چارون
- ۲- کتب گل پھر کسان باد بہاری پھر کسان باندہ لے اور باغبان اپنی ہوا دو چارون
- ۳- روز آتی ہو لب گور غریبان سے صدا شاہی و غم پر پئے شاہ و گدا دو چارون
- ۴- کس طرح ایدل سیما سرما نزدیک دور آشنادو چارون نام آشنادو چارون
- ۵- اسقدر غافل رہا دل ہو چکی منزل نام اب تو تو کر لے ٹھیکہ یاد خدا دو چارون

- ۶۔ آجکات اپنے مالک سے رملہ می بیوفا اب بھی تو کمرے دنیا می بیوفا دھول پر دن
 ۷۔ اشکباری ہو تو چیل صابر سیماکو قریب کردنی ایمان سے اپنی دعا و دعا چاند
-

چوتھا حصہ

سندے اسکول کے گیت

۴۲۔ غریب سندھی اسکول

۱۔ اے سندھے اسکول مجھ کو مقبول سب اور مکانوں سے
دل تیرے خیال سے ہر مشغول اے سکھ خوشی کے
کھس سنبھ گھر خوش مکان دل تیری خوشی سے معمور
اے میرے خوش مکان

۲۔ اس گھر میں دل کو ملی غمی آسانی گھر کی راہ
وہ بہتر چیز تپ میں نے لی اور پائی شاد کی گاہ

۳۔ یسوع نے آگے میرے پاس بجائی میری جہان
وہ میری ہوا خوش میراث میں ادھین ہوں شادمان

۴۳۔ لڑکوں کی فوج

۱۔ لڑکے سب آتے تزدیک سداوردہ باجے بھی بچتے یہ جنگ کا فتور

معرکہ یہ محنت ہے لو چلیں تموار آؤ پھین اب بکتر اور ہودین سوار

کورس ہودین سوار ہم سب ہودین سوار آؤ پھین اب بکتر وغیرہ

- ۲- فوجین مقابل بر ہے قتل گاہ دل کو نہ رسد کین نہ چھوڑیں وہ لہا
خداوند پناہ ہے یہ جو کچھ بچار سب ہمت ایمان سب اب ہو دین سوار
۳- عمر کی شہر ہے مقام کشمکشاہ عیسے سردار کو نہ دینے کی جا
روح کی تلوار ہو خوب تیز اور پردہ دار تھا میں اب اتھ میں اور ہو دین ہوا
۴- اس جنگِ جدل میں تلج اپنا ہم نہیں اور بدی اور شر کی مقابلہ کریں
نہ ہو دینگے براہ ہم ہیں خبردار کشتافی ہو سخی اب ہو دین سوا

۴۲۲- میں فرشتہ ہونی چاہتا

- ۱- میں چاہتا ہوں آسمان پر فرشتہ ہونے کو
کہ تاج ہمیشہ سر پر اور بر بلا ہاتھ میں ہو
دہان سج کے سامنے مبارک اور خوش حال
میں گلاؤں کا ہمیشہ ستائش و جلال
۲- میں کبھی تعکا ماندہ ہوں نہ ہوؤں گلا
افسوس یاد رکھ کے مارے ہرگز نہ روؤں گلا
پر صاف راستہ باز فبارک میں عیسے کے حضور
ہزاروں ساتھ سراہوں محبت سے معمور
۳- میں سیکس گنہگار ہوں پر عیسے ہے کریم
اور لڑکوں کا ہمیشہ وہ یاد رہے جسم
سج حب میں مر جاؤں تو تجھ پر جسم کے
کہ پاک فرشتے مجھے لے جاؤں تیرے گھر

۴۔ تب بن فرشتہ ہو کے بہت فرشتوں ساتھ
 تاج اپنے سر پر رکھوں اور بربط اپنے ہاتھ
 آسمانی راگ بلا کے مبارک اور شادمان
 خداوند کے حضور میں مین گاؤں گا ہر آن

۴۲۳۔ یسوع کراپس آئین دین کرنا

۱۔ یسوع پاس آند دیر کراے یار اوسکے کلام میں راہ آئے تھار
 دیکھ وہ ہمارے جیج ہواں بار آفت سے کہتا آ
 خوشی خوشی ہوگی یقیاس جب گناہ سے پاک ہو اور غلام
 یسوع ہم جمع ہوں تیرے پاس ابدی سکافون میں
 لگوں کو میرے پاس آنے دو اوسکی آواز کو سن ختم ہو
 اوسکو ہم دیویں دل اپنے کو دیری نہ کر کے آ
 دیکھ وہ ہے آج ہمارے دیان اوسکے کلام مبارک کو مان
 اوسکی شیریں آواز سن ہر آن اے میرے منہ نہ آ

۴۲۴۔ مین آتا ہوں خداوند

۱۔ مین آتا ہوں خداوند اب تیرے پاس بے باک
 مین آتا ہوں منہ دتن تو کر اب صاف و پاک
 مین آتا ہوں خداوند کہ رہوں تیرے ساتھ
 ۲۔ مین آتا ہوں خداوند تو میرا ہے حبیب

۳۔ میں جسد ہی بل نہ سکتا کہ اوپر بے صلیب
 ۲۔ میں آتا ہوں خداوند اب اپنے ہاتھ پھیلا
 میں نیٹ آرزو مند ہوں بہشت میں جسد پتیا

۲۲۵۔ یسوع حلیم اور مہربان

۱۔ اے سچ غریب حلیم لا کے پر توہو حلیم
 مجھے تجھ پاس آنے کو طاقت اور اجازت ہو
 ۲۔ تو نے کیا حکم من لا کے آدین میرے پاس
 سو تو مجھ کو فضل سے اپنے پاس بھی آنے دے
 ۳۔ جو درکار ہو مجھے دے مجھ کمزور کی خبر لے
 رات دن ہو میرے ساتھ رکھ تو مجھ پر اپنا ہاتھ

۲۲۶۔ جیل میں مسیح کا حال

۱۔ جب جیل میں پڑھا میں عیسیٰ کی پیا کہ زمین برابر لا کون کا تھا
 نب دل سے میں جاہنا کو سب پر بھی حال اب ہوتا دن لا کون کا سا
 ۲۔ کہ تجھ پر بھی رکھے وہ برکت کا ہاتھ اور گود میں بھی لیو سے تجھ کو
 اور سنون جو لا محبت کو ساتھ لا کون کو مجھ پاس آنے دو
 ۳۔ پر اب بھی دعا مانگ کے میں لا کر اپنا جاسکتا ہوں اس کے حضور
 اور جیل میں سو ڈھونڈتا ہوں مل جاتا تب آسمان پر دھونڈنا ضرور
 ۴۔ ایک جگہ دلکش اس سے ہوئی تندر سب کے لیے جو ہر ایک کا مات

- اور اوسین ہن لک کے نزارون ہزار
 ۵۔ باب تک بہت لٹکے بن پرنام رہ جانتے آسانی د بار
 اد نہیں کہا جائے مسج کا کلام سب آڑے جگہ تیار
 ۶۔ خدا وہ مبارک زمانہ جلد لا وہ خوشی و خرمی کا وقت
 کر لکھو نگار وہ ہاں سب ملکو کھا مسج کے پاس ہو گزشتہ

۴۲۷۔ ہمیں راہ بتا

- ۱۔ بے چل پادری کو مسیح جو پاں جہاں ہن جیسے اوسیری ہن
 رات دن جو ہو تو ہماری پناہ کبھی نہ ہونگے بے راہ
 کہیں کبھی ہاں کبھی کہ تو ہی ہے راہ کبھی ہاں کبھی نہ ہونگے بے راہ
 کبھی نہ ہونگے بے راہ
 ۲۔ بادل تاریک ہوا اور کوئی طوفان خوف ہوا و مہلت یا ہو امتحان
 گزرت کا دریا بھی ہو کچھ راہ کبھی نہ ہونگے بے راہ
 ۳۔ ہو دین کمزور ہم تبت فوت تو ہو رکھ آخر روز تک تو اپنا ہم کو
 بکولے چل جہاں نور کا توشا کبھی نہ ہونگے بے راہ

۴۲۸۔ ہم تجھے پاس آتے ہیں

- ۱۔ اے پاک سبارک جیسے ہم تجھے پاس آتے ہیں
 اور تیرے خوش حضور میں تسلی پاتے ہیں
 کہیں ہم آتے ہیں ہم آتے ہم آتے ہیں سب

ہم آتے ہیں ہم آتے کہ چلیں تیرے ساتھ
 ۲۔ ہم آتے ہیں سبھا ہمارا تو صیب
 ہم جلدی چل نہ سکتے کہ اوپر ہے صلیب
 ۳۔ ہم آتے ہیں سبھا کہ دیکھیں باب کا گھر
 اوس عالیشان مکان میں توہین و اخلاص کر
 ۴۔ ہم آتے ہیں کہ دیکھیں ادن پاک ہاشندون کو
 اور امانت گیت ملا دین اور بیچ میں شامل ہو

۱۔ دل کی خوشی اب بناؤ گا لوگا لو کو سب شاد دل ہو جاؤ گا لو دس گناؤ
 میلے کتے سبھوں کو لڑا کو میرے منہ زندہ ہو
 میری برکت دل میں لگاؤ دس گناؤ
 کہیں گا وہی دل سے گناؤ محمد کے گیت سچ پاس لاؤ
 دل کی خوشی اب بناؤ گا لو دل سے گناؤ
 ۲۔ جھکو نہ بچار تا ہے گا لوگا لو دل سے صیب کھڑا ہو گا لوگا لوگا
 شک و شبہ کرو دور او میں ہو کے رہ سرور
 اب سے ہو تم بے قصور گا لو دس گناؤ
 ۳۔ تم جو دبے ہوئے ہو گا لوگا لو ادھر اپنے بوجھ لوگا لوگا لوگا
 وہ ہر بوجھ اٹھا دے گا پڑ آرا منہ مادے گا
 باب کے گھر میں لاؤ گا لوگا لوگا لوگا

۴۳۰۔ خوش ویش

- ۱۔ ویش ایک ہے خوش و خاص دور دور ہے دور
 رہاں بندون کا لباس نور نور ہے نور
 دے کسے گاتے ہیں دل آواز ملانے ہیں
 عیسیٰ کو گاتے ہیں پیارے سمور
 ۲۔ اوس دیس میں جانیکو کون ہے تیار
 شک کیون کراتے ہو کیون ہو ہیزا
 پاک خوشی سے سمور دکھ گناہ سے ہو کے دور
 ہم عیسیٰ کے حضور گادین مسرہا
 ۳۔ اوس دیس میں رہتے جو سو ہیں خوش حال
 پیار سب کے دلون کو رکھتا نسال
 پاس آؤ جلدی سے تاج اور راج ہم عیسیٰ سے
 آسان پر پادین گے پڑ پڑ جلال

۴۳۱۔ رب فرماتا

- ۱۔ اے آدین برکت پادین یہ بتی فرماتا
 دل کو دے کے برکت لیکے ہو شاد و نسال
 کورس پیارے یسوع ہم آتے اپنا دل بھی ہم لاتے
 بڑی برکت اب پاتے اور راحت کمال

- ۲- دن یہ خوب ہر وقت مرغوب ہو پاس یسوع کے آؤ
گود میں جا کے فضل پا کے ہوشاد و نہال
۳- اوسکے نام میں پاک لکھن میں ہے خوشی سے سیری
دعا کر کے روح سے بھر کے ہوشاد و نہال
۴- ہیلو یا ہ ہیلو یا ہ ہم ملے سب گاؤں
اوسکے نور میں پاک حضورین ہوشاد و نہال

۴۳۲- مبارک سٹڈ اسکول

- ۱- اتوار مبارک سے عزیز پاکیزہ دن مقبول
اور مچھکونٹ ہر دل عزیز مبارک سٹڈ اسکول
۲- تعلیم آسمانی باتا ہوں ہے محبت کیا معقول
پاس خوش ہو کر میں جاتا ہوں مبارک سٹڈ اسکول
۳- خدا کی باتوں میں وہاں میں رہتا ہوں مشغول
ہے بکثرت محبت کو بیگان مبارک سٹڈ اسکول
۴- اے مالک مچھکولانت دے ہو میرا یہ معمول
کہ جاؤں بڑی خوشی سے مبارک سٹڈ اسکول

۴۳۳- میں چھوٹا بچہ ہوں

- ۱- ایک چھوٹا بچہ ناتوان غریب و جاہل میں ہوں
نجات کو جانتا ہوں نادان نہ جانتا کیسا کروں

- ۱۱
- ۲- تو میرے لئے مسیح ایک لڑکا ہوا ہے
 - مجھے جھوٹے کے پھانے کو صلیب پر ہوا ہے
 - ۳- اس پیار کے عوض اس مسیح میں تجھے دیوں کیا اور تجھے راضی کرنے کو کیا کروں سو بتا
 - ۴- ہمارے مسیح کون بنا کام ہو سکتا ہے مجھ سے
 - نورا اور تو سے میں کمزور تو مجھے مدد دے
 - ۵- تو اپنے دل کو مجھے دے یہ حکم تیرا ہے
 - اے رب تو بالکل مجھ لے تو الگ کیسے رہا ہے
 - ۶- تو میرے دل کا حافظ ہو بابا کی سے کر پاک بخش مجھے روح پاک

۴۳۴ مسیح کو جلال

- ۱- اے لڑکو بولو ہم آواز مسیح کو ہو جلال
- ہو سب کی یہ شیریں آواز مسیح کو ہو جلال
- ۲- وہ نگو برکت دیتا ہے اور کرتا ہے خوشحال
- ہیں گا دُلیں کر خوشی سے مسیح کو ہو جلال
- ۳- جب یسوع پاس تم رہتا ہو شیطان ہے بے مجال
- ہیں کیوں نہو یہ گیت شیریں مسیح کو ہو جلال
- ۴- مسیح تھلا دے ہے وہ قادر ہے کمال
- پس ملکر ہو آواز بلند مسیح کو ہو جلال

۵۔ میراث آسمانی دوس سو رو اور بخشش لا ذوال
اور بلبلو یا د بولوسب مسج کو جو جلال

۴۳۵۔ پیارا چوپان

- ۱۔ چوپان ایک ہے ہمالا پیارا دوس کا ستا تھا
وہ بہن ڈھونڈنے آیا جب بھرتے تھے گرم ہ
- ۲۔ ہدایت اوسکی پاس کے ہم معتمدین آئے ہیں
نہیں تو اب تک بھولتے تھکے جاتے ہیں
- ۳۔ ہمیں بجا دے گا جو لڑکوں کا ہے یار
بہشت میں کیا کچھ دیگا پیارا دوس کا ہے ابا ر
- ۴۔ مدد دے جو تیری رحمت اسے پیارے نگہبان
کر آخر تک ہدایت اور بھروسے آسمان

۴۳۶۔ فیہتی خزانہ

- ۱۔ وہ فرماتا وہ دن آتا جب میرے لوگ ہونگے
خاص خزانہ تاج شاہان عزیز و محبوب
- ۲۔ سب فریبے پر گندے اس کے تے ہو گئے
نور پوشاک ہے گردہ پاکیزہ عزیز و محبوب

۴۔ چھوٹے لڑکے چھوٹے لڑکے جو رب کو پیار کرتے
ہیں خندانہ تاج شاندار عسکریہ و محبوب

۴۳۴۔ پیارا مسیح

- ۱۔ مسیح ہے سب سے پیارا مبارک ادسکا نام
جو دل سے ادسے ڈھونڈتا مسیح پاتا یہ کلام
وہ ستھری چہرا گاہ پر مجھے ٹھہراتا ہے
اور اپنے نام کے واسطے ماہ راست چلاتا ہے
لوہس سب پیاروں سے جو پیارا ہمارا ہے جو پاتا
کاش سب لوگ اس بائبل کے ہوں اس کے شانہ خزان
۲۔ ہدایت ادسکی پائے ہم چین سکری راہ
وہ رحم سے سمورے اور بخشش سے گناہ
مناں چشمن پاس لجا سکے پلاتا آب حیات
مگر اسی سے بچا سکے وہ دیتا ہے نجات
۳۔ ہم ادس سے دعا لکھیں کہ چھوٹی بھیرین جو
وہ انجی گود میں یوں اور برکت دے ادسکو
اور آخر میں ہم سب کو چڑھاوے اپنے پاس
کہ ابھی بادشاہت ہماری ہو میڈانٹ

۴۳۸- خداوند کی حمد کرو

- ۱- خداوند کو اسے کہو کہ دل ہو گاؤ ایک دل تم ہوا دہ کی تعریف سناؤ
اللہ کی حمد اللہ کی حمد
- ۲- ہم آتے ہیں حضور ہی بن خلیفے اور گاتے ہیں تاوار اور دل ملے
اللہ کی حمد اللہ کی حمد
- ۳- دل پسر در خدا کی ثنا گارے لو کے حضور ہا گیت بھی آئے
اللہ کی حمد اللہ کی حمد

۴۳۹- عمدہ نقل سناؤ

- ۱- کہو وہ عمدہ نقل مسج کا پاک احوال
وہ نقل ہے قدیمی پرستار تازہ حال
تم سناؤ بولی بول کے سنو نقل کو
جیسے بتاتے بائین بے علم کم عقل کو
کوہیں کہو وہ عمدہ نقل وہ سناؤ تازہ حال
۲- تم دھیرے دھیرے بولو کہ سمجھو ایک ایک بات
اور کہو گھنٹے گھنٹے کی کس طرح ہو نجات
جیون بھوز کی اوس جلد باقی بات مجھے جاتی ہے
جو تم بچہ بچہ سناؤ تب دل میں آتی ہے
۳- دل دے کے نقل بولو یہ سوچ کے بولیو

مسیح بچانے آیا مجھ کو مجھ ماحی کو
 مسیح کی نفل کھو تم مجھے ہر ایام
 کہ دکھ اور سکھ کی وقت میں وہ آدے سے کام
 خاص کردہ بات بتاؤ جب خم بہ دیکھتے ہو
 کہ دنیا مجھے چاہتی حال میں پھنسانے کو
 ہون مرتے وقت بھی مجھے کہو مسیح کی بات
 کہ عیسیٰ گنہگار کو بخش دیتا ہے نجات

۴۴۔ قدیمی نفل سناؤ

۱۔ مجھے وہ بات سناؤ قدیم سے جو مشہور
 کہ یسوع مہربانی اور پیار سے ہے معور
 مجھے وہ بات سمجھاؤ کہ بچے ہوں نادان
 گناہ سے ہوں آلودہ زیر بار اور ناتوان
 کہ یسوع ہے پُر پیار کورس مجھے وہ بات سناؤ
 ۲۔ بار بار مجھے سناؤ تااد سے گردن یاد
 کہ یہ خوشخبری سُنکے ہوں دل و جان سے شاد
 نجات کا بھید بتاؤ کہ یسوع آیا ہے
 اور اپنے قیمتی خون سے مجھے بچایا ہے
 ۳۔ مجھے پھر یاد دلاؤ جب خوار ہوں اور بیمار
 اور غم اور دکھ کئے مار یکس ہوں اور لاچار

اس بیار کی بات کو سن کے تپل پاتا مو
 اور نام مسج کالے کے شکستہ سنا تا ہون
 ۴۔ مجھے وہ بات سناؤ جب آوے امتحان
 اور غفلت سے جگاؤ سنبھالو میری جان
 اور موت کا وقت جب آوے سناؤ وہی بات
 کہ یسوع کے پاک خون سے ہے ابدی حیات

۴۴۱۔ پانی کا چھوٹا بوند

- ۱۔ تھوڑے بوند کا پانی ذرا ٹکڑا ریت
 دریا کو سبالتے خجل باغ اور کھیت
- ۲۔ اور وہ چھوٹا لمحہ ناقص ہو تو بھی
 ابدی زمانے بسا کر تاہی
- ۳۔ تھوڑی نیکو کاری تھوڑے پرہیز کی بات
 دنیا عدن کرتی فردوس سیرے ملاتے
- ۴۔ ایسی تیری خطا تجھے بھگاتی تہے
 راہ راست ہو کرتی بھول کھلاتی ہے
- ۵۔ تھوڑے رحم کا بیج بوئے تجھی سے
 برکت دیتے سب کو اور بھی غیدوں کو
- ۶۔ چھوٹے طفل جلال میں گاتے فرشتگان
 سب کے سب جلاتے بیج اوس پاک مقام

۲۲۲۔ یسوع آب حیات

- ۱۔ یسوع اب دیتا ہو آب حیات مفت میں مفت میں مفت میں
 یسوع اب دیتا ہو آب حیات مفت میں جو اس کے مومن
 چشمے سے پکرا اب لو حیات مفت میں مفت میں مفت میں
 چشمے سے پکرا اب لو حیات تم جو اس کے ہو مومن
 کورس روح اور دامن کتنی آ مفت میں مفت میں مفت میں
 اور وہ ہو جو پیاسا آوے اب لا رہے پیاسا حیات
 وہ چشمہ آب ہے جاری جاری مفت ہو جاری
 وہ چشمہ آب ہے جاری ہے جاری ہم سب کے لئے
 ۲۔ یسوع گھر دیتا ہے آسمان یسوع گھر دیتا ہو آسمان
 دولت بھی دیتا ہے بے پیمان دولت بھی دیتا ہے بے پیمان
 ۳۔ یسوع کو دیتا ہے اک لباس یسوع کو دیتا ہے اک لباس
 تکو وہ دیتا ہے تاج سر تکو وہ دیتا ہے تاج سر
 ۴۔ یسوع سے اگر زندگی یسوع سے اگر زندگی
 راحت و شمت و چین خوشی راحت و شمت و چین خوشی
 ۵۔ یسوع کی برکت سے ہو مومور یسوع کی برکت سے ہو مومور
 چشمے سے پکرا اب ہو مومور چشمے سے پکرا اب ہو مومور

۴۴۳۔ ٹرکون کو امین خداوند کے پاس اللہین

۱۔ جب ٹرکون کو امین خداوند کے پاس لائے شاگردوں نے تہ بند ہو کر گروہ کا اورین
پر یسوع نے تہ بند گود میں لے یہ کہا بڑی الفت سے

ایسے چھوٹے ٹرکون کو پس لے دو

۲۔ میں ہاتھ رکھ کر سر پر اب اوکو بکت دیگا میں چون چوہان ابن یوحنا کو کیوں کہ
میں اوکے دل کو لیو لیگا اور برکت اداں کو دیو لیگا
ایسے چھوٹے ٹرکون کو پس لے دو

۳۔ آہ کیسی محبت خداوند نے کی ظاہر اداں یوحنا کو محبت سو بلو قریب
پس دل سے کوشش ہو رہا اور ملکہ ہم بھی کہیں سب
ایسے چھوٹے ٹرکون کو پس لے دو

۴۴۴۔ سو مجھے اوتھنا

۱۔ حاضر ہو سا ضر ہو ہو تم سندے اسکول کے جو
ہو تیار ہو تیار کہ ہو آج اتوار

کام سے ہاتھ اوتھنا ہو سندے اسکول کو جانا ہو
ہو مقبول ہو مقبول تھو سندے اسکول

۲۔ سندے اسکول سندے اسکول دل عزیز ہے سندے اسکول
ہر اتوار ہر اتوار عبا کے ہو پویشیار

دہان ملکہ گادین گے غلم آسانی پا دین گے
دل فروز دل فروز آج مبارک روز

- ۱- تیری تانہے نیکو چہان ہم شکر ہوتے ہیں شلوان
ہم تیرے پیچھے تے میں اور کامل ماحمت پاتے ہیں
- ۲- ہم جھوٹے رزمے اسچہان میں مانند شرون کے تالان
ہم جلدی راہ کو کھوتے ہیں اور راہ سے بیراہ ہوتے ہیں
- ۳- پر جب تو ہے ہمارے ساتھ اور ہم کو دیتا اپنا بل تھ
تو پاتے ہیں ہم تازگی اور راہ میں چلتے بخوشی
- ۴- ہم تیرے پیار سے ہیں مغلوب ہمارا تو ہی ہے محبوب
ہم لڑکے گرچہ ہیں وجار ہر تو ہے کافی مددگار
- ۵- اب ہکو اپنی گود میں نے ہر ایک کو اپنی برکت دے
رکھ اپنی پناہ میں امام کہ آخر ہو دے نیک انجام

۴۴۷- مسیح مجھ کو پیار کرتا

- ۱- یسوع مجھ کو کرتا پیار بیبل سے یہ ہے آشکار
ژکون کا وہ ہے رفیق اور ہمارا ہے شفیق
کو میں ہاں یسوع یار ہے : ہاں یسوع یار ہے
یہ بیبل سے آشکار
- ۲- یسوع مجھ کو کرتا پیار مجھ پر ہوا جان نثار
وہ گناہ کو دھو تا ہے ژکون کو بھلا تا ہے

- ۲- یسوع مجھ کو کرتا پیار گرجہ ہوں کزور لا چار
تخت سے اپنے دیکھتا ہے میری خبر لیتا ہے
۳- یسوع کرتا مجھ کو پیار وہ ہے میرا مددگار
یاں سے جب میں جاؤنگا اس کے پاس نہ رہوں گا

۴۴۸- رٹکو مسیح کی تعریف کرو

- ۱- رٹکو گیت مسیح کا گاؤ اس کی تم پر ہے نگاہ
اس کے پیار کا گیت سناؤ اور نہات کے مو دیاں
کوس خوش ہو شعا خوش ہو شعا خوش ہو شعا
گاؤ عیسیٰ کی تعریف

- ۲- جب وہ پہلے آدمی بنا رٹکے لوگ تب خوشی سے
اس کی پاک تعریف اور شنا ایک آواز ہو گاتے تھے
۳- ماؤن نے بال بچے لیکے عیسیٰ کو گھیسر لیا تھا
اوسنے اودھیں برکت دیجیے گود میں لے خوشی کیا تھا
۴- رٹکو رٹکیو گیت گاؤ گاؤ سب مسیح کا پیار
بھر جب تم آسمان کو جاؤ گاؤ گیت تب بے شمار

۴۴۹- شیریں آواز بلاتی

- ۱- دل میں آتی ایک آواز خوشگوار وہ بلاتی ہے مجھ کو بار بار
اوس آواز کی باب میں ہلے نہنگا اب میں اپنے یسوع میں جاؤنگا

کورس ہاں جاؤنگا ہاں جاؤنگا اب اپنی بیویع پاس جاؤنگا
 ۲- میرے سب گناہ کو وہ کرنا دے دل پر میرا الفت سوا ب معور
 چلوں گا میں اُسکے ساتھ نہ مہم اہد میں دل سے کروں گا اوسکا کام
 ۳- پہلوں میں صلیب بے تکرار آخر تک میں رہوں گا وہ خدا دار
 راہ حق میں خدا ہو میری جان میرا تاج ہو صلیب کے پاس لیجان
 ۴- دل میں آتی ایک آواز خوشگوار وہ بولتی ہے مجھ کو باوجود بار
 اوس آواز کی اب میں بات سنو گا اب میں اپنی بیویع پاس جاؤنگا

۱- عیسیٰ پیارے پاک سلیم جو ہم ٹوکون پر رحیم
 تیرے پاس ہم آتے ہیں اپنے دل کو لاتے ہیں
 ۲- ہم میں جھوٹے اور کم زور دے تو ہم کو اپنا زور
 جو ہمارا ہی تو پیارا ہے بل ہم کو سیدھی راہ
 ۳- ہم کو دے تو اپنا ہاتھ ہم میں سالم تیرے ساتھ
 تجھ میں ہم کو ہے آرام رو ہمارے پاس مدام
 ۴- عیسیٰ اب اس دل کو لے برکت دے اب کثرت سے
 کر ہم ٹوکون کو پیار اپنے لئے کرتیار
 ۵- تیرا کلمہ ہو کیا ہی خوب تیری باتیں ہیں مرغوب
 ہم کو تو ہی ہے عزیز تیرا نام ہے دل عزیز

۴۵۱۔ لڑکوں کو آنے دو

- ۱۔ سچ کا سے فرمان لڑکوں کو آنے دو
میں اد لڑکوں کو کرنا ہوں پیار عزیزوں میں مجھ کو
- ۲۔ اے لڑکوں کو ہوشیاران سچ بھلا تا ہے
وہ لڑکوں کو اپنی الفت کی آواز سناتا ہے
- ۳۔ چلیں سے قریب جو اوس پاس آوے گا
وہ اوس کو اپنی گود میں لے اب برکت بخشے گا
- ۴۔ کیا رحمت کی آواز کیا الفت ہے مجھ
کہ یسوع چھوٹے بچوں کو بھلاتا ہے قریب
- ۵۔ پاس آؤ لڑکوں کو اب خداوند کے حضور
اور اوس کے ہاتھ سے برکت لو اور دل سے ہو مسرور

۴۵۲

- ۱۔ ایک باغ میں مینے دیکھے ہزاروں خوش رنگ پھول
باغبان ایک بڑے غور سے ہے روز ادن میں مشغول
- ۲۔ وہ اد نکلی خبر لیتا اور جو کچھ ہے درکار
وہ ہر ایک کو روز دیتا تا پھولین خوش بہار
- ۳۔ اور مجھے بھی وہ دیا دنیا کے جگمگ سے
باغ اپنے میں لگا یا تا میری خبر لے

- ۴۔ تو اپنے ذریعہ قدس سے کرپاک دل میرے کو
 کر اپنا پو دکھا مجھے خوب چوڑے پہلے جو
 ۵۔ فرد تنی پاک دلی سلمتی بسیار
 صداقت اور نرم دلی ہوں مجھ میں خوب چلدار
 ۶۔ عسکرین باغبانِ کرم سے جب تیری مرضی ہو
 آسانی بلغ میں یکے لگا اس پودے کو

۴۵۳۔ راگ شیرین

- ۱۔ راگ شیرین راگ شیرین ہوزبان پر بالیقین
 ہم آواز ہم آواز گاؤ خوش طراز
 ہودے یسوع کی مکریم ہودے عزت و عظیم
 ہو بلند ہو بلند دل سے اوسکی حمد
 ۲۔ بیچ آسان بیچ آسان دیکھو سب فرشتگان
 ہوشادمان ہوشادمان گاتے خوش الحان
 پریر گیت ہو خوشترین راگ ہمارا ہوشیرین
 ہو خلاص ہو خلاص پاتے خوش میراث
 ۳۔ ہو کے دور ہو کے دور ہم گناہ میں تھے مجبور
 یسوع نے یسوع نے بخشا رحمت سے
 اوسنے ہم سے الفت کی اپنے پاس پھر جگہ دی
 کیسا پیار کیسا پیر رحمت بے شمار

۴۔ ہے ایساں ہر ایمان گھر ہمارا ہر آسمان
جلدی سے جلدی سے وہاں جبارین گے
یسوع عجب ہو وقت تمام گھر میں ہر کوہ آرام
تیرے پاس تیرے پاس ہوگی خوشی خاص

۴۵۴۔ خوشی کے ساتھ کہو

- ۱۔ کہو خوش ہو کہو خوش ہو یسوع کی الفت کی باتیں
اوسکے خونیں پاں ہوا دین ہوئے کہو اب عجب کہو اب پھر
کیا ہی ہر رات اب مجھ کو اوسکے خون کی بکریں یسوع میں ہوں
تھکا داندہ وغوڑھا میں تھا خوش ہو درہو میں گھر کی جنگل میں تھا گراہ
گورس کہو خوش ہو کہو خوش ہو یسوع کی الفت کی باتیں وغیرہ
- ۲۔ کہو خوش ہو کہو خوش ہو شہد سے میٹھی یہ باتیں
رحمت حق نے اُنکے مجھے بھرنا کہو خوش ہو کہو خوش ہو
یسوع میں حاصل ہے خوشی اب ہر چیز راحت و بلکل ہر درد گناہ
ہو اب ہر شفا یسوع ہی میرا شافی ہاں اوسکو ہو دی عزت و سب تکرم
- ۳۔ چلو اب پاس چلو اب پاس یسوع ہے دیکھو سہلاتا
خاص کرتو جو باندہ عبادت و حیات لا اب ایمان لا اب ایمان
یسوع بچانے پر قادر سب اب اگر یوں یہ کہو ہر وقت نجات
کیون اب تم ٹھہرتے یسوع ہو ملتا آ اب ہو حاصل فراد نجات کو

۴۵۵۔ عمدہ چھوٹے ہاتھ

- ۱۔ عمدہ ہین جو چھوٹے ہاتھ کرتے کام پیار کے ساتھ
 عمدہ ہین دسے انگلیں بھی جن میں سے نوہر مسج
 کورس عمدہ ہان عمدہ جو چھوٹے ہاتھ کرتے کام ایمان کے ساتھ
 عمدہ ہان عمدہ ہین انگلیں بھی جن میں چکلتا مسج
- ۲۔ چھوٹے ہاتھ ہین بنے سب واسطے تیرے کام ایروب
 پاؤں بھی تیز رفتاری سے چلین گے واسطے تیرے
- ۳۔ چھوٹے لبین بھی دل سوز دعا کریں روز بروز
 چھوٹے دل کی خواہش بھی سدا ہو واسطے مسج
- ۴۔ چھوٹے جو کر سکتے ہو کو دل سے ادس ہی کو
 وہی جا رہا ہے مسج وہی کر د با خوشی

۴۵۶۔ قیمتی جواہر

- ۱۔ اے ہمارا یسوع پیارا مین تیرے پاس آتا
 مین بدکار ہوں اور لاچار ہوں پر ہوا انسان
 کوڑیں آنے دے چھوٹے رُکے اونکے گناہ بخش کر کے
 مین پیار سے اور اقراسے اب کرتا آزاد
- ۲۔ جب سنجیدہ اور رنجیدہ مین تیرے پاس آتا
 تو سلیم کی اور رحیم ہے اور دیتا فرمان

۳۔ استحال میں اور امان میں مین تیرے پاس آتا
وے سموری بلور بھر پوری مین لا تا ایسا ن

۲۵۷

۱۔ اب صلیب پاس آ کے دیکھو غم کا مر د
اے پیارے لڑ کو یسوع ہے پرورد
تا نجات و صحت یادین گنہگار
زخون سے خون بہتا دیکھو ادسکا پیار
۲۔ اوئے بڑے پیار سے اپنی جان بھی دی
تا گناہ و موت سے یادین مخلص
گنوا د کے زخم دیکھو خون کی دھار
سہ سے خون آلودہ کا ٹون سے تاجدار
۳۔ سنا کا تہمدی دو تھا مار بردار
اپنے تین تم حبالو خوار اور گنہگار
تم پیارے لڑ کو خون خدیوے ہو
آپ کو دل و جان سے سو پیواد سی کو

۲۵۸۔ مسافر کہاں جاتے ہو

۱۔ لڑکے کہاں جاتے ہو مسافر کہاں جانے کا سامان
لڑکیاں۔ ہم سب اس پنڈی کو جاتے یہی شاہ کا ہو فرمان

سب - کر کے طو پھاڑ سیدان کو جاتے ہیں باپ کے مکان کو
 جاتے ہیں باپ کے مکان کو جاتے ہیں باپ کے مکان کو
 جاتے ہیں باپ کے مکان کو جاتے ہیں باپ کے مکان کو
 ۲۔ لڑکے - کیا اس رات میں تم نہ ڈرتے تم کمزور ہو راہ ویران
 لڑکیاں - ہم نہ ڈرتے گاتے چلتے ہیں فرشتے نگہبان
 سب - پیارا بیٹی بھی ہے ہادی خوشنما ہے یہی دادی
 خوشنما ہے یہی دادی یہ ہی وطن کی ہے راہ
 خوشنما ہے یہی دادی یہ ہی وطن کی ہے راہ
 ۳۔ لڑکے - جانے والو یہ بتا دو کس امید سے جاتے ہو
 لڑکیاں - صاف لباس اور تاج جلالی باب کے ہاتھ سے ہانیکو
 سب - پتین گئے حیات کا پانی روح کو ہو گی خوش الحانی
 روح کو ہو گی خوش الحانی روح کو ہو گی خوش الحانی
 ۴۔ لڑکے - جانے والو گر ہم آدین ہکو بھی کیا لو گے ساتھ
 لڑکیاں - گر تم آؤ اور شرمک ہو خوشی سے ہم ونیکے ہاتھ
 سب - دل ہمارا خوش ہو گا تا یسوع تم کو بھی بلاتا
 یسوع تم کو بھی بلاتا یسوع تم کو بھی بلاتا
 یسوع تم کو بھی بلاتا

۴۵۹

- ۱- سیما میں لڑکا ہوں کیا ہی غریب سیما تو لڑکوں کا پیارا دلہن
سیما مجھ جھوٹے پر ہو تو رحم سیما دے مجھے نجات کی تعلیم
۲- سیما تو مجھ میں جلد ہی ہو آ سیما تو دل سیرا بنا بنا
سیما راہ حق پر تو مجھے چلا سیما دنیائی میں مجھ پر عیا
۳- سیما ہر وقت وہ مجھ لڑکے کے ساتھ سیما تو مجھ پر رکھ برکت کا ہاتھ
سیما سب آفت سے مجھ بچا اور آخر میں مجھے آسمان پر چلا

۴۶۰

- ۱- ایک آواز نہایت میٹھی میرے دل کو ہے مرغوب
میرے جھوٹے دل سے کہتی کہتی یوں کہ اسے محبوب
کیون تو روتا آنسو بھرتا کیون تو ہوتا غم پذیر
میں سب تیری حالت کو بھتا میرے پاس آ اسے دلگیر
۲- ایک آواز نہایت میٹھی مجھے چہہ بکارتی ہے
میرے جھوٹے دل میں غشی چہہ یوں وہ بھرتی ہو
اے پیارے اے دلدارے کیون تو بھرتا ہی حیران
دو لونہا تمہے دماز میں میرے مجھ پاس آ اور لے لان
۳- ایک آواز نہایت میٹھی دھیمے طور بھرتی ہے
میرے جھوٹے دل کو بھرتی یہ مضمون سناتی ہے

آنواد پر اس صیون میں دیکھ بشت کی رونق کو
 ابدرہ تو اس مکان میں نورین اب تو داخل ہو
 ۴۶۰۔ میٹھی یہ آواز جو آتی ہے پیارے عیسیٰ کی
 مجھ کو وہ ہر دم بکارتی کیا میں یوں نہ کھوں بھی
 اے سیماسے سیماسے تیرے پاس میں آتا ہوں
 اپنے ہاتھ بڑھاسیماسے قدم دیکھ ادھسنا ہوں

۴۶۱۔ عشاق ربانی کی ضیافت

۱۔ عیسیٰ کھوری کوہ پر سوا بڑا دکھ ادھسنا یا غنا
 ادھسنا بدن توڑا ہوا ادھسنا خون بہا یا ستا
 ۲۔ میں نے سفید آسمانی روٹی دو لون ادھسنے دیئے ہیں
 یہ ضیافت اب جو ہوتی ادھسنا کی یاد کے لئے ہے
 ۳۔ روح القدس پہن بکھاو علم الہی اور کمال
 سچا راستہ بھی دکھاو کرے پاک ہمارے جلال
 ۴۔ یہ منہ ناحق ہو بھائیو عیسیٰ کے وسیلے سے
 اب مضبوط ایمان تم لاؤ شاگرد ہوندا ہوندا کے

۴۶۲۔ جب میں دیکھتا ہوں

۱۔ جب رکھتا ہوں میں کوس پڑھتا جان مسیح نے موت سی
 ناجیز میں گننا مال و جان اور خود پرستی مرنے ہی

۴۵۹

- ۱- سیما میں لڑکا ہوں کیا ہی غریب سیما تو لڑکوں کا بیار غریب
سیما مجھ جھوٹے پر ہو تو رحیم سیما دے مجھے نجات کی تعلیم
۲- سیما تو مجھ میں جلد ہو کو آ سیما تو دل میرا بنا بنا
سیما راہ حق پر تو مجھے چلا سیما دینداری میں مجھے پڑھا
۳- سیما ہرقت دہ مجھ لڑکے کے ساتھ سیما تو مجھ پر رکھ برکت کا ہاتھ
سیما سب آفت سے مجھ بچا اور آخزمیں مجھے آسمان پر چلا

۴۶۰

- ۱- ایک آواز نہایت میٹھی میرے دل کو ہے مرغوب
میرے جھوٹے دل سے کہتی کتنی یوں کہ اسے محبوب
کیون تو روتا آنسو بھرتا کیون تو ہوتا غم پذیر
میں سب تیری حالت کو گیتا میرے پاس آ اسے دلگیر
۲- ایک آواز نہایت میٹھی مجھے چسپہ بگارتی ہے
میرے جھوٹے دل میں خوشی بھید یوں وہ بھرتی ہو
اے پیارے اے دل سے کیون تو بھرتا ہو حیران
دو دنوں ہاتھ دماز میں میرے مجھ پاس آ اور لے امان
۳- ایک آواز نہایت میٹھی دھیمے طور پر آتی ہے
میرے جھوٹے دل کو بھرتی یہ مضمون سناتی ہے

آنواد پر اس صیون میں دیکھ بشت کی رونق کو
 ابرہہ تو اس مکان میں فزین اب تو داخل ہو
 ۴۔ میٹھی یہ آواز جو آتی ہے پیارے عیسیٰ کی
 مجھ کو وہ ہر دم بگارتی کیا میں یوں نہ کون بھی
 اے سبھا اے سبھا تیرے پاس میں آتا ہوں
 اپنے ہاتھ بڑھا سبھا قدم دیکھ اوشما ہوں

۴۶۱۔ عشار ربانی کی ضیافت

۱۔ عیسیٰ کوری کوہ پر سوا بڑا دکھ اوشما یا تھا
 اوسکا بدن توڑا ہوا اوسکا خون بہا یا تھا
 ۲۔ مئے سفید آسمانی روٹی دونوں اوسنے دیئے ہیں
 یہ ضیافت اب جو ہوتی اوسکی یاد کے لئے ہے
 ۳۔ روح القدس ہیں کھاد علم الہی اور کمال
 سچا راستہ بھی دکھا دے کرے پاک ہماری جال
 ۴۔ یہ ہمنام حق ہو جائیو عیسیٰ کے وسیلے سے
 اب مضبوط ایمان تم لائیو شاگرد ہو خداوند کے

۴۶۲۔ جب میں دیکھتا ہوں

۱۔ جب رکھتا ہوں میں کوس پڑھیا جہاں مسیح نے موت سہی
 ناچیز میں گننا مال دجاں اور خود پرستی مرنی بھی

- ۱۔ کاشٹے نو دس غمزہ کچھ سوائے مسیح کے مرنے پر
 اوس خون کے سامنے جانتا کچھ میں اپنی نیکی ذات و گھر
 ۲۔ دیکھو رلو رہا تم اور بالو سو بھی پیار اور قسم مل جیتے ہیں
 دیکھو پیار نے کیسی موت سی دیکھو کانٹے سجے رہو ہیں
 ۳۔ کل دنیا گرد و میرے پاس اوس پیار کے سامنے ہونا چیز
 الہی پیار اپنا لے غافل دل جان اور میرے سب غریزہ

۴۶۳

- ۱۔ ات میر و کمیس بکانا درین دیکھے من بھپتا نا
 جوت گئی گھٹ دھن گئی ناہن سنے سوریکے کا نا
 سو گھٹ سکے نین جوں نا سا رستا بھولے رس رچ نا نا
 ۲۔ بدست دو کر کا نہیں لاگے باٹ چلت چرن بھر نا نا
 دیو بھلے تیر و اب جسدر تجھ نہ جیتو موڑ نہ نا نا
 ۳۔ بہت مت کہنے جب اپنا یو دھن سبت کے کون ٹھکانا
 گات بھلے اب ڈر بل تیرو کھاٹ پرے تب کیا بھپتا نا
 ۴۔ دیکھو دشانت نامی باہری مکھنچ پھیر و گھن من نا نا
 روئی جان رہا بن ہو بھت نشو بھجن بن بلو نہ نا نا

۴۶۴۔ ملکہ کی خیر

۱۔ ملکہ سلامت ہو یا اللہ ملکہ کو
رکھ تو بخیر

کراؤ سے فتح مسند خوش حال اور سربلند
راج اوس کا اقبال مند ملکہ کی خیر
۲۔ او ملکہ ایسا ونداب اور اوس کے دشمن سب
کر پریشان

کراؤ کی سب تدبیر باطل اور بے تاثیر
بزدل کا ہو دستگیر ملکہ کی خیر
۳۔ جتنی جو نعمت ہو بخشے تو ملکہ
راج رکھ بخیر

راج کی شدت پر چلے وہ عمر بھر
تب گا دین خوشی کر سنگھ کی خیر

تبیذ ثلث

۱۔ تین ایک خدا جو لا مفروق حمد اوسکی کرو سب مخلوق
آسا بنو زینبو باپ بیٹے روح کی حمد کرو
۲۔ پوتر آسا تپا پت پر بھواودیت کی ہو درگاہ
جیسا کہ وہ از بھومین حنا اب ہے اور سدا میگا

- ۴- باپ بیٹے روح قدوس سچا خدا ایک ہی
 ہو اور سکی حمد تعریف مخصوص
 ابھی و ا ب ر ی
- ۵- عیسیٰ مہجی کی نعمت
 باپ خدا کا پیرا امین
 روح القدس کی پاک شرکت
 ہو ہمارے ساتھ آمین
- ۶- تیری ہی ستائش ہو
 اے بادشاہوں کے بادشاہ
 باپ اور بیٹے اور روح پاک کی
 ایک برحق قدوس اللہ
- جیسی تھی اب ہو اور ہوگی
 ابد تک ہیلو یا و
- ۷- شکر حمد ستائش ہو
 ہر مسیح شکنجی کو
 باپ اور روح القدس کو بھی
 ہو تعریف ہمیشہ کو

۱۹۶. پر جو یسوع بن کون ہمارو
 ۲۱۰ پر جو ہے پر اچھ نوکن گاؤن
 ۳۰۹ پر ہم ست من ہر کیجی
 ۲۰۰ پر ہم اندھان سوکر پاکیجی
 ۶۵ پکارنا ہوں اے مددگار
 ۱۵ پنھنہ بتا ہے شکت پریشور
 ۴ پھر تیرے پاس ہم آنے ہن
 ۵۵ پھر جی اُٹھا ہے سچ
 ۲۰۸ پیار اگونی پارنرن کوچے
 ۷۷ پیار اگنی پاک خدا
 ۷۴ پیارے یسوع نے بچایا
 ۲۱۲ بیان پڑون یسوع مین میری سنوسائیان

ت

- ۳۴۲ تھسا جہان مین دیکھا نہیں پڑوئا کین
 ۴۰ تھکو زیادہ چار
 ۲۱۱ تہ بن کون رکھے یہی بیری
 ۲۲۲ تہ توبہ ساموہی آنکھوں کے مارے
 ۵۷ تہ کر و تیرا سی خداوند ابا آتا
 ۲۰۷ تہ ہم پر کہہ پاکیں عین ہو

- ۱۹۴ تن پائے سوچو رہے بھائی
 ۱۳ تو اے خدا نا دیدہ ہے
 ۷۸ تو جانتا ہے حنہ او ند
 ۲۵ تو راہ ہے تیرے سبب سے
 ۱۵۰ تو گورین اب گیا اے بھائی ہمارے
 ۸۷ تو نے اے یسوع ہم کو بچایا
 ۲۳۵ تو ہے شانی و منجی و یسہ اپدر
 ۳۶ تو ہے یسہ ابدی حصہ
 ۲۶۷ تھوڑے بوند کا پانی
 ۱۳۹ تیرا کلام ہے پاک و راست
 ۱۱۵ تیرا ہون اے رب سنتا تیری بات
 ۲۷۱ تیرے آواز اے نیک چوپان
 ۶۹ تیرے شیرین آواز
 ۱۴ تیرے رحم سے حنہ او ند
 ۱۴۰ تیرے قول کی امید داری
 ۲۸۳ تین ایک حنہ او لا معنہ وق

ط

- ۱۸۷ طار و من کے بھہم بھاری پر بھو

۸۸	ایک چھانک لو کشادہ ہے
۲۶۱	ایک جھوٹا بختہ ناتوان
۱۵۶	ایک زمین خوشنما رونق دار
۳۳	ایک نام شیرین زمین پر ہے
۲۱۰	ایک نام یسوع سانچ
۳۰	ایک ہی پیارا ہے ہمارا
۹۹	ایمان ایتھد محبت

ب

۱۲۸	بادشاہت تیر ہی اے مسیح
۱۵۶	باغ عدن آسمان پر بلند
۲۰۱	بچھل کیون جنم گنوا لو
۹۲	بڑی برکت اے خداوند
۴۱	بس ایک ہی مسدا چارہ ہے
۱۵۹	بلند ہے یسوع آج
۱۴۶	بندے کو تو دے اے خدا
۶۲	بویا ہے پھر بیج آسمانی
۱۴۱	بویا بنے بیج روحانی
۲۱۹	بھائی نہیں لے جو
۱۸۹	بھین کر دنت بھورے بھائی

- ۱۹۲ بھور بھو نواب کو ن سووت
۲۵۲ بھیس بہ لاکسا ہوا دل کا بہ لٹا چاہیے
۱۳۹ بیبل بیبل پاک کتاب

پ

- ۲۰۴ پاپن کا ہتکاری سیجا جی
۸۲ پاپی دوزخ کو جو جاتا
۲۶ پاپی دوسی دین ہن سکل
۲۱۵ پائٹ ٹونڈ چھڑا دن بشوع
۱۵۷ پار اس تاریکی کے
۱۸۷ پار لگاؤ بیٹا
۱۵۳ پاک شہر اے یر و سلم
۱۸ پاک منہ شتے گاتے ہن
۱۶۷ پاک لوگوں کے دیں کو اب ہم جانے چاہتے
۲۱۸ پر بھو جی تم راکھو لاج ہمارے
۱۲۶ پر بھو عیسے اپنے راج کا
۴۷ پر بھو عیسے دیا و نٹ
۴۶ پر بھو عیسے میرے پر یا
۱۸۸ پر بھو مین کیہنی کون بھلوائی
۱۹۷ پر بھو بشوع درشن دیجے جی

۱۱۶	آسمانی گھر سے دور
۱۴۴	اس نئے دن کی روشنی کو
۱۴۳	الہی فضل پاتے ہیں
۶۲	آوارہ لوٹ گناہ سے بچہ
۱۷۲	آؤ تم جو رکھتے ہو
۱۰۷	اوتھ سب ابھی ہوشاد کام
۲۴۳	اوتھ سانس نہ کرتی ساری
۹	اوتھ میری روح اور آگے چل
۱۴۴	اوتھ میری روح شادمانی سے
۲	اوتھ میری روح نئے راگوں سے
۱۲۷	آدے پر بھوتیہ راج
۱۰۹	آہ راحت مومنین راحت عجیب
۲۱۱	ابو پر بھوجی تم اور وہ کان لگانا
۷۱	آیا ہوں مسیح پاس تیرے
۲۳۹	آیا ہوں مسیح پاس تیرے دور نہ کیجیو
۹۹	اے ازلی نور اے ابدی نور
۱۲۹	اے ایچی عیسیٰ مالک کے
۲۵۸	ابے پاک بشارت عیسیٰ
۱۱۹	اے پیارو دیکھو جھنڈا
۱۷۲	اے توجہ ہے مسد بان

- ۹۴ اسے جان اب ہو پسہ ار
۱۶ اسے حسد اتو بھجے جانچتا
۹۴ اسے جان ہو حسد دار
۱۳۰ اسے رب العالمین
۶۰ اسے روح القدس تو اتر آ
۶۱ اسے روح القدس تو اتر آ
۱۳۲ اسے سپاہی ہو دلاور
۲۵۴ اسے سندھے اسکول مجھ کو مقبول
۵۳ اسے عزیز مبارک یسوع
۲۰ اسے عسے فچھہ پر سوچتے ہی
۲۸ اسے عسے تو ہے سچا نور
۲۶۲ اسے لڑکو بو لو ہم آواز
۲۶ اسے سچ حسد ابایسہ سے
۲۵۶ اسے سچ عسہ ب حلیم
۲۶۶ اسے ہمارا یسوع پیارا
۱۰ اسے ہمارے باب آسمانی
۱۲۰ اسے ہندوستان خوبصورت
۲۸۰ ایک آواز نہایت مٹھی
۶۶ ایک آبا تمہا شخص سیجا کے پاس
۲۶۴ ایک باغ میں مینے دیکھے

گیتوں کی پہلی سطر و نکی فہرست

الف

۸۴	آ اب اے گنگارو دیر کیوں تو کرتا
۱۶	آ اے برکتوں کے چشمے
۶۸	اب آؤ سب خند سندی سے
۱۳۲	اب آیا ہے آرام کا روز
۱۳۲	اب آئی ہے اتوار کی شام
۱۱۸	اب جاگ اب جاگ مسیح جھکو بلاتا ہے
۲۳۲	اب جسم گیا فضل شجرہ تم دیکھو
۷۲	آب حیات اب بہتا ہے
۵	ابدی ہاڑون کو
۱۴۶	اب شام کے وقت اے میری جان
۱۴۷	اب شام کے وقت خند اوند کو
۲۷۸	اب صلیب پاس آ کے
۶۱۳	اب کر دیا موئے سوامی
۱۴۱	اب گزرا ہے چرانا سال
۲۲۰	اب بیدری سہرت مسیح جی سے لاگی

- ۱۵۲ اب بردن کے کنارے پر
 ۲۳۲ ابنِ خدا صبح سے عشق اب تو کیا جو ہو سو ہو
 ۱۴۲ ابنِ عذرِ مالک میرے
 ۷۸ اپنے گناہوں کو
 ۱۴۲ آپہنچا ہے اب نیا سال
 ۶۳ آتا ہوں صلیب کے پاس
 ۲۸۲ ات اُتِ بسر و کیش پکانا
 ۱۴۵ اتوار کی شام اب ہے موجود
 ۲۶۱ اتوارِ مبارک ہے عذریہ
 ۲۴۶ آج عیسیٰ اس جان میں آشکارا ہو گیا
 ۱۵۰ آدمی دھول ہے گھاس کا بھول ہے
 ۱۳۶ آہستہ ہوا ہے میری جان
 ۲۲۹ ارے غافل تجھے کب ہوش ہوگا
 ۱۸۳ ارے من بھول رہا جگ مون
 ۱۹۹ ارے ہاں رے من بشوع کو چپنا
 ۲۲۰ اس گھر جگ بین کوئی نہیں
 ۶۴ آسمان بیان کرتے خدا کا جلال
 ۱۳۸ آسمان کا بادشاہ مسد بان
 ۱۰ آسمان کے اے معتد سو
 ۵۹ آسمان کے ساکن روح القدس

ج

- ۲۲۱ جباگت نہ مورے سیمان
 ۱۹۳ جباگورے من موڑو بٹو ہی
 ۸۶ جان بنے اپنی دی
 ۷۷ جانچ مجھے جانچ تو اے خدا
 ۷۳ جب برکت تو نہ دیو گیا
 ۲۵۷ جب مبیل میں پڑھتا سن عیسیٰ کی چال
 ۲۸۱ جب رکھتا ہوں میں کروسی پر دھیان
 ۳۴۹ جب لڑکوں کو مائیں خداوند کے پاس لائیں
 ۱۰۱ جب میں خوش ہو کر اپنا نام
 ۳۳ جب ہم دکھ میں پڑے ہیں
 ۳۵ جتنے ہووین جگ کے بیچ
 ۱۷۰ جسے خداوند خوشی دے
 ۱۳۹ جلد میرے دن گزرتے ہیں
 ۱۲۲ جنگ کی ہے پکار
 ۲۱۷ جن پر تبت یثوع پڑا ہیں
 ۲۱۹ جن یثوع کا نام ادھار گے
 ۶۲ جو پانسا ہے اب ادھرا
 ۱۹۱ جو تم جیو تو کر لو پکارا

- ۱۸۰ جوتن کو تن کے اپنا
 ۱۸۶ جون بن پاوس آکیان
 ۲۰۴ جون تم سون مومین لاگے
 ۱۲ جہان جس وقت نہ بنا تھا
 ۱۹۱ جے جے ایثور جے پر بھویشوع
 ۲۰۵ جے جے پر م دیا مے سوامی
 ۱۷۹ جے پر بھویشوع جے ادھراجا
 ۱۹۲ جے پر بھویشوع جے پر بھویشوع
 ۱۹۰ جے جن رجن جے نوکھ بھجن
 ۵۰ جیسا سانپ کو بیابان میں
 ۷۰ جیسا میں ہوں بغیر اکبات
 ۹۶ جیسے ہرنی ہانپتی پیاسی

بج

- ۲۶۳ چوہان ایک سے ہارا
 ۲۰۱ چھوڑو جاک کی مایا منوا
 ۷۴ چھوڑ نہ مجھے پیارے عیسیٰ
 ۲۱۹ چیت کر و سب باپی لوگو

ح

- ۲۶۹ ماضر ہو ماضر ہو
 ۹۷ حمد تیری آئے باپ تو نے بنجا ہم کو
 ۲۵۲ جنت ہے اوسپر کہ جس سے ہو بدائی آپ کی

خ

- ۱۷۷ خبر دو کہ تو میں جاوین یشوع ہے سلطان
 ۲۴ خبر لے اے سیمما تو کسان ہے
 ۸۲ خدا اب کہتا ہے
 ۱۶ خدا جو نہ بناوے گھر
 ۱۷۳ خدا کی بادشاہت پھیل جاوے تمام
 ۱۲ خدا کی روح سے میں کسان
 ۹ خدا کے سب احکام
 ۹۵ خدا مبارک کرتا ہے
 ۹ خدا محبت ہے
 ۵۴ خدا نے ایسی شدت سے
 ۱۵۴ خدا نے مجھے دیا ہے
 ۱۳۹ خداوند اپنے فضل سے
 ۲ خداوند ایک ہے میری عرض

۲۴	خداوند تیرا راج و کام
۱۳۵	خداوند تیرا شکر ہو
۱۲۴	خداوند تیرے فضل سے
۲۱	خداوند جیلے مالک ہے
۲۶۵	خداوند کو اے لڑکوں دل سے گاؤ
۶۹	خداوند کمتا ہے
۱۰۳	خداوند ہے میری پناہ
۷۹	خدا یا مجھ کو اے ہاتھ
۱۳۰	خدا یا تیرا پاک کلام
۲	خدا یا تیرا حسم
۸۰	خدا یا رحمت سے
۹۳	خدا یا مجھے دے ایمان
۱۰۱	خدا یا میری خبر لے
۱۰۵	خدمت میں خدمت میں ہم سب ہو دیں مشغول
۱۱۹	خوشخبری اب تم دو
۱۳۳	خوشی دن جب قبر سے
۱۷۲	خوشنما پاک صیحوں بلند
۱۵۱	خوشی سے خوشی سے میں جاؤنگا

و

- ۷۲ دانش سیکھو اسے نادانو
 ۲۴۲ در پاک سے پھر کے بین جاؤں کہان
 ۲۳۳ دست ایمان سے جا تھا مون تخت رحمان تو صحیح
 ۵۶ دعوت ہے سب کی اب شاہ کے پاس
 ۲۵۹ دل کی خوشی اب مناؤ گا لو گا لو
 ۴۴ دل کے داغ کو دھو دے کون
 ۲۷۲ دل میں آتی ایک آواز خوشگوار
 ۹۵ دل و جان سے اسے خدا
 ۱۷۹ دنیا میں دل ناپس لگانا
 ۹۰ دنیا میں نہ مانو نہ لگانا
 ۳۵ دنیا دہی عیش ہوں دور
 ۲۶۰ دیس ایک ہے خوش و خاص
 ۱۳۷ دیہہ اسرائیل کانیک چوپان
 ۶۸ دیکھ اور جی گنگا زوہ صلیب سچ
 ۹۱ دیکھ پھاٹک پر مسافر ہے
 ۱۶۱ دیہ گھر ہے تبار سچ آسمان
 ۱۸۱ دین دیال سکل پر دانا

و

۲۴۶

ذرا لگ سوچ جاے غافل کہ کیا دم کا ٹھکانا ہے

۱۰۴

رات میں تجلی طالع دن کا نمود

۲۱

راستبار می تیری اے مسج

۲۰۲

راکھو بر بھو کی آشا منوا

۲۷۵

راگ شیرین راگ شیرین

۱۷۸

رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں

۲۶۳

رب فرماتا وہ دن آتا

۶

رب کا اے بھائیو

۵۸

روح الہی روح مقدس

۵۹

روح پاک روح پاک اب دل میں آ

۶۱

روح القدس تو آتر آ

۱۳۷

روح قدس آسمان سے نازل ہو

۶۰

روح قدس جو فضل تیرا ہے

۱۱۳

روح میری خوش ہو گاتی ہے

۳۰۹

رہ میرے پاس ہر آن رحیم خدا

۱۴۸

رہ میرے ساتھ جلد ہو اجاہتی شام

رہی یہ ہے باقی عمر کھوٹے کھوٹے

۲۲۶

س

۳۸

سالم مسیح کی گود میں

۲۰۲

سانجھ پڑت مریم اکلانی

۸

سب جو زمین پر رستے ہو

۱۲۱

سبحان اللہ مسیح کا دین

۱۸۱

سب دن ناہین بروہر ملتیں

۱۱

سب لوگ آئیو

۱۱۲

سب مسیح کا سب مسیح کا

۱۱۷

سپاہ ہو مسیح کے تم بکتر ہیں لو

۶

تائیش کراے میری جان

۲۲۸

سخت و تین نہ کو تا ہی دلا کر

۲۰۳

سمجھ بوجھ پنج راہ دھرو نہر

۱۸۹

سمجھت ناہین کت سمجھائے

۲۰۶

سمیت بھی پر بھو مہا

۳۳

سنار کا سب سے بڑا بید

۲۴۰

سنو اے جان من تلمو بیان سے کوچ کرنا ہے

۱۹۸

سنعینے لیشوع دیال ہماری

۲۱۲

سورج نکلا ہوا سویرا

ش

۲۲۷ شتفا دستِ کرم سے اوسکے پائے جسکا جی چاہے

ص

۱۲۵

صبح کے وقت کریم خدا

۱۲۲

صبح کے وقت ہم بولتے بولتے بیچ الہی

۱۰۰

صرف یہ دانائی میری ہو

۵۱

صلیب پر عیسے مولا ہے

ع

۱۳۰

عشق میں ترے ہوا ہوں میں گرفتار مسیح

۳۰

عائیل کے لہو سے

۲۷۷

عمرہ ہیں جو جھوٹے ہاتھ

۲۹

عیسے باغ میں ہے رنجیدہ

۲۷

عیسے پر بھوست اوتار

۲۷۳

عیسے پیارے پاک حلیم

۲۲

عیسے تو ہی میرا ہے

۲۲

عیسے تو سے میری آس

۸۰

عیسے جان کا ہے حکیم

۲۸۱

جیسے گلوری کوہ پر مٹوا

۲۵

جیسے کیا دوست پیارا

۲۳۳

جیسے میری جان کے یار

۲۰

جیسے میرے پاک حلیم

۷۵

جیسے مین ہون گنگنہار

۲۳۶

جیسے ہمارا آیہ غمخوار جن میں

۳۱

جیسے سے نجات دہندہ

۱۶۹

عیسائی تو سوچ کر ہے تیرا کیا نام

ق

۸۸

قادر عیسیٰ اللہ تعالیٰ

۱۲۲

قوموں کے بنی اے مسیح

۲۴۸

قیام رکھتا نہیں زمانہ

۱۱۱

قیمتی وعدہ باپ نے دیا

ک

۲۰۵

کابینا سمجھو جانو

۹۶

کاشکہ پیارا اور شوق کے ساتھ

۱

کاشکہ ہزار زبانوں سے

۱۹۵

کہہ نہ تیر و گن ہم گائی

۱۵۵	کدھر جلتے جا تری لوگو
۲۲۳	کرتا ہوں تجھ سے التبا
۲۳۷	کر قفضل اے میرے عیسیٰ خدا کے واسطے
۲۵۱	کرتو اقرار گناہوں کا میسج بخش گیا
۲۰۸	کرتا بندھن پر بھو یسوع سینے
۶۵	کردس ہی کے پاس جہان خون بہا
۱۹۶	کرد میری سہا کے میجا جی
۲۳۸	کروں حمد اے رب میں تیری سدا
۲۵۱	کروں حمد و ثنا تیری خدا میں
۲۸	کس پاس جاوے پاپی جن
۲۹	کل دنیا تاریکی میں ڈوب گئی تھی
۵۲	کلوری کوہ پر عیسیٰ چڑھا
۱۶۰	کفن آسمانی
۲۱۳	کون کرے موہ پار تم بن
۲۱۲	کون کرے موہ پار تم بن
۱۶۵	کون وطن سے روح کا کون جائے آرام
۱۰۶	کون بہن یے لوگ کنگال تنگ حال
۲۷۸	کہان جاتے ہو مسافر
۲۷۶	کہو خوش ہو کہو خوش ہو
۲۶۵	کہو وہ عمدہ نفل

- ۹۷ کیا ایسا ہو خداوند ا
۸۷ کیا بُرا ہے ہمارا حال
۴۸ کیا تو ماندہ اور دنگیہ ہے
۵۵ کیا تیار ہو جبکہ ڈلہا
۷۱ کیا فائدہ اگر کل جہان
۱۰۲ کیا کروں کس کا میں سپاہی ہوں
۳۲ کیا نام شیرین ہے یسوع کا
۸۲ کیا ہو ماندے کیا ہو دل شکستہ
۲۲۷ کیونکر نہ دو جہان میں اونکو جزا ملے
۱۸۰ کیون من بھولا ہے یہ سنارا

گ

- ۶۷ گاکے پھر مجھ کو راحت دو
۱۱۵ گر راحت کے چشموں سے ہو دے گذر
۱۲۸ گرین لینڈ کے ملک سرد سے
۲۳۳ گلستان میں کس گل کی مہکی یہ بو ہے
۲۴۵ گناہ کا سے بوجھ سر پر بجاری الہی توبہ الہی توبہ
۲۳۹ گناہوں کو اپنے جو ہم دیکھتے ہیں۔
۱۹۴ گنگ گن یوجن آئے جگر آئی
۸۵ گھر آؤ گھر آؤ

ل

- ۳۱ لاکھون میں ایک میرا پرہیز
۱۲۵ لڑخوب لڑسیا ہی
۲۴۲ لڑکو گیت مسیح کا گانا
۲۶۰ لڑکے آدین برکت پا دین
۲۵۲ لڑکے سب آتے نزدیک سے اور دور
۱۹۹ لکھورے نرا پکن نبل شدیر
۱۲۷ لوصبح کی روشنی آتی
۵۷ لو وہ بادلوں پر آتا
۱۵۸ لے چل پیار سے اے یسوع چوپان

م

- ۶۴ ماتم نہ بجاوے
۲۲۷ مبارک مبارک مسیح جی اٹھا ہے
۷ مبارک نوبت دعا کی
۱۵۱ مبارک دے انسان
۲۴ مبارک ہو دے تیرا نام
۲۲۲ مجھ سے میرا اوسکو جو فرزند خدا ہے
۱۴۲ مجھے امانت ہے

۲۴۶	مجھے اے مسیحا تیری جستجو سے
۱۱۰	مجھے اے مسیحا نیت یہ چاہت ہے
۲۶۶	مجھے وہ بات سناؤ
۸۲	محتاج میں ہوں خدا وندا
۵۰	مرد غمناک کیا نام عجیب
۲۳۱	مریضو اب سنبھل بیٹھو مسیحا کی ادائی ہے
۱۹۳	مسیح اس ٹیر سنائی
۱۷۰	مسیح بچائے مارا
۴۷	مسیح تو میرا پیارا ہے
۱۷۵	مسیح جب دشمن آدین گئے
۱۹	مسیح سلطانوں کا سلطان
۲۷۴	مسیح کا ہے فرمان
۱۳۵	مسیح کہیا کا چوپان
۹۱	مسیح نے کہا ہے
۳۷	مسیح ہم تجھ پاس آتے ہیں
۲۶۴	مسیح کے سب سے پیارا
۲۶	مسیح ہے سبھوں پر بلند
۲۳۶	مسیح تو قدرت اب اپنی دکھا دے
۲۸۰	مسیحا میں لوگ کا ہوں کیا ہی عزیز
۲۴۹	مسیحائے فلک تک ایک طرح ایسی بنائی ہے

- ۱۳۵ مسیحی ہے تو ہی سہارا ہمیں
 ۱۳۶ مسیحی دین کا جھنڈا
 ۲۸۳ ملکہ سلامت ہو
 ۲۴۱ ملے حناک میں نوجوان کیسے کیسے
 ۱۷۵ بستی بلاتا ہے
 ۱۹۶ من بھجوجی کو چیت سے
 ۱۹۰ من کا ہیرو ہو ڈنرا سا
 ۲۰۴ من مندرائے پیر بھویشور
 ۱۸۶ من مرے سجے جب اوڑھے گا
 ۱۸۵ منوائے سنی باتری
 ۲۲۱ موری مسیحا سے لاگی خبر یا
 ۷۶ میرا توکل تجھ پر ہے
 ۲۲۶ میرا نہیں ہے کوئی مددگار یا مسیح
 ۲۲۹ میرا وقت آخر جب ہووے ادا
 ۲۴۵ میری امداد اگر عیسیٰ نہ کرتا
 ۱۰۸ میری زندگی تو ہے
 ۳ میری نہایت خوشی تھی
 ۸۵ میرے پاس آؤ آرام میں تجھے دو گنا
 ۱۵۴ میرے وطن پر بلال میں
 ۱۴۹ میں ابد نہ بچوں نہ رہوں مدام

۷۹	میں آتا ہوں تیرے حضور
۲۵۶	میں آتا ہوں خداوند
۱۶۴	میں ایک گیت اپنے وطن کا اب گاؤں گا
۱۷۶	میں بھڑی تھا گمراہ
۱۱۰	میں پہنچا ہوں ایک سرزمین
۲۲۸	میں تو ہوں گنہگار سیما تو خبر لے
۱۹۸	میں تو یسوع کو من میں منار رکھیو
۲۵۵	میں چاہتا ہوں آسمان پر
۲۱۷	میں کچھ جانتا نہ کروں سوا
۵۲	میں گناہوں دل سے مسیح کی تشریف
۱۵۹	میں مسافر اور میں پر دیسی
۳۷	میں ہوں ایک غریب مسافر
۷۶	میں ہوں بڑا پاپی جن
۲۴۱	میں ہوں سو دل سے قربان سیما
۴۱	میں یسوع کو دوست جانتا رہے سب کچھ مجھ کو
۹۶	میں سے لاؤ ابے جیسا ہو

ن

۸۹	نجات نجات ہے خوش الحان
۱۲۴	نکھبان اب رات میں کیسا

۱۷۱

نشا نور سے بھیڑیں سلامتی سے

۱۱۷

نور کے ستارے خوشنما نور

۲۳۷

نہ پوچھو عزیزو کہ عیسیٰ ہے کب سے

۲۳۴

نہ وہ دن رسے نہ ہوا رہی

۷۳

نہ ہے زر کی کچھ خواہش

و

۱۹۵

وہ ہے مجھ میں جو پیا رو جن

۱۷۷

وداع کے وقت آئے مجھ سے

۴۵

وہ تھک دیکھو بے بہا

۹۴

وہ کونسا ہے انسان

۱۰۴

وہ ہادی ہے مبارک بات

۵

۱۵

ہادی ہوا ہے رب یہوداد

۱۱۳

ہر طرح کا مال باپ میرے کے ہاتھ

۷

ہم آئے ہیں عبادت کو

۱۶۶

ہم خوشی سے ملے کرتے آبی سفر

۲۰۶

ہم بین پانی ادھم

۲۰۹

ہم یسوع تمہا پر جا کرین

۱۶۸	ہم پہان ہین مسافر
۱۶۶	ہمیشہ رب کے ساتھ
۱۸۳	ہو پر بھواب کر ہو پار
۲۶۰	ہو شفا ہو شفا اے لڑکوں کو
۷	ہو شفا ہو شفا خداوند کو ہو
۱۶۷	ہو کے سمت در پر جاتے ادس پار
۲۳۰	ہوئی تھی ملک اسرائیل شفا فرشتوں کی
۲۵۲	ہے عزیز و باغ عالم کی ہوا دو چار دن
۲۳۱	ہے جیسے نقطہ دل لگانے کے قابل
۱۸۴	ہے میرے پر بھو



۲۰۰	یا بگ بین ہین پاپ گھیرے
۲۲۵	یا دین حق کی سدا دل سے تی بیدار رہو
۲۲۶	یار ب تیری جناب میں
۲۳۰	یار ب تیرے فرزند نے دیمہ شش و چار سی
۱۶۳	یہ وسلم سنہرے
۳۶۸	یسوع اب دیتا ہے آب حیات
۲۵۶	یسوع پاس آئے دیر کر اے یار
۳۹	یسوع تو ہے میری جان

۴۲	یسوع جے مین گاتا
۳۴	یسوع راہ مین ساتھ لے چلتا
۵۴	یسوع رکھ صلیب کے پاس
۱۱۶	یسوع سا مین بنونگھا
۶۶	یسوع کی بات سناؤ
۴۳	یسوع کی مین پیار کی گیتیں
۱۳۰	یسوع کے سپاہی
۲۷۱	یسوع مجھ کو کرتا پیار
۳۵	یسوع مین تجھ کو کرتا پیار
۴۳	یسوع نام کو اپنے ساتھ لے
۱۰۸	یسوع ہے پر اکیسا خوشحال
۲۱۵	یشوع پیاں لاگوں
۱۸۳	یشوع دیا نڈو سمر و پیارو
۱۸۲	یشوع سورگن کو پیارو
۳۳۸	یشوع کی مہیت جسم تعین سناؤں
۱۹۸	یشوع مسیح میرا پران پٹیا
۲۰۲	یشوع نام تمہارو پر بھوجی
۱۸۵	یشوع نام یشوع نام
۱۱۴	یہ روح وہاں وہاں
۲۵۱	یہ کہا نیند ہے کیسے سوتے ہو صاحب

جہان دکھ ہم پاتے ہیں
 جہان سا فرہون
 یہوداہ اسے مندا

۱۶۳

۱۵۹

۱۶



